مکتوباتِ امامِ ربّانی

کے ماخذ

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

تحقیقات

ڈاکٹر محمد ھمایوں عباس شمس کا علمی ذوق اور تحقیقی مزاج آغاز جوانی سے ہی اصحاب نقد کو متوجہ کر رہا ہے۔ اس سے ہر نئے لکھنے والے کو حوصلہ مندی کا پیغام ملا ہے۔ یقیناً محنت، خلوص اور وابستگی، صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہیں اور تحریر کو اعتماد عطا کرتی ہیں، ڈاکٹر ھمایوں کی تمام نگارشات، مسلسل پیش رفت کی غماز ہیں، مجھے یقین ہے کہ لگن کا یہ تسلسل بہت سے علمی کارناموں کا محرک بنے گا۔

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ سے عقیدت ومحبت ڈاکٹر ھمایوں کے خمیر میں شامل ہے، یہ عقیدت عمومی روش کے مطابق محض کرامات شماری کا رُخ بھی لے سکتی تھی کہ عقیدت کا یہی روپ ہمارے ہاں مروج ہے مگر خوش قسمتی سے ڈاکٹر ھمایوں نے عقیدت کو تحقیق کا ہالہ عطا کیا ہے، اُن کی تحقیقی روش پر عقیدت کا سایہ ضرور ہے مگر کہیں بھی اصولِ تحقیق کو دھچکا نہیں لگا۔

"مکتوباتِ امامِ ربانیؒ کے مآخذ"

جو ایک علمی وفنی مظہر ہے، نے اُن کے ذوقِ تجسس کو جلا بخشی ہے اور ساتھ ہی مکتوبات کے قارئین کو اک گونہ اعتماد عطا کیا ہے۔ مآخذ کی فہرست اور منابع کی قوت نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے ہاں استدلال کی اساس کس قدر مضبوط ہے۔ اس سے یہ تاثر بھی زائل ہوا کہ صوفیاء کے ہاں علمی پیش رفت مطلوب نہیں ہوتی بلکہ اُن کے ہاں صرف عقیدت مندی کی کارفرمائی ہوتی ہے۔ اس فہرست سازی اور مآخذ کی تلاش نے مکتوبات کو ایک مربوط علمی نگارش ثابت کر دیا ہے جو ایک بہت ہی باوقار علمی خدمت ہے۔

ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی

سابق وائس چانسلر محی الدین اسلامی یونیورسٹی، نیریاں آزاد کشمیر
سابق ڈائریکٹر کالجز، فیصل آباد ڈویژن
سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج، فیصل آباد (حال جی سی یونیورسٹی)

Marfat.com

مکتوباتِ امامِ ربّانی رحمۃ اللہ علیہ

کے ماٰخذ

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

تحقیقات

8-سی، محی الدین بلڈنگ، دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 042-5033837 موبائل: 0321-8438292

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب : مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے مآخذ

مؤلف : ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

ناشر : تحقیقات لاہور 0321-8438292

0092-42-5033837

پروف ریڈنگ : شاہد حسین محمد قاسم

خطاطی : احمد علی بھٹہ

زیر اہتمام : محمد راشد مگھالوی چوہدری محمد عمران اشرف

سن اشاعت : مئی 2008ء/جمادی الاولی ۱۴۲۹ھ

قیمت : 0 $ Rs220 روپے

لائبریری کٹیلاگ

مکتوبات امام ربانیؒ کے مآخذ محمد ہمایوں عباس، ڈاکٹر

297.4 لاہور، تحقیقات 2008ء

ص:208 1۔تصوف

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
(۱)	درالمعرفت	5
(۲)	باب اول۔مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ (مطالعہ وجائزہ)	9
(۳)	اردو زبان میں تحقیقی کام	15
(۴)	تراجم	15
(۵)	خلاصہ جات	19
(۶)	شروح وحواشی	20
(۷)	موضوعاتی مطالعہ	22
(۸)	موسوعاتی مطالعہ	24
(۹)	مقالہ جات	25
(۱۰)	مکتوبات پر فارسی عربی اور ترکی زبانوں میں تحقیقی کام	28
(۱۱)	یورپین زبانوں میں مکتوبات پر کام	29
(۱۲)	دروسِ مکتوبات	32
(۱۳)	مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا تجزیاتی مطالعہ	34
(۱۴)	باب دوم۔مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے مآخذ	39
(۱۵)	مطالعہ کتب اور شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے رجحانات	43
(۱۶)	مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے شعری مآخذ	64

Marfat.com

(۱۷)	ضمیمہ اول: آیات قرآنی	71
(۱۸)	ضمیمہ دوم: احادیث	111
(۱۹)	ضمیمہ سوم: اشعار	139
(۲۰)	کتابیات	192
(۲۱)	Abstract	197

☆☆☆

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علی حبیبہ سیدنا محمد و آلہ وسلم

دُرالمعرفت[1]

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ (۱۵۶۴ء/ ۹۷۱ھ.....۱۶۲۴ء/۱۰۳۴ھ) کا شمار ان اساطین امت میں ہوتا ہے جنہوں نے امت کو جرأت افکار کی حقیقت سے آگاہی بخشی۔ گفتار و کردار کے اس مجاہد نے ایک خاموش انقلاب بپا کیا۔

سرمایہ ملت کی اس نگہبانی کا نتیجہ ہے کہ شرق و غرب میں لوگ آپ کے افکار پر تحقیق کی طرف راغب ہوئے۔ اس کے لیے آپ کے مکاتیب کا انتخاب کیا گیا۔ اگرچہ آپ کے رسائل اثبات النبوۃ اور ''رسالہ تہلیلیہ'' آپ کے افکار پر بنیادی اور اہم معلومات فراہم کرتے ہیں، مگر آپ کی فکر کے مطالعہ کے لئے سب سے زیادہ توجہ ''مکتوبات امام ربانی'' پر دی گئی ہے۔ مکتوبات میں ایک موضوع پر تمام معلومات یکجا نہیں بکھری ہوئی ہیں۔ جواب دیتے ہوئے آپ نے مکتوب الیہم کی علمی سطح اور ذوق کا لحاظ بھی رکھا۔ اس وجہ سے بعض لوگوں کو مکاتیب سمجھنے میں غلط فہمیاں بھی پیدا ہوئیں بہر صورت تصوف کی دنیا میں ان مکتوبات پر بہت زیادہ توجہ دی گئی اور ان کے مختلف پہلوؤں پر علمی و تحقیقی کام ہوا۔

راقم نے اپنے شیخ حضرت علامہ محمد کریم سلطانی مدظلہ العالی کے حکم پر ''مکتوبات امام ربانی'' کا مطالعہ شروع کیا، اور ''حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیری و فقہی خدمات'' پر بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے پی ایچ ڈی کے لئے مقالہ لکھا۔

---

[1] مقدمہ کا عنوان مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے دفتر اول کی مناسبت سے رکھا ہے، اللہ تعالیٰ مجھے معرفت کے نور سے حصہ عطا فرمائے۔

Marfat.com

۲۰۰۲ء میں ڈگری ملنے کے بعد حضرت امام ربانی کے افکار و تعلیمات کے حوالہ سے مختلف مضامین لکھتا رہا ۲۰۰۶۔۲۰۰۷ء میں .Post Doc کے لئے University of Glasgow, Glasgow جانے کا موقعہ ملا تو آپ کے پوتے شیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ''الجنات الثمانیہ'' پر پروفیسر مونا صدیقی کی زیرنگرانی کام کیا۔اس طرح مسلسل کئی سال افکار مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطالعہ سے علماء وصوفیہ نے ان مکاتیب کی اہمیت وافادیت اور عرفانی معلومات کا خزینہ ہونے کے حوالہ سے جو کہا تھا اس کی حقیقت واضح ہوگئی۔اس بات کا اعتراف بھی حقیقت ہے کہ ان کا عشر عشیر بھی سمجھ نہ سکا مگر بزرگان دین کی کتب کے مطالعہ کی برکت سے ضرور بہرہ مند ہوا۔

پاکستان میں حضرت مجدد کی فکر پر کام کروانے والے لوگوں میں ایک خاموش نام صوفی غلام سرور نقشبندی مدظلہ العالی کا ہے۔حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے افکار پر آپ کے زیر اہتمام مختلف کانفرنسز منعقد ہوتی رہتی ہیں زیر نظر کتاب کا باب دوم/۹ مارچ ۲۰۰۸ کو لاہور (سماع ہال داتا دربار) میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں پڑھا گیا مقالہ ہے، جو ان کی اجازت سے شائع ہو رہا ہے۔

باب اول کا ابتدائی حصہ ''دی یونیورسٹی آف فیصل آباد'' میں ہونے والی کانفرنس کے لئے جناب پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر کے حکم پر لکھا۔ جسے میں بوجوہ کانفرنس میں شریک ہو کر پیش نہ کر سکا۔

باب اول میں مکتوبات امام ربانی کا تعارف اور ان پر دنیا بھر میں ہونے والے کثیر الجہتی کام کا ایک اجمالی تعارف کروایا گیا ہے۔ یہ معلومات نامکمل ہیں، مگر مکمل معلومات جمع کرنے کے لئے ایک کوشش کا حصہ ضرور ہیں۔ باب دوم میں مکتوبات امام ربانی کے مآخذ تلاش کرنے کی جستجو کی گئی ہے۔ایک ایسی شخصیت کے مکاتیب کے مآخذ

Marfat.com

تلاش کرنا مشکل ترین کام ہے جس نے اسلامی لٹریچر کی بنیادی کتب کا مطالعہ انتہائی باریک بینی سے کیا ہو اور پھر اپنی فکر رسا سے ان پر گراں قدر اضافہ بھی کیا ہو مکتوبات میں جن کتب کے حوالہ جات ملتے ہیں ان میں سے چند کا مختصر تعارف کروا دیا ہے۔ مکتوبات میں نقل ہونے والی آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور فارسی و عربی اشعار بھی ضمیمہ جات میں اکھٹے کر دیئے ہیں آیات، احادیث اور کتب کے لئے Arthor F.Buchler کی ''فہارس تحلیلی ہشتگانہ'' اور سید زوار حسین شاہ کے ترجمہ مکتوبات کے اشاریہ سے مدد لی مگر جمع آوری کے زیر نظر کام میں استفادہ کے چند پہلو مذکورہ فہارس سے زیادہ جامع اور مفید ہیں۔ البتہ مکتوبات سے اشعار کی فہرست غالباً پہلی مرتبہ ترتیب دی گئی ہے۔ شاید مکتوبات امام ربانی کے مآخذ پر اس طرز کی یہ پہلی کوشش ہے۔ ترتیب اور اسلوب بیان میں بہت سے نقائص ہیں، بعد والے محققین یقیناً اس موضوع پر عمدہ کام کریں گے۔ زیر نظر کتاب کی موجودہ ترتیب کے لئے جناب محمد فاروق حیدر اور حافظ محمد نعیم کے مفید مشوروں کا راقم شکریہ ادا کرتا ہے۔

ربنا اغفرلنا ذنوبنا واسرافنا فی امرنا وثبت اقدامنا
وانصرنا علی القوم الکفرین الحمد للہ رب العلمین
والمنة اولاً و اخراً والصلوٰة والتحية علی رسوله دائما
سرمدا و علی اله الکرام وصحبه العظام الی یوم القیام.

طالب دعاء

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس
شعبہ اسلامیات
جی سی یونیورسٹی لاہور

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

Marfat.com

بابِ اوّل

مکتوباتِ امامِ ربّانی رحمۃ اللہ علیہ

(مطالعہ و جائزہ)

Marfat.com

وہ ہند میں سرمایۂ ملّت کا نگہباں
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

Marfat.com

مکتوب نگاری کے آغاز کا تاریخی طور پر تو صحیح علم نہیں ہو سکا مگر قرآن کریم نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے مکتوب مبارک کا ذکر فرما کر دعوت و تبلیغ میں مکاتیب کی اہمیت وافادیت کو واضح کر دیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکاتیب مبارکہ نے دعوت وارشاد میں مکتوب نگاری کے اسلوب کو سنت کا درجہ دے دیا۔ مجددی سلسلہ کے صوفیہ نے اس سنت پر عمل کرتے ہوئے مکاتیب کو اپنے پیغام کی نشر واشاعت کا ذریعہ بنایا اس سنت نبویہ کا یہ اثر ہوا کہ دسویں صدی ہجری میں مکتوبات امام ربانی نے ایک باطل فکر کو مٹایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس اتباع کے نتیجہ میں آپ کے مکاتیب نے علمی وفکری اور دعوتی وتحریکی میادین میں اپنی تاثیر واہمیت کو منوایا۔ مکتوبات نبوی اور مکاتیب خلفائے راشدین کے بعد سب سے زیادہ کام ''مکتوبات امام ربانی'' پر ہوا ہے۔

ان خطوط کے مخاطبین میں امراء، علماء، صوفیاء اور آپ کے تلامیذ واعزہ شامل ہیں۔ مکاتیب کے مخاطبین مخلوط ہیں۔ ایسا نہیں کہ ایک مخاطب کے نام تمام خطوط یکجا مل جائیں۔ حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے خطوط تین دفاتر پر مشتمل ہیں:

دفتر اول:

یہ ۳۱۳ مکتوبات پر مشتمل ہے۔ اور درالمعرفت کے نام سے موسوم ہے۔ یہ ۱۶۱۶ء/۱۰۲۵ھ میں قلعہ گوالیار میں محبوس ہونے سے تین برس قبل جمع ہوا اور انہیں خواجہ یار محمد بدخشی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا۔ دفتر اول کے مکتوبات میں آپ نے تصوف کے تمام مقامات واحوال مثلاً عروج وھبوط، فنا وبقا، مراقبہ ومشاہدہ، جذب وسلوک، جلال وجمال، ذات وصفات حق تعالیٰ، مقام عبدیت اور سیر الی اللہ وغیرہ کو تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔

Marfat.com

دفتر دوم:

دوسرے دفتر میں اسمائے حسنیٰ کے مطابق ۹۹ مکتوبات درج ہیں اور یہ نورالخلائق کے نام سے مشہور ہے۔ ۱۶۱۹ء میں انہیں خواجہ عبدالحئ نے جمع کیا۔ اس دفتر میں اگرچہ خطوط کی تعداد کم ہے لیکن اکثر بڑے مفصل ہیں۔ ان میں اسلامی نظریات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

دفتر سوم:

یہ دفتر قرآن کی سورتوں کے مطابق ۱۱۴ مکتوبات پر مشتمل ہے۔ اس دفتر کی ترتیب وتدوین کا کام میر محمد نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے شروع کیا۔ اور تکمیل خواجہ محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۶۲۲ء میں کی۔ ان میں وہ مکاتیب بھی شامل ہیں جو اس وقت لکھے گئے جب حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ قلعہ گوالیار میں قید تھے یا لشکرِ شاہی کے ہمراہ تھے۔ یہ دفتر معرفۃ الحقائق کے نام سے موسوم ہے۔ بعد میں دس مکاتیب کا اضافہ ہوا۔ اس طرح کل تعداد ۱۲۴ ہوگئی۔ اس دفتر میں تصوف کے مباحث شریعت کے مباحث سے کم ہیں

اس طرح یہ کل ۵۳۶ مکتوبات ہیں۔ اور مکتوب الیہم کی تعداد ۱۹۲ ہے۔ یہ خطوط مختلف افراد کو مختلف موضوعات اور مسائل پر لکھے گئے ہیں لیکن نفس مضمون کے اعتبار سے دوسرے افراد کے لیے بھی دلچسپی کا باعث ہیں۔ تقریباً دو تہائی مکتوبات آپ سے پوچھے گئے سوالوں کے جوابات کی صورت میں ہیں۔ تقریباً نصف خطوط بیس سے کم سطروں کے ہیں تاہم کچھ بیس صفحات پر بھی مشتمل ہیں۔

اصل موضوع کی تفصیلات بیان کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ان مکاتیب کی اہمیت وافادیت اور اثر انگیزی پر چند آراء نقل کی جائیں۔

Marfat.com

(۱) دفتر دوم کے جامع عبدالحی بن خواجہ چاکر حصاری لکھتے ہیں:

فَهٰذِهٖ مَكَاتِيْبُ مُتَضَمِّنَةٌ لِعُلُوْمٍ غريبةٍ وَّ معَارفَ عَجِيبَةٍ وَّاَسْرارٍ لطيفَةٍ وَّدَقَائِقَ شَرِيفَةٍ مَا تَكَلَّمَ بِهَا اَحَدٌ مِّنَ الْعُرَفَاءِ ومَا اَشَارَ اِلَيْهَا وَاحِدٌ مِّنَ الاَوْلِيَاءِ مُقْتَبَسَةٌ مِّنْ مِشْكٰوةِ اَنْوَارِ النُّبُوَّةِ.

[مکتوبات امام ربانی، ابتدائیہ دفتر دوم، مکتبہ احمدیہ مجددیہ، بلوچستان، ص:۲]

یہ وہ مکتوبات ہیں جو علوم غریبہ، معارف عجیبہ، اسرار لطیفہ اور دقائق شریفہ پر مشتمل ہیں، جن کو عرفاء میں سے کسی عارف نے بیان نہیں کیا اور نہ ہی اولیاء میں سے کسی ولی نے ان کی طرف اشارہ کیا۔ یہ علوم و معارف انوار نبوت کے مشکوۃ سے لئے ہوئے ہیں۔

(۲) حضرت خواجہ ہاشم کشمی لکھتے ہیں:

زہر یک نقطہ اش چون نافہ تر
شمیم وصل جانان میزندسر
ولے آن کز برودت درزکام است
چہ داند نافہ اش گردر مشام است

[دیباچہ دفتر سوم، ص:۲]

(۳) سید محمد میاں لکھتے ہیں:

"اسی الف ثانی کے مجدد حضرت امام ربانی شیخ احمد سرہندی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ ہیں جن کے علوم و معارف نے ابنائے کفر و ضلالت میں تہلکہ مچادیا اور جن کی نور پاش ہدایتوں نے تاریک سینوں کو منور کر دیا۔ حضرت مجدد رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی تعلیمات کو دیکھو اور سب گوشے سامنے نہ آسکیں تو ایک مکتوبات ہی پر نظر ڈالو کہ علوم ظاہر و باطن کا ایک سمندر ہیں جس کی تہ کا کہیں نشان نہیں ملتا اگر ایک طرف قلب و روح کے مخفی مقامات کا پردہ فاش ہو رہا ہے تو

دوسری طرف حقائق شرعیہ اور اسرار فقہیہ منصۂ شہود پر آتے جارہے ہیں اگر ایک طرف کتابِ روح کے غیر محسوس اوراق الٹ رہے ہیں تو دوسری طرف ہدایہ وتوضیح کے علمی مقامات کھل رہے ہیں اگر ایک طرف رجالِ غیب سے رابطہ کا ذکر ہے تو علماء وطلباء کی محبت کے جذبات بھی انہیں مکتوبات سے ہویدا ہورہے ہیں۔ جہاں علم کی موجیں اٹھ رہی ہیں وہیں خوارق وکرامات کا سمندر بھی امنڈ رہا ہے۔''

[سید محمد میاں، علماء ہند کا شاندار ماضی، مکتبہ رشیدیہ، کراچی ۱۹۹۱، جلد اول، ص:۲۴۷]

(۴) سید عبدالحکیم لکھتے ہیں:

''کتاب اللہ اور احادیث نبویہ کے بعد کتب اسلامیہ میں سب سے افضل کتاب امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات ہیں''۔

[زوار حسین، سید، حضرت مجدد الف ثانی، رحمۃ اللہ علیہ، ص:۳۸۲]

(۵) مکتوبات شیخ یحییٰ منیری اور مکتوبات امام ربانی کا علمی وفکری اعتبار سے موازنہ کرتے ہوئے شمس بریلوی رقم طراز ہیں:

''شیخ شرف الدین یحییٰ منیری کے مکتوبات اور امام ربانی قدس سرہٗ کے مکتوبات تصوف کی بلند پایہ اور گراں مایہ تصانیف کے مقابل رکھے جاسکتے ہیں۔ اپنی کثرت وتنوع موضوعات اور تشریح وتصریح کے لحاظ سے یہ مکتوبات (امام ربانی) زیادہ وقیع اور جامع ہیں۔ امام ربانی کی حیات سے لے کر اس لحہ تک ان کی قبولیت میں سر مو فرق نہیں آیا۔ بلکہ روز افزوں ہے۔ جو نتیجہ ہے اس کا کہ ہر چہ از دل خیزد بر دل ریزد''۔

[شمس بریلوی، مقدمہ اردو ترجمہ عوارف المعارف، پروگریسو بکس لاہور، ۱۹۹۸، ص:۱۰۱]

Marfat.com

اردو زبان میں تحقیقی کام

اردو ادب کے نکھارنے اور سنوارنے میں مجددی صوفیہ کا نا قابل فراموش کردار ہے۔ شیخ عبدالاحد وحدت گل (۱۰۵۰ھ-۱۱۲۶ھ) حضرت مظہر جان جاناں (۱۱۱۳ھ-۱۱۹۵ھ) ،انعام اللہ خاں یقین (م:۱۱۶۹ھ) ،میر محمد باقر حزیں (م:۱۱۶۵ھ) ،محمد فقیر دردمند (م:۱۱۷۹ھ) اور خواجہ میر درد (۱۱۳۳ھ-۱۱۹۹) سلسلہ مجددیہ کے وہ نامور شعراء ہیں جنہوں نے اس زبان کو تصوف آشنا کیا۔شاید یہی وجہ ہے کہ مکتوبات امام ربانی پر سب سے زیادہ کام اسی زبان میں ہوا۔مکتوبات پر اردو زبان میں ہونے والے علمی و تحقیقی کام کو درج ذیل شعبوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:-

(۱) تراجم (۲) خلاصہ جات

(۳) شروح وحواشی (۴) موضوعاتی مطالعہ

(۵) موسوعاتی مطالعہ (۶) مقالہ جات

(۷) اشاریہ سازی

(۱) تراجم:

(ا) مکتوبات امام ربانی کے پہلے اردو ترجمہ کی ضرورت اور تراجم کے بارے میں قاضی عالم الدین لکھتے ہیں:

''جناب حضرت غوث صمدانی قطب ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

کے مکتوبات شریف سے جناب قبلہ عالم حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو بہت شغف تھا۔ چونکہ مکتوبات شریف نہایت دقیق فارسی زبان میں تھے جن کا سمجھنا تو درکنار، عوام الناس کے لئے صرف فارسی عبارت پڑھنی صحیح طور پر محال تھی۔ خاص خاص علمائے ربانی کے سوا ایسی دقیق کتاب کا سمجھنا بہت مشکل تھا۔ چونکہ مکتوبات شریف میں اکثر مسائل شرعیہ کی تشریح وتوضیح اور نکات بیان کئے گئے ہیں۔ اس مشکل کو رفع کرنے کے لئے حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کمر ہمت باندھی اور ایک سرحدی مولوی صاحب سے ترجمہ کرایا اور قاضی محمد حسن صاحب مرحوم ساکن موضع کالس ضلع جہلم سے جو کہ حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلفاء سے تھے اور ایک عالم اجل ہونے کے علاوہ بڑے خوشنویس اور کاتب تھے۔ تینوں دفتر تین ضخیم جلدوں میں بمعہ اصل فارسی اور بین السطور اُردو ترجمہ لکھوایا جو مدت مدید دربار عالیہ میں رہے۔ [مجموعہ گلزار حافظ عبدالکریم، ص:۲۹۱]

(ب) حضرت خواجہ عبدالکریم نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی کاوشوں سے دوسرا ترجمہ ہوا۔ قاضی عالم الدین نے اس ترجمہ میں خواجہ صاحب کی توجہات، دلچسپی اور ترجمہ کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:

''یہ تمام جناب حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نظر کیمیا اثر کا نتیجہ ہے بعض مقامات ایسے تھے کہ جن کا سمجھنا سوائے صاحب حال کے محال تھا۔ جناب حضرت صاحب نے اپنی زیر نگرانی اس مسکین سے یہ کام کرایا۔'' [مجموعہ گلزار، حافظ عبدالکریم، ص:۲۹۲]

مکتوبات کا یہ ترجمہ فنی اعتبار سے بہترین ہے اور قاضی عالم الدین صاحب کی اردو ادب سے وابستگی کا ثبوت ہے۔ مکتوبات میں تصوف کی اصطلاحات کو انتہائی آسان پیرائے میں ترجمہ کی کوشش کی ہے۔ بہر صورت یہی نقش اول بعد والے ترجموں کی بنیاد بنا۔

۱۹۱۳ء میں اس ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن ملک فضل الدین (اللہ والے کی قومی دکان

کشمیری بازار لاہور) نے شائع کروایا۔ بعدازاں متعدد اداروں نے اسے شائع کیا۔

۲۰۰۴ میں کمپیوٹر پر کمپوز شدہ ترجمہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوا۔ آغاز میں محمد عالم مختار حق کا "پیش گفتار" کے عنوان سے مقدمہ ہے جس میں مکتوبات کی اشاعتوں کی تفصیل دیکھی جا سکتی ہے۔

(ج) مکتوبات امام ربانی کا معروف ترین ترجمہ مولانا سعید احمد نقشبندی کا ہے۔ آپ ایک طویل عرصہ تک حضرت شیخ علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد میں خطیب رہے۔ سلسلہ نقشبندیہ میں سید نور الحسن شاہ بخاری خلیفہ میاں شیر محمد شرقپوری سے فیض پایا۔ چونکہ مولانا نور محمد رحمۃ اللہ علیہ کے محشیٰ مکتوبات کے پروف بھی آپ نے پڑھے تھے، اس لئے اس ترجمہ میں اضافی کام، حوالہ جات کا ہوا ہے۔ مکتوبات میں مندرج احادیث کے بارے میں بتادیا کہ یہ کس کتاب میں ہیں۔ بعض مقامات پر حواشی تحریر کردیئے۔ قاضی عالم الدین نے اشعار کو شعری صورت میں ہی ترجمہ کا رنگ دیا تھا، لیکن مولانا سعید نقشبندی نے یہ ترجمہ نثر کی صورت میں کیا۔ باقی رہا مکتوبات کا ترجمہ تو یہ پہلے ترجمہ سے زیادہ مختلف نہیں۔ بعض مقامات پر بعینہ پہلے ترجمہ والی عبارات نقل کردی ہیں۔ مولانا ایک مصروف شخصیت تھے مگر اس کے باوجود جنوری ۱۹۷۰ء میں کام شروع کر کے جون ۱۹۷۳ء تک اڑھائی برس میں اس ترجمہ کی تکمیل کردی۔ حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی تحریک پر یہ کام مکمل ہوا۔ انہوں نے اس کام پر مکتوبات کے حوالہ سے ایک مبسوط مقدمہ لکھا۔ شاید یہی مقدمہ اس ترجمہ میں ایک نئی روح ہے، جس نے مکتوبات پر کام کے لئے لوگوں کو زندگی بخشی۔

(د) سید زوار حسین شاہ کا ترجمہ بھی اہل علم کے ہاں معروف و متداول ہے۔ یہ مکمل شاہ صاحب کا ترجمہ نہیں اس کے بعض اجزاء کا ڈاکٹر حافظ محمد عادل نے ترجمہ کیا ہے۔ اس کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

Marfat.com

۱۔ جو مکتوبات عربی زبان میں ہیں ان کی پیشانی پر لفظ عربی درج کردیا ہے تاکہ معلوم ہوسکے کہ اصل مکتوب عربی زبان میں ہے۔

۲۔ ہر مکتوب جس صفحہ سے شروع ہوا ہے اس کے فٹ نوٹ میں مکتوب الیہ کا مختصر تعارف دے دیا ہے تاکہ معلوم ہوسکے کہ مکتوب الیہ کون بزرگ ہیں اور کس حیثیت کی شخصیت ہیں ان کے نام مکتوبات کی تعداد اور کس دفتر اور کس نمبر کے مکتوبات ہیں۔

۳۔ مکتوب کے اندر بھی جن بزرگوں کا اسم گرامی آیا ہے ان کا مختصر تذکرہ اسی صفحے کے فٹ نوٹ میں دے دیا ہے۔

۴۔ آیات کا حوالہ بھی دے دیا گیا ہے۔

۵۔ اصطلاحات کی وضاحت کردی گئی ہے۔

۶۔ احادیث کی تخریج کے لیے تشیید المبانی اور مولانا نور احمد امرتسری علیہ الرحمۃ کے حواشی سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

۷۔ مضامین کو واضح کرنے کے لیے حاشیہ پر عنوانات بھی قائم کردیے گئے ہیں۔

۸۔ کتاب کے آخر میں اشاریہ کو حسب ذیل عنوانات کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ آیات قرآنی، احادیث مبارکہ، عبادات، مقولے، مصطلحات، اسماء الرجال، اسماء الاشیاء، اسماء الکتب، اسماء البلاد، سنہ و ماہ۔

[ترجمہ مکتوبات امام ربانی، ادارہ مجددیہ کراچی، جلد اول، ص:۲۹-۳۰]

(ہ) انڈیا سے نجم الدین اصلاحی کا ایک ترجمہ بھی شائع ہوا لیکن اس کی تفصیلات تاحال معلوم نہ ہوسکیں۔

Marfat.com

(۲) خلاصہ جات

مکتوبات کو عام فہم بنانے کے لئے بعض احباب نے ان کی تلخیص بھی شائع کی ہے۔ چند نام درج ذیل ہیں:

(۱) تلخیص مکتوبات مشمولہ سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی از محمد احسان اللہ عباس۔

[محمد عالم مختار حق، پیش گفتار مکتوبات امام ربانی، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۴ء]

(۲) خلاصہ مکتوبات امام ربانی (تین جلد) از شاہ ہدایت علی نقشبندی اس خلاصہ کی ضرورت اور منہج پر روشنی ڈالتے ہوئے شاہ ہدایت علی نقشبندی نے لکھا ہے: "علوم سمٰوٰت اورارض اور کتب ہائے آسمانی کا خلاصہ اور معارف مجملاً اور مفصلاً ان مکتوبات میں ہیں۔ اس لئے میں نے یہ خیال کیا کہ حضرت امام مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے پُر مغز مکتوبات کے فیضان سے بوجوہات متذکرہ بالا اکثر مسلمان محروم ہیں اور بعض کو علم کی کمی یا وقت مطالعہ نہ ملنے سے مکتوبات شریف سے پورا فائدہ نہیں پہنچتا۔ لہٰذا تو ان مکتوبات کا زبان اُردو میں خلاصہ کر، تاکہ عام مسلمان ان کے فیض سے مستفیض ہوں۔ اور جس جگہ باوجود اُردو کرنے کے بھی مضمون ذرا ادق ہے اُس جگہ لفظ آگاہی لکھ کر شرح کر دینا چاہیے تاکہ پڑھنے والا خوب سمجھ سکے۔ لہٰذا میں نے بفضلہ تعالیٰ اول اور دوسری تیسری تینوں جلدوں کا اُردو زبان میں بامحاورہ خلاصہ کیا ہے اور اصطلاحات نقشبندیہ مجددیہ کی ایک فہرست کتاب کے اوّل میں لگا دی ہے۔ ان مکتوبات کے مطالعہ فرمانے والے صاحب پہلے اصطلاحات کو پڑھ کر ذہن نشین کر لیں پھر مکتوبات کو پڑھیں انشاء اللہ مطالب مکتوبات اور عبارات خوب سمجھ میں آ جائیں گی۔ [خلاصہ مکتوبات امام ربانی، جلد:۳، ص:۶]

(۳) تجلیات امام ربانی: نسیم احمد فریدی [ادارہ تعلیمات مجددیہ، لاہور]

Marfat.com

(۳) شروح وحواشی

(i) مکتوبات کی اردو میں صرف ایک نامکمل شرح دستیاب ہے، جسے علامہ سعید مجددی (م:۲۰۰۲ء) نے تحریر کیا۔ اب تک تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ دفتر اول کے ۲۷۶ مکتوبات کی شرح آپ نے مکمل کی تھی۔ اس شرح کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب اقبال مجددی لکھتے ہیں:

۱۔ مکتوبات کے مندرجات کو قرآن وحدیث سے مؤید کیا گیا ہے۔

۲۔ نفسِ مضمون کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔

۳۔ مکتوبات میں شامل اصطلاحات تصوف کو پہلی مرتبہ اتنی وضاحت کے ساتھ مکتوبات کے سیاق وسباق میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

۴۔ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ خود حنفی تھے اور مکتوبات میں فقہ حنفی کے مطابق مسائل کا استنباط کیا ہے۔ یہ بجائے خود ایک وسیع موضوع ہے کہ مکتوبات شریفہ میں شامل مسائل فقہیہ کی فقہ حنفی کے مطابق تطبیق کی جائے خدا کا شکر ہے کہ مؤلف البینات نے شرح کے دوران یہ اہم فریضہ بھی انجام دینے کی سعی فرمائی ہے۔

۵۔ مکتوبات میں شامل احادیث نبویہ (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی تخریج ایک دقیق ترین مرحلہ ہے لیکن آج کے دور میں چونکہ احادیث کے انڈیکس طبع ہو چکے ہیں اور حدیث کے ذخائر کمپیوٹرز میں منتقل ہو چکے ہیں اس لئے اب یہ مرحلہ طے ہو جانا چاہیے۔ ہمارے شارح بزرگ نے اس مقام پر بھی سعی تمام فرمائی ہے اور احادیث مقتبسہ کو ان کے اصل متون سے مطابقت دے دی ہے۔

۶۔ مکتوبات کی شرح کے دوران ایک مرحلہ اور دشوار گزار ہے کہ اس میں روحانی

Marfat.com

مقامات کا اندراج جس طریقہ سے ہوا ہے آج کا قاری ان مقامات کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ ان مقامات کو صرف وہی سمجھا سکتا ہے جس پر یہ واردات ہوئے ہوں اور عملی طور پر وہ خود شیخ طریقت بھی ہو وہ ان روحانی کیفیات کا ادراک کر کے اسکی شرح کر سکتا ہو۔ ہمارے بزرگ شارح چونکہ خود ایک محقق عالم دین ہیں اور نہ صرف سلسلہ عالیہ نقشبندیہ بلکہ دیگر سلاسلِ طریقت (قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، شاذلیہ وغیرہا) کے پیرِ ماذون ہیں اس لیے انہوں نے ان تمام روحانی مراحل کو بڑے احسن طریقے سے سلجھایا ہے۔

۷۔ اس شرح کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ شارح نے علوم اسلامیہ کے متعارف سارے مآخذ سامنے رکھ کر شرح کی ہے اور ہر مقام کو مستند بنانے کے لیے ان کے حوالے بھی دیے ہیں گویا اس شرح پر علمی تحقیقات کا رنگ غالب ہے۔

۸۔ شارح بزرگ نے اس شرح میں یہ التزام کیا ہے کہ پہلے مکتوبات شریف کے جس حصہ کی شرح کرنا ہے اس کا فارسی متن نقل کیا ہے اس کے بعد اس کا اُردو ترجمہ دیا ہے اور پھر اس کی شرح بیان کی ہے اس شرح میں حتی الامکان ایسے تمام نکات یکجا کر دیے ہیں جن کا اس اقتباس کے فہم و تفہیم کے لیے ہونا لازم ہے۔ قابل شرح اقتباس کی مکتوبات میں سے دوسرے جن جن مقامات سے توضیح ہو سکتی تھی اس مقام پر وہ بھی نقل کر کے اسے آسان بنانے کی کوشش کی ہے۔

[اقبال مجددی، مقدمہ البینات شرح مکتوبات، تنظیم الاسلام پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۲ء، ص: ۸۴-۸۵]

(ii) مکتوبات کا ایک مختصر حاشیہ جو دراصل نور محمد امرتسری کے حواشی کا ترجمہ ہے بعض مفردات کے معانی سمیت آستانہ عالیہ حبیبیہ گجرات سے شائع ہو رہا ہے۔ ۲۲۰ مکتوبات پر مشتمل تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

Marfat.com

(۴) موضوعاتی مطالعہ

مکتوبات کے مضامین میں تنوع ہے۔ صاحبان علم نے ایک موضوع یا مختلف موضوعات کے مکتوبات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کیا ہے تا کہ مکتوبات میں زیر بحث موضوعات کا تحقیقی مطالعہ ہو سکے اور ان کی روشنی میں متعلقہ عنوان سے متعلق حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی رائے جانی جا سکے۔ چند نام درج ذیل ہیں۔

(۱) تصوف اور شریعت: ڈاکٹر محمد عبد الحق انصاری

تصوف اور شریعت سے متعلقہ حضرت مجدد الف ثانی کے افکار کا یہ نہایت عالمانہ تجزیہ ہے۔ دو جلدوں میں شائع ہونے والی اس کتاب کے چند عنوانات درج ذیل ہیں:

باب اول: شیخ مجدد الف ثانی: حیات اور کارنامے

باب دوم: تصوف کیا ہے؟

باب سوم: شریعت اور تصوف

باب چہارم: وحدۃ الشھود

باب پنجم: اسلامی تصوف کے خدوخال

[کتاب کا دوسرا ایڈیشن ۲۰۰۴ء میں مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی سے شائع ہوا]

(۲) مکتوبات بحیثیت مآ غذ ایمانیات، از پروفیسر عبد الباری صدیقی۔

[سرہند پبلی کیشنز کراچی سے ۱۹۸۵ء میں شائع ہوئی]

(۳) تجلیات امام ربانی: عبد الحکیم اختر شاہ جہاں پوری

[مکتبہ نبویہ لاہور سے ۱۹۷۸ء میں شائع ہوئی]

(۴) مسلک امام ربانی مکتوبات کی روشنی میں: محمد سعید نقشبندی

[مکتبہ حامدیہ لاہور سے شائع ہوئی]

(۵) حضرت مجدد الف ثانی کے سیاسی مکتوبات: آبادشاہ پوری

[مکتبہ چراغ اسلام لاہور، ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی]

(۶) صحابہ کرام مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی کے آئینے میں: پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

[مکتبہ نبویہ لاہور سے ۱۹۹۱ء میں شائع ہوئی]

(۷) مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا: غلام مصطفیٰ مجددی

[مرکزی مجلس رضا لاہور، ۱۹۹۶ء]

(۸) مسلک مجدد: میاں جمیل احمد شرقپوری۔ [مکتبہ شیر ربانی شرقپور]

(۹) عقائد اہل سنت و جماعت: صوفی غلام سرور۔

[شیر ربانی پبلی کیشنز لاہور، ۲۰۰۸]

(۱۰) کشف المعارف: عنایت عارف

اس کتاب کے تعارف میں مرتب نے اپنے مقصد کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے: ''کشف المعارف'' درحقیقت مکتوبات شریف کے تمام اہم اور ضروری حصوں کو مختلف عنوانات کے تحت یکجا کر کے پیش کرنے کی ایک حقیر سی کوشش ہے۔ چونکہ تمام مکتوبات شریف اس زمانے کے مختلف لوگوں کے نام صادر ہوئے ہیں اور تمام معارف ان مکتوبات میں منتشر اور بکھرے ہوئے ہیں اس لیے راقم الحروف نے یہ سعی ناتمام کی ہے جس کا انحصار محض اللہ کے فضل پر ہے کہ موضوع کے بارے میں تمام مکتوبات میں جو علوم و معارف بیان فرمائے گئے ہیں انہیں علیحدہ علیحدہ عنوانات کے تحت تلخیص کے ساتھ جمع کر دیا جائے تاکہ قاری جس موضوع یا عنوان کے تحت ان معارف اور علوم کو سمجھنا چاہے اسے ایک ہی جگہ وہ سب کچھ مل جائے تاکہ عام

Marfat.com

لوگوں کو بھی معلوم ہو سکے کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم اور بلند مرتبہ شخصیت نے کن مسائل پر کیا گفتگو فرمائی ہے اور حقائق و معارف کے انمول موتیوں کو کس طرح الفاظ کے پردوں میں چھپا کر پیش کیا ہے۔ اگر عام پڑھے لکھے اور دین اسلام سے دلچسپی رکھنے والے افراد ''کشف المعارف'' میں دیئے گئے عنوانات کے تحت مکتوبات شریف کے اہم اقتباسات اور معارف کو بغور پڑھ لیں تو اسلامی تصوف، سیر وسلوک اور طریقت کے علاوہ خود اسلام کے بارے میں ان کی بہت سی غلط فہمیاں رفع ہو سکتی ہیں اور انہیں اصل حقائق سے روشناس ہونے میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔

[عارف، محمد عنایت اللہ، کشف المعارف الفیصل ناشران وتاجران کتب لاہور، ۲۰۰۲ء، ص: ۲۷]

(۱۱) حضرت امام اعظم حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں: عبدالحکیم اختر شاہ جہان پوری۔ [جامع مسجد قادریہ شیر ربانی لاہور]

(۱۲) امام ربانی اور اتباع رسولِ گرامی: ابوالخیر ڈاکٹر محمد زبیر

[مکتبہ جمال کرم لاہور]

(۱۳) ارشادات مجدد الف ثانی: انتخاب وعنوانات از مولانا محمود اشرف عثمانی۔

[ادارہ اسلامیات لاہور، ۱۹۹۶ء]

(۵) موسوعاتی مطالعہ

''جہان امام ربانی'' کے نام سے ۱۱ جلدوں میں اور ''باقیات جہان امام ربانی'' ۳ جلدوں میں ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کی زیرنگرانی یہ موسوعاتی طرز کا کام امام ربانی فاؤنڈیشن نے شائع کیا ہے۔ ان ۱۴ جلدوں کا ایک کثیر حصہ مکتوبات کے حوالہ سے اہم مضامین پر مشتمل ہے۔ اگرچہ موسوعاتی طرز کے اس کام میں معلومات کا تکرار، گراں گذرتا

Marfat.com

ہے مگر ڈاکٹر مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ نے بہر صورت مواد کو ایک جگہ جمع ضرور کر دیا ہے۔ اس کام کی بنیاد پر ایک نیا ''موسوعہ امام ربانی'' منظر عام پر آئے گا۔

(۶) مقالہ جات

یہاں دو طرح کے مقالہ جات کے حوالہ سے تذکرہ کرنا چاہتا ہوں۔

(ا) مکتوبات کے حوالہ سے مختلف کانفرنسز میں پڑھے گئے مقالات کے مجموعہ جات۔ ان مقالات کی اکثریت مکتوبات کے حوالہ سے موضوعاتی مطالعہ پر مشتمل ہے۔

(i) فکر اسلامی کے فروغ میں شیخ احمد سرہندی کی خدمات

۲۰۹ صفحات پر مشتمل اس مجموعہ میں ۱۲ مقالات شامل ہیں۔ اس مجموعہ میں وہ مقالات ہیں جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی انڈیا میں منعقد ہونے والے ایک دو روزہ سیمنار (۱۹-۲۰ مارچ ۲۰۰۶ء) میں پڑھے گئے۔ عبدالعلی اور ظفر الاسلام نے ان کو مرتب کیا اور ادارہ علوم اسلامیہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے ۲۰۰۵ء میں ان کو شائع کیا۔

(ii) حضرت مجدد الف ثانی (افکار و تعلیمات)

یہ مجموعہ مقالات صاحبزادہ ساجد الرحمٰن نے مرتب کیا اور یہ ان تحقیقی مقالات پر مشتمل ہے جو بگھار شریف کہوٹہ میں ایک روزہ سیمنار (۴ مارچ ۲۰۰۷ء) کے موقع پر اہل علم نے پڑھے۔

(iii) ارمغان امام ربانی

مقالات کا یہ مجموعہ صوفی غلام سرور نقشبندی نے مرتب کیا اور شیر ربانی پبلی کیشنز لاہور نے ۲۰۰۷ء میں شائع کیا۔ یہ مقالات ۲۴ اپریل ۲۰۰۵ء میں ایوان اقبال لاہور میں منعقدہ مجدد الف ثانی قومی کانفرس میں پڑھے گئے۔ یہ کتاب ۴۲۵

Marfat.com

صفحات پر مشتمل ہے۔

(iv) فکر امام ربانی

۱۸ مارچ ۲۰۰۷ء میں ہمدرد ہال لاہور میں پڑھے گئے مقالات کے اس مجموعہ کو صوفی غلام سرور نقشبندی نے مرتب کیا اور شیر ربانی پبلی کیشنز نے ۲۰۰۸ء میں شائع کیا۔

(ب) وہ تحقیقی مقالات جو ایم اے/ ایم فل/ پی ایچ ڈی کی ڈگری کے حصول کے لئے لکھے گئے۔

(i) مکتوبات امام ربانی کی دینی اور معاشرتی اہمیت، سندھ یونیورسٹی جام شورہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کے حصول کے لئے ڈاکٹر سراج احمد خاں کا مقالہ ہے جو شائع ہو چکا ہے۔

(ii) مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی: تخریج احادیث

ڈاکٹر بابر بیگ مطالی کا مقالہ جو پنجاب یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کے لئے لکھا گیا۔

(iii) مکتوبات امام ربانی کی تاریخی تعیین

ڈاکٹر محمد انصار خاں کا یہ مقالہ سندھ یونیورسٹی جامشورو میں پی ایچ ڈی کے لئے لکھا گیا۔ [تفصیلات کے لئے جہان امام ربانی جلد اول ملاحظہ فرمائیں]

(iv) حضرت مجدد الف ثانی کی تفسیری اور فقہی خدمات

ڈاکٹر ھمایوں عباس کا یہ مقالہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے حصول کے لئے لکھا گیا۔

(v) حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیری خدمات

ایم اے کی تکمیل کے لئے یہ مقالہ محمد زاہد نے جی سی یونیورسٹی فیصل آباد میں لکھا۔

Marfat.com

(vi) ڈاکٹر محمد اقبال و حضرت مجدد الف ثانی، افکار و نظریات

ایم فل کی ڈگری کے لئے ڈاکٹر بابر بیگ مطالی کا مقالہ جو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں لکھا گیا۔

(vii) حضرت امام ربانی کے سیاسی مکتوبات

محمد مظفر علی رضوی کا یہ مقالہ ایم اے کی ڈگری کے حصول کے لئے ڈاکٹر برہان احمد فاروقی کی زیر نگرانی لکھا گیا۔

[فہرست مقالات، ادارہ علوم اسلامیہ جامعہ پنجاب لاہور، ص:۵]

(viii) سلوک مجددی کی خصوصیات

انور علی شاہ کا مقالہ برائے ایم اے، اس کے نگراں بھی ڈاکٹر برہان احمد فاروقی تھے۔ [ایضاً]

(ix) حضرت مجدد الف ثانی کی دینی و علمی خدمات

ڈاکٹر سید عابد علی کی نگرانی میں ایم اے کے لئے عظمت اللہ کا مقالہ۔

[ایضاً، ص:۱۹]

(ے) اشاریہ سازی

مکتوبات کے درج ذیل اشاریے مرتب ہوئے ہیں۔

(i) سید زوار حسین شاہ کے اردو ترجمہ مکتوبات میں ہر جلد کے اختتام پر اشاریہ موجود ہے مگر بعض مضامین کا اشاریہ علیحدہ سے شائع ہوا۔

(ii) مکتوبات کے مضامین پر مشتمل ایک اشاریہ محمد نعیم اللہ خیال نے ۱۹۸۳ء میں ''معارف ابوالخیر اکادمی'' دہلی سے شائع کیا۔ [محمد عالم مختار حق، تکملہ تصانیف امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شمولہ، جہاں امام ربانی، جلد:۵، ص:۱۰۲]

Marfat.com

مکتوبات پر فارسی، عربی اور ترکی زبانوں میں تحقیقی کام

فارسی میں مکتوبات امام ربانی کی شرح مولوی نصر اللہ خاں کابلی نے کی۔

[سیرت مجدد الف ثانی،ص:۳۰۳]

اسی طرح عربی زبان میں مکتوبات کے تراجم اور دیگر حوالوں سے تحقیقی کام ہوا۔ چند درج ذیل ہیں:

۱۔ مکتوبات کا عربی ترجمہ ''الدرر المکنونات النفیسۃ'' از محمد مراد منزلوی

۲۔ اس عربی ترجمہ کا انتخاب ''المنتخبات من المکتوبات للامام الربانی المجدد للالف الثانی احمد الفاروقی السرھندی'' کے عنوان سے حسین حلمی الیشیق نے کیا۔

۳۔ تعریب المکتوبات الصوفیہ-لاحمد النقشبندی الفاروقی مؤلفہ یونس النقشبندی۔

[مقدمہ مکتوبات امام ربانی از حکیم محمد موسیٰ امرتسری،ص:۳۵]

۴۔ عربی میں ایک مکمل ترجمہ مع حواشی مصطفیٰ حسنین عبد الھادی کا ہے جو دار الکتب العلمیۃ بیروت سے ۲۰۰۴ء/۱۴۲۴ھ میں شائع ہوا ہے۔

۵۔ تشیید المبانی فی تخریج احادیث المکتوبات للامام الربانی کے نام سے محمد سعید نے مکتوبات میں مندرج احادیث کی تخریج کی جو ۱۳۲۳ھ میں حیدر آباد دکن سے شائع ہوئی۔ اسی طرح شیخ عبد الغنی نے تبریز المکنونات فی تخریج احادیث المکتوبات کے نام سے کام کیا۔

ترکی میں نقشبندی سلسلہ کی اشاعت و ترویج ایک حقیقت ثابتہ ہے۔

Serif Mardin نے اپنے مضمون The Nakshibendi order of Turkey میں اس کی تفصیلات کا ذکر کیا ہے۔

[Marty, Martin E. and Appleby, R.Scott, (Editors), Fundamentalisms and the State, the University of Chicago Press Chicago, 1993 p.204-232]

اسی طرح ڈاکٹر بخوت طوسون نے مرمرا یونیورسٹی ترکی سے Naqshbandi order of Turkey کے عنوان سے اپنے مقالہ میں ترکی میں سلسلہ نقشبندیہ کی ترویج واشاعت کی تفصیلات دی ہیں۔ [جہان امام ربانی جلد اول: ۱۱۴]

اس لئے مکتوبات پر اس زبان میں کام ایک لابدی امر تھا۔ مجھے شیخ المکتوم سنٹر ڈنڈی۔ سکاٹ لینڈ ترکی کے میں ڈاکٹر عبداللہ نے بتایا تھا کہ ترکی میں حضرت شیخ سرہندی پر مختلف سطح کے کئی مقالہ جات لکھے گئے ہیں انہوں نے یہ لسٹ فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا تھا مگر وہ کسی اور ادارے میں تشریف لے گئے اور میں ان معلومات کو حاصل نہ کر سکا۔ بہر صورت مستقیم زادہ سلیمان سعد الدین اور حسین حلمی نے مکتوبات کا ترکی زبان میں ترجمہ کیا جو استنبول سے شائع ہو چکے ہیں۔

یورپین زبانوں میں مکتوبات پر کام:

حضرت شیخ احمد سرہندی کے فکری اثرات کی ہمہ گیریت کی بنا پر دنیا کی ہر زبان میں آپ کے افکار کا تجزیہ ضروری سمجھا گیا۔ تاکہ برصغیر کی مسلم سوسائٹی میں اسلامی فکر کے احیاء کے لئے کام کرنے والوں کے منہج کا اندازہ لگایا جا سکے۔ بلاشبہ عقیدت مندوں اور دیگر لوگوں کے شیخ سرہندی پر کام کے اپنے اپنے مقاصد ہیں۔ آپ پر کام کرنے والوں نے مکتوبات امام ربانی کو ضرور موضوع بحث بنایا ہے۔ چند ایسے کاموں کا اجمالی تذکرہ

Marfat.com

پیش خدمت ہے۔

۱۔ لاہور میں شیخ وجیہ الدین مکتوبات کا انگریزی ترجمہ کر رہے ہیں۔اس مقصد کے لئے انہوں نے انتہائی تگ ودو اور محنت کی۔یہ کام مکمل ہونے والا ہے۔ان شاءاللہ اس ترجمہ سے یورپ میں فکر مجدد کے مطالعہ کی نئی راہیں کھلیں گی اور بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ بھی ہوگا۔

۲۔ حسین ایشیق نے اپنی کتاب Endless Bliss میں مکتوبات کے بعض حصوں کا ترجمہ دیا۔یہ کتاب انٹرنیٹ پر بھی دیکھی جا سکتی ہے۔

۳۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن نے Slected letters of Shaykh Ahmad کے نام سے منتخب مکتوبات کا انگریزی ترجمہ شائع کیا۔

[جہان امام ربانی جلد اول، ص:۱۰۰]

۴۔ ڈاکٹر برہان احمد فاروقی نے Mujaddid's concept of Tawhid کے نام سے پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا اس میں مکتوبات کے بکثرت حوالہ جات ہیں۔

اسی طرح Yohanan Friedmann نے

Shaykh Ahmad Sirhindi - An outline of his thought and a study of His Image in the eyes of posterity

کے عنوان سے McGill University میں 1966ء میں پی ایچ ڈی کے لئے مقالہ لکھا اس کا نظر ثانی شدہ ایڈیشن آکسفورڈ سے شائع ہو چکا ہے۔

مرزا قادر بیگ نے The Role of Shaikh Ahmad Sirhindi in Islam in India کے عنوان سے مقالہ لکھ کر 1964ء میں

Marfat.com

School of Oriental and African Studies, London سے پی ایچ ڈی کی جب کہ افروز احمد بساطی کے مقالہ کا عنوان

Shaikh Ahmad Sirhindi's Thought and its impact on the Development of sufism

تھا۔ یہ مقالہ انہوں نے ہمدان انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز، یونیورسٹی آف کشمیر میں ۲۰۰۱ء میں لکھا۔

ان تمام مقالات میں حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کی فکر کا مطالعہ مکتوبات امام ربانی کی روشنی میں کیا گیا۔

۵۔ محمد عبدالحق انصاری کی کتاب Sufism and Shariah مشرق و مغرب میں یکساں مقبول ہوئی۔ اس کے دوسرے حصہ میں منتخب مکتوبات کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔

۶۔ ڈاکٹر محمد عبدالحق کی کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے Dr. Sergio Ujcich نے اطالوی زبان میں ۳۷ صفحات کا رسالہ لکھا۔

۷۔ Samuela Pagani نے

Abdal-Ghani al-Nabulusi's Reading of Ahmad Sirhindi's Ideas on Tajdid

کے عنوان سے پی ایچ ڈی کا مقالہ اطالوی زبان میں لکھا۔ University of Naples نے اس مقالہ کو شائع کیا ہے۔

Russian State University For Humanities کے ایک پروفیسر Igor Alexeev نے بذریعہ ای میل بتایا کہ روس میں سنٹرل ایشیا پر لکھی گئی کتابوں میں

Marfat.com

امام ربانی کا تذکرہ موجود ہے۔

نامکمل معلومات کا یہ جائزہ بہرصورت اس حقیقت کا آئینہ دار ہے کہ مکتوبات امام ربانی کا مطالعہ دنیا کی ہر بڑی زبان میں ہو رہا ہے۔ ان مکتوبات کی روشنی میں لوگ برصغیر کے مذہبی و سیاسی افق پر ہونے والے تغیرات کا جائزہ لیتے ہیں۔ مکتوبات پر دنیا بھر میں ہونے والے کام کا بھرپور جائزہ لینے کی ضرورت ہے تا کہ دیکھا جائے کہ لوگ فکر مجدد کا کس کس زاویہ سے مطالعہ کر رہے ہیں۔

دروس مکتوبات

مکتوبات کی تفہیم و توضیح کے لئے جو کاوشیں ہوئیں ان میں درج بالا علمی و تحقیقی کاموں کے علاوہ ایک اہم پہلو مختلف مقامات پر ان کے دروس کا اہتمام ہے۔ تصوف کی بہت کم کتب ہیں جن کے دروس کا التزام کیا جاتا ہو اور یہ اہتمام ان کی جمع آوری کے ساتھ ہی شروع ہو گیا تھا۔ خواجہ معصوم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں سید محمد میاں لکھتے ہیں:

"تفسیر و حدیث کے علاوہ حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کا درس بھی آپ دیتے تھے اور اس کے دقیق مضامین کو شرح و بسط سے بیان کرتے اور شبہات کا حل فرماتے۔" [علمائے ہند کا شاندار ماضی، جلد اول، ص:۲۵۹]

صاحب مقامات معصومی نے درس کا اندازہ یہ بیان کیا ہے: درس مکتوبات کی مجلس میں حضرت خواجہ محمد سعید خاموش بیٹھتے تھے اور محض سماعت فرماتے تھے جبکہ حضرت خواجہ معصوم رحمۃ اللہ علیہ مکتوبات کی شرح بیان کرتے۔ حضرت خواجہ معصوم کا درس کی تقریر کرنا مفسرین و محدثین کی اتباع میں تھا جبکہ حضرت خواجہ سعید درس کے دوران حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے فیض باطن سے فیضیاب ہو کر وہی فیض سامعین کے قلوب پر القاء فرماتے تھے۔

Marfat.com

اس فرق کی وضاحت میر صفر کے الفاظ میں اس طرح ہے:

''حضرت خازن الرحمت القاء معانی راتفویض بر باطن فیض مواطن حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ می نمودند تا زان برکات رشحہ بر اہل مجلس تقاطر نماید وخود بہ مراقبہ می ساختند وحضرت ایشاں کہ معانی آں فرمودند پیروی مفسران وشراح..........

[مقامات معصومی، جلد ۳، ص: ۳۸۰]

خواجہ معصوم کے خلیفہ حاجی حبیب اللہ حصاری بخاری (م: ۱۱۱۰ھ) بخارا میں درس کا ایسا اہتمام کرتے کہ ہندوستان میں اس کا عشر عشیر بھی نہیں۔ آپ ہی کے خلیفہ شیخ محمد مراد شامی (م: ۱۱۳۲ھ) شام میں مکتوبات کا درس دیتے۔ اسی طرح ملا موسیٰ بھٹی کوٹی اور حافظ محسن سیالکوٹی بھی درس کا اہتمام کرتے۔

[یہ تفصیلات محمد اقبال مجددی نے مقامات معصومی کے حوالہ سے البینات کے مقدمہ میں دی ہیں]

شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مسلسل ۴۵ سال مکتوبات کا درس دیا ہے۔ [حضرت مجدد اور ان کے ناقدین، ص: ۱۵۴] خواجہ زبیر سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نمازِ عصر کے بعد درس دیتے تھے۔ [خزینۃ الاصفیاء ص: ۲۴۰] مولانا برکات احمد بہاری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مناظر احسن گیلانی لکھتے ہیں کہ وہ عصر کے بعد مکتوبات کا درس بھی دیتے۔

[پاک وہند میں مسلمانوں کا نظام تعلیم جلد اول، ص: ۳۲۷]

مولانا محمد نور الدین نقشبندی (م: ۱۹۵۵ء) شکرگڑھ کی مختلف مساجد میں مکتوبات کا درس دیا کرتے تھے۔ مولانا سعید مجددی (۲۰۰۲ء/۱۴۲۳ھ) گوجرانوالہ میں مکتوبات کا درس دیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر محمد مسعود احمد (م: ۲۰۰۸ء/۱۴۲۹ء) کراچی میں درس مکتوبات کا اہتمام کرتے ہیں۔

Marfat.com

Annabelle Bottcher نے جرمنی میں ترک کردی مسلمانوں کی مندرجہ ذیل تین بڑی تحریکوں کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔

1. The Nurce Movement of Said Nursi
2. Mili Goersush Movement
3. Syleymanrcis Movement of Shaykh Hilmi Tunahan.

یہ تیسری بڑی تحریک ہے جس کے پیروکار ترک، کردی الاصل ہیں اور جرمنی میں اپنے تمام مراکز میں ''مکتوبات امام ربانی'' کا درس بھی دیتے ہیں اور ترجمہ بھی کرتے ہیں۔ میں نے برلن (جرمنی) میں ایک مرکز دیکھا ہے۔ اس تحریک کی خواتین کی بھی ایک طاقتور تحریک ہے اور ترکی میں ان کی پرائیویٹ جامعات ہیں۔ اس تحریک کے لوگ عربی اور فارسی میں ''مکتوبات امام ربانی'' چھپواتے ہیں اور ترکی اور جرمنی میں فروخت کرتے ہیں۔ میں نے ایک .... سے ''مکتوبات امام ربانی'' کے عربی ترجمہ کی ایک کاپی خریدی تھی۔ [جہان امام ربانی، جلد اول، ص:۹۸]

ان اجمالی معلومات سے مکتوبات امام ربانی کی اہل علم اور عوام الناس میں اہمیت اور اثر پذیری کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

مکتوبات امام ربانی کا تجزیاتی مطالعہ

مکتوبات امام ربانی کی اہمیت وافادیت اور ممیزات کا ایک اجمالی مطالعہ پیش خدمت ہے۔

ا۔ یہ مکاتیب معارف علوم دینیہ کا خزینہ ہیں۔ قرآن وحدیث کی تعبیر وتشریح

Marfat.com

اور مخالفین کا رد بلیغ علمی و تحقیقی اسلوب پر، ان مکاتیب کا امتیاز ہے۔ اس اعتبار سے یہ مکاتیب دینی علوم میں ایک گراں قدر اضافہ ہیں۔ قرآن، حدیث اور فقہ سے متعلقہ تفصیلات کے لئے راقم کی تصانیف ملاحظہ فرمائیں۔

۲۔ حضرت مجدد الف ثانی ایک داعی تھے۔ آپ کا داعیانہ لب و لہجہ ان خطوط سے ظاہر ہوتا ہے۔ داعی طبیب ہوتا ہے۔ مریض سے ہمدردی اس کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ اس لئے داعی ایسے الفاظ کا انتخاب کرتا ہے جس میں اپنائیت اور پیار کا رنگ نظر آئے۔ خواجہ جمال الدین کے نام ایک خط کا آغاز ان الفاظ میں کرتے ہیں۔ معلوم فرزندی اعزی میناید.......... [دفتر سوم، مکتوب ۸۱]۔ محمد مقیم قصوری کے لئے لکھتے ہیں ''اخوی محمد مقیم پرسیده.......۔ [دفتر سوم مکتوب ۲۶]

۳۔ عموماً آپ مکتوبات کا آغاز الحمد للہ و سلام علی عبادہ الذین اصطفٰی سے کرتے ہیں۔ اختتام پر کوئی آیت یا کوئی دعائیہ جملہ درج فرماتے ہیں۔ مکاتیب کے اختتام پر یہ الفاظ بھی بکثرت آئے ہیں:

والسلام علی من اتبع الھدی والتزم متابعة المصطفٰی علیه و علی اله من الصلوت افضلها و من التسلیمات اکملها. [دفتر دوم، مکتوب:۹]

ہر شخصیت کے شایان شان القابات استعمال کرتے ہیں۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کے ساتھ درود و سلام لکھنے کا اہتمام فرماتے ہیں۔ خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کو لکھے گئے مکاتیب سے ادب و احترام اور دیگر افراد کے مکاتیب سے پیار و شفقت کا اظہار الفاظ کی صورت میں صاف نظر آتا ہے۔

Marfat.com

۴۔ یہ مکاتیب معارف علوم دینیہ کا خزینہ تو ہیں ہی فارسی ادب کا شاہکار بھی ہیں۔ الفاظ کا انتخاب، عبارت میں روانی، فارسی تراکیب اور فارسی و عربی اشعار کا برمحل استعمال، ان مکاتیب کو ایک شاہکار ادب پارہ بنا دیتا ہے۔ دیگر شعراء کے ساتھ ساتھ آپ نے خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے اشعار بھی لکھے ہیں۔ آپ کی ایک رباعی ملاحظہ فرمائیں:

در عرصہ کائنات باوقت فہم
بسیار گذشتیم بسرعت چوں سہم
گشتیم ہمہ چشم ندیدیم درو
جز ظل صفات آمدہ ثابت در وہم

[دفتر سوم، مکتوب: ۶۷]

۵۔ انسانوں سے ہمدردی و محبت صوفیہ کا ذوق رہا ہے۔ صوفیہ خدمت خلق کو بڑی اہم نیکی سمجھتے ہیں۔ مکتوبات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اہل دربار اور صاحبان ثروت سے اپنی ذات کے لئے کبھی کچھ طلب نہ فرمایا۔ دین اسلام کی خدمت اور اس کے لئے قربانی کا جذبہ ابھارا یا مخلوقِ خدا کی بیچارگی و درماندگی دور کرنے کے لئے سفارشی خط لکھے بعض خطوط سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ آپ کے ہاں کسی بزرگ سے نسبت بہت اہمیت رکھتی تھی۔ اس لئے آپ نے اس شخص کی خاندانی وجاہت کا تذکرہ کرتے ہوئے اعانت کی ترغیب دلائی۔ اس طرح کے دو اقتباسات ملاحظہ فرمائیں۔

''جباری خاں کو لکھا: دوسری التماس یہ ہے کہ اس رقعہ دعاء کا حامل شیخ مصطفیٰ قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ کی نسل سے ہے.......... [دفتر اول مکتوب: ۸۰]

مرزا اعراب خاں کولکھا: حافظ حامد نیک آدمی اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ہیں............[دفتر دوم، مکتوب:۹۰]

۶۔ مکتوبات امام ربانی کے مطالعہ سے یہ حقیقت بھی واضح ہوتی ہے کہ اپنے احباب کو مکاتیب زیر مطالعہ رکھنے کی ترغیب دلاتے۔ ملا محمد طالب بیانکی کو لکھتے ہیں ''مطالعہ مکتوبات رالازم گیرند کہ سود مند است'' [دفتر اول، مکتوب:۲۳۷]۔ دوسرے احباب کو مختلف مکاتیب کی نقول بھی روانہ فرماتے۔ [دفتر اول، مکتوب:۲۵۶]

احباب کی مختلف موضوعات سے متعلقہ لکھے گئے مکاتیب کی طرف رہنمائی بھی فرماتے خواجہ باقی باللہ کے صاحبزادگان کو ایک مکتوب میں لکھتے ہیں ''اگر نماز کے فضائل اور اس کی مخصوصہ کمالات کے معلوم کرنے کا شوق ہو تو تین مکاتیب جو ایک دوسرے کے قریب و متصل ہیں مطالعہ کریں۔ پہلا مکتوب فرزندی محمد صادق کے نام، دوسرا امیر محمد نعمان کے نام اور تیسرا میاں شیخ تاج کے نام لکھا ہے''۔ [دفتر اول، مکتوب:۲۶۶]۔ آپ کے ہاں خط کا جواب دینے کا اہتمام بھی حد درجہ تھا۔ بیماری اور شدید مصروفیت بھی جواب دینے میں مزاحم نہ ہوتی۔ [دفتر دوم، مکتوب:۱۷، مکتوب ۹۹]۔ اس اخلاص اور محنت کی برکت ہے کہ مکتوبات امام ربانی کی اثر پذیری اور اہمیت وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی ہے۔

الغرض یہ مکاتیب معارف وحقائق کی کان ہیں۔ صوفیہ کے افکار کے شارح اور تاریخی واقعات کے مظہر ہیں۔ صاحبان علم وحکمت آج بھی ان سے استفادہ کرتے ہیں اور ''خودروافکار'' کی بیخ کنی کے لیے ان کی روشنی میں راہ عمل متعین کرتے ہیں۔

Marfat.com

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

Marfat.com

باب دوم

مکتوباتِ امامِ ربانی

کے مآخذ

Marfat.com

Marfat.com

مکتوبات امام ربانی کے مآخذ

مکتوب نگاری کی ابتداء کب سے ہوئی؟ تاریخی طور پر اس کے بارے میں وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ قرآن کریم نے حضرت سلیمان علیہ السلام [سورۃ النحل:۳۰] کے مکتوب مبارک کا ذکر کر کے مکتوب نویسی کی اہمیت وافادیت کی طرف توجہ مبذول کروائی ہے۔ بعدازاں مکاتیب نبویہ نے ان کی ضرورت واضح کی۔ نقشبندی سلسلہ کے صوفیہ نے نبی کریم ﷺ کی اتباع میں اس طریق تبلیغ کو اپنایا۔ خواجہ عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ باقی باللہ، حضرت مجدد الف ثانی، خواجہ معصوم، خواجہ محمد سعید، خواجہ سیف الدین، خواجہ محمد نقشبند، خواجہ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہم اور دیگر نقشبندی صوفیہ نے مکتوب نویسی کے اس سلسلہ کو اشاعت اسلام کا ذریعہ بنایا۔

اس سلسلۃ الذھب میں حضرت شیخ احمد سرہندی کے مکاتیب کو بعض علمی وفکری حوالہ سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ مکاتیب ہی ہیں جنہوں نے ایک فکری اساس مہیا کی جس کے اثرات نے سیاسی رخ کو تبدیل کر کے رکھ دیا۔ تین دفاتر پر مشتمل یہ مکاتیب علوم ومعارف کا خزینہ ہیں۔ مکاتیب کے عموماً مأخذ تلاش نہیں کیے جاتے کیونکہ وہ تو صرف دو افراد کے باہمی تبادلہ خیالات کا نتیجہ ہوتے ہیں، مگر یہ مکاتیب علم وفن کی دنیا میں خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ اس لئے علمی وتحقیقی حوالہ سے ان کے مأخذ تلاش کرنا ضروری ہے۔ تاکہ اسلامی علوم وفنون میں ارتقاء کی جانکاری ہو، جس سے ان مکاتیب کا علمی مقام سمجھنے میں مدد ملے گی۔ لیکن یہاں اس سلسلہ میں دو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پہلی مشکل کا اندازہ خواجہ بدرالدین سرہندی اور خواجہ ہاشم کشمی کے درج ذیل اقتباسات سے لگایا جا سکتا ہے۔

خواجہ بدرالدین نے لکھا ہے کہ حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے معارف واسرار چار قسم کے ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جن کا اظہار ہی نہیں فرمایا۔ دوسری قسم کا اظہار صرف

Marfat.com

صاحبزادگان سے کیا، تیسری قسم کا اظہار صرف اصحاب کاملین کے سامنے فرمایا، چوتھی قسم یہ ہے کہ سائل کچھ دریافت کرتا تو عام فائدے کے لئے تحریر فرما دیتے۔ آپ کے رسالے اور مکاتیب اسی چوتھی قسم پر مشتمل ہیں اور ان میں سے ہر معرفت دل کے بیماروں کے لئے شفا ہے۔[1] [حضرات القدس جلد۲، ص:۱۴۹] خواجہ ہاشم کشمی نے ایک عالم کے حوالہ سے لکھا ہے۔ کہ "رسائل و کتب دو قسم کے ہیں تصنیف یا تالیف۔ تالیف یہ ہے کہ لوگوں کی باتوں کو سیاق و سباق کے ساتھ اچھی طرح جمع کر دے اور تصنیف یہ ہے کہ اپنے علوم و نکات کو تحریر میں لائے۔ اب انصاف یہ ہے کہ اس زمانہ میں سنجیدہ اور مناسب تصنیف تمہارے شیخ (حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ) کے رسائل و مکاتیب کا مجموعہ ہے کہ جس قدر بھی ان پر نظر ڈالی ان کو کہیں سے نقل کرتے نہیں دیکھا مگر شاذ و نادر یا ضرورت کی بنا پر ایسا کیا ہے"۔ [زبدۃ المقامات ص:۲۹۵]

ان دونوں اقتباسات سے یہ اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ مکتوبات کے مآخذ کی تلاش دشوار گذار گھاٹی کو عبور کرنے کے مترادف ہے۔ دوسری مشکل یہ کہ اس دور کے انداز تحریر میں دورِ حاضر کی طرح حوالہ جات اور تخریج کا اہتمام نہ تھا اس لئے دیئے گئے اقتباسات کے حوالہ جات کی تلاش ممکن نہیں رہتی۔ بعض مقامات پر حضرت شیخ سرہندی نے کسی کتاب کے حوالے سے کوئی بات نقل کی، یا کسی کتاب کا تذکرہ فرمایا، تو ان امور سے اس وقیع علمی ذخیرہ کے ماخذ تلاش کرنے میں مدد ملتی ہے۔

---

[1] مقامات معصومی میں آپ کے معارف کی پانچ اقسام بیان کی گئی ہیں۔

میر صفر احمد معصومی نے خواجہ ہاشم کشمی کا یہ شعر بھی لکھا:

زعرفاں گرچہ صد دریا رواں کرد
یکی گفت و صد دیگر نہاں کرد

[مقامات معصومی جلد۲، ص:۳۹-۴۰]

Marfat.com

مطالعہ کتب اور حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے رجحانات

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ خود مطالعۂ کتب کا ذوق رکھتے تھے اور دوسروں کو بھی تلقین فرماتے۔ یہاں تک کہ حضرت خواجہ باقی باللہ کو جو مکاتیب لکھے گئے ان میں مکاشفات وغیرہ کے حوالہ سے بھی یہ لکھا ''ایک اور عرض یہ ہے کہ ہر کتاب کا مطالعہ بالکل اچھا نہیں معلوم ہوتا البتہ جس کتاب میں ان بزرگوں کے کمالات و بلند مراتب کا ذکر درج ہے جو کہ مقامات میں واقع ہوئے ہیں اس کتاب کا مطالعہ اچھا معلوم ہوتا ہے تاکہ اس قسم کی کوئی چیز دیکھی جائے'' [دفتر اول مکتوب:۱۱]۔ اس مکتوب سے آپ کا ذوق مطالعہ اور انتخاب کتاب کا پہلو سامنے آتا ہے۔ لیکن یہ ایک خاص کیفیت کا تذکرہ ہے۔ کیونکہ دوسرے مکاتیب سے پتہ چلتا ہے کہ کتب فقہ آپ کے زیر مطالعہ رہتی تھیں۔ حضرت خواجہ باقی باللہ کو ہی آپ نے تحریر فرمایا کہ خواہش ہے کہ ہدایہ کا تکرار ہو رہا ہو۔ [دفتر اول، مکتوب:۸]۔ شیخ نظام تھانیسری کو لکھا کہ کتب تصوف کا مطالعہ نہ بھی ہو تو حرج نہیں۔ لیکن کتب فقہ کا مطالعہ نہ ہونا نقصان کا احتمال رکھتا ہے۔ [دفتر اول، مکتوب:۲۹] ایک شخص نے اسلام قبول کیا تو عبدالکریم سنامی کو لکھا ''مشار الیہ (شیخ احمد) نومسلم ہے اس لئے اس کو عقائد کلامیہ، جو فارسی کتابوں میں مذکور ہیں، سکھائیں اور احکام فقہ کی بھی تعلیم دیں۔ تاکہ فرض، واجب، سنت، مستحب حلال و حرام، مکروہ، مشتبہ کو پہچان لے اور اس کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے۔ گلستان و بوستان کو پڑھنا بے کاری میں داخل ہے۔'' [دفتر اول، مکتوب:۲۷۸]

اس مکتوب سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ صوفیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے ارادت مندوں کو روزمرہ کے فقہی مسائل سے آشنائی کے لئے کتب تجویز کریں، کتابوں کے انتخاب کا معاملہ عامۃ الناس پر نہ چھوڑا جائے اس سے گمراہی پھیلنے کا خطرہ ہے۔ خود راہنمائی کی جائے۔ اسی گمراہی سے بچاؤ کے لئے آپ نے ضرر رساں کتابوں سے

Marfat.com

اجتناب کی تلقین نہایت ہی عالمانہ اسلوب میں فرمائی۔ علی احمد المہائی کی تفسیر "تبصیر الرحمن" کے بارے میں شیخ عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کو جو خط لکھا قابل مطالعہ ہے۔

"کتاب، تبصیر الرحمن جو آپ نے بھیجی تھی بعض مقامات سے مطالعہ کر کے واپس بھیج رہا ہوں...... میرے مکرم! اس کتاب کا مصنف فلاسفہ کے مذہب کی طرف بہت زیادہ رجحان رکھتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ حکماء کو انبیاء علیہم الصلوات والتسلیمات کے ہم پلہ بنا دے۔ سورہ ہود آیت نمبر ۱۶ کی تفسیر پر نظر پڑی جو حکماء کے طرز پر ہے اور انبیاء علیہم الصلوات والتحیات کے طریقے کے خلاف ہے اس میں انبیاء اور حکماء کے قول کے درمیان مطابقت پیدا کی ہے، آیہ کریمہ اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ لَیْسَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ باتفاق الانبیاء والحکماء اِلَّا النَّارُ الحسی او العقلی الخ ("یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں کچھ نہیں ہے" باتفاق انبیاء اور حکماء "سوائے آگ کے" خواہ وہ حسی ہو یا عقلی) (یعنی وہ آگ انبیا علیہم السلام کے قول کے مطابق حسی ہو یا حکماء کے قول کے مطابق عقلی ہو)۔

انبیاء علیہم الصلوات والتحیات کے اجماع کے بعد حکماء کا اتفاق کیا حیثیت رکھتا ہے اور عذاب اخروی میں حکماء کے قول کی کیا حیثیت ہے بالخصوص جبکہ وہ قول انبیاء علیہم الصلوات والتسلیمات کے قول کے مخالف ہو۔ فلاسفہ جو عذاب عقلی کا اثبات کرتے ہیں ان کا مقصد عذاب حسی کا دور کرنا ہے جس کے ثبوت پر انبیاء کا اجماع واقع ہے...... اور دوسرے مواقع پر قرآنی آیتوں کو حکماء کے مذاق کے مطابق بیان کرتے ہیں اگرچہ وہ اہل ملل کے مذاہب کے خلاف ہو...... لہٰذا اس کتاب کا مطالعہ ظاہر اور باطن کے نقصان سے خالی نہیں ہے۔ ان باتوں کا اظہار ضروری تھا اس لئے چند کلمات لکھ کر آپ کو تکلیف دی ہے"۔ [دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۱]

وہ کتب جو تحقیقی اسلوب سے خالی ہیں آپ نے ان کے بارے میں بھی نشاندہی کی۔ مثلاً قنیۃ المنیۃ کی روایت، تو وہ ہرگز اس درجہ کی نہیں کہ حکم قطعی کو منسوخ کر

Marfat.com

سکے۔ مولانا جلال الدین لاہوری جو کہ علمائے لاہور میں بڑے پایہ کے علماء میں سے ہیں فرماتے کہ قنیہ کی بہت سی روایات قابل اعتماد نہیں ہیں اور کتب معتبرہ کے خلاف ہیں''۔[دفتر اول مکتوب:۱۰۲]

گویا اگر کسی کتاب میں معروف و متداول اور معتبر کتب کے خلاف بات ہو تو وہ قابل قبول نہ ہوگی۔ تحقیق کا معیار آپ کے ہاں یہ نظر آتا ہے کہ حوالہ کے لئے بعض اوقات لوگ خط کے ساتھ کتاب بھی روانہ کرتے۔ اس طرز عمل سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ آپ کے ہاں کتاب کے حوالہ کی اہمیت کیا ہے۔ ملا مقصود علی تبریزی کو لکھتے ہیں ''یہ معلوم نہ ہو سکا کہ تفسیر حسینی بھیجنے سے آپ کا کیا مقصد تھا کیونکہ یہ تفسیر حنفی آئمہ کے مطابق ہے''[دفتر سوم، مکتوب:۲۲]

درج بالا نکات سے مطالعہ کتب، اور انتخاب کتب کے بارے میں حضرت شیخ سرہندی کی فکر کے درج ذیل نکات سامنے آتے ہیں۔

(۱) احوال و کیفیات کے بدلنے سے مطالعہ کے لئے کتب کے انتخاب میں تبدیلی آتی ہے۔

(۲) ہر کتاب قابل مطالعہ نہیں ہوتی۔

(۳) فقہ کی کتب ضرور پیش نظر رکھنی چاہئیں۔

(۴) عامۃ الناس کو انتخاب کتب کے لئے سلیم فطرت علماء سے مشورہ کرنا چاہیے۔

(۵) کسی مسئلہ میں تحقیق کے لئے معتبر کتب، جو علمائے احناف کی تحریر کردہ ہوں، پر اعتماد کرنا چاہیے۔

(۶) انبیاء کرام علیہم السلام کی تعلیمات اور فلاسفہ کے نظریات کو اکٹھا، ذکر کرنے والے مقام نبوت سے ناواقف ہیں ایسی کتب ظاہر و باطن پر مضر اثرات ڈالتی ہیں۔

ان نکات کی روشنی میں ان کتب کی اہمیت و افادیت سامنے آتی ہے جن کے نام

مکتوبات امام ربانی میں بطور حوالہ آئے ہیں۔ ان کتب کو علوم وفنون کے اعتبار سے درج ذیل عنوانات کے تحت تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(ا) القرآن الکریم

مکتوبات امام ربانی میں جا بجا قرآنی آیات نقل کی گئی ہیں۔ ان کی تعداد تقریباً (۳۷۰) ہے۔ کہیں تو صرف آیت ہی نقل کر دی مگر بہت سے مقامات پر ان آیات کی تفسیر...... ماثور اور اشاری...... بیان کی ہے۔ اس اعتبار سے مکتوبات امام ربانی، قرآن فہمی کا ایک اہم اور موثر ذریعہ ہیں بعض آیات کے حوالے سے تو ایسی نادر تحقیقات بھی سامنے آتی ہیں کہ متقدمین کی تفاسیر میں ان کا اس طرح تذکرہ نہیں ملتا۔ جیسے اتباع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات۔ [دفتر دوم مکتوب:۵۴]

آیات قرآنی کے حوالہ سے آپ کی تفسیری نکات کے لئے درج ذیل مکاتیب بطور مثال ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

دفتر سوم، مکتوب:۴۱

دفتر اول، مکتوب:۵۲

دفتر اول، مکتوب:۲۷۲

دفتر اول، مکتوب:۹۹

آیات کی تفسیر کے حوالہ سے آپ نے مابعد کے مفسرین پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ تفسیر روحی، مظہری اور روح المعانی ان اثرات کی نمایاں مثالیں ہیں۔

ان تمام آیات کی فہرست مع حوالہ آیات اور مکتوب نمبر کے ملاحظہ فرمائیے ضمیمہ اول۔

نوٹ: مکاتیب میں حضرت امام ربانی نے استدلال کی نوعیت کے مطابق آیت کا ایک حصہ نقل کیا ہے راقم نے وہ آیت مکمل نقل کی ہے۔

Marfat.com

(ب) کتب حدیث:

مشکوۃ المصابیح۔حاشیہ مشکوۃ،حلیۃ الابرار(امام نووی)

(ج) سیرت وتاریخ:

الصواعق المحرقۃ،الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ۔

(د) تفسیر:

معالم التنزیل،مفاتیح الغیب،انوار التنزیل،مدارک التنزیل،تفسیر حسینی۔

(ھ) اصولِ فقہ:

التلویح،بزدوی۔

(و) فقہ:

ہدایہ،فتاوی سراجیہ،الفتاوی الغیاثیہ،شرح الوقایہ،مجموعہ خانی، جامع الرموز، ترغیب الصلوٰۃ، حاشیہ قرۃ کمال،قنیۃ المنیۃ، رسالہ دررفع سبابہ، المحیط،خزائن الروایۃ، التاتارخانیہ،فتاوی دلواجی۔تیسیر الاحکام۔عمدۃ الاسلام۔

(ز) تصوف:

احیاء العلوم،المنقذ من الضلال،فتوحات مکیہ،فصوص الحکم،ارشاد السالکین (یحییٰ منیری)،عوارف المعارف،رشحات عین الحیات،شرح اللمعات (جامی)، غنیۃ الطالبین، منازل السائرین،نفحات الانس۔

(ح) علم کلام:

تمہید،مواقف،شرح مواقف،حاشیہ خیالی،

Marfat.com

(ط) دواوین شعریہ:

مثنوی رومی، کلیات سعدی، دیوان عراقی، دیوان حافظ، کلیات باقی باللہ۔

(ی) متفرق کتب:

بذل الماعون فی فضل الطاعون

شرح الصدور، رسائل اخوان الصفاء

یہاں اس بات کو پیش نظر رکھنا چاہیے کہ ہر وہ کتاب جس کا نام مکتوبات امام ربانی میں آیا ہو، ضروری نہیں کہ آپ نے براہِ راست اسے بطور ماخذ استعمال کیا ہو، کیونکہ بہت سی کتب کی اس زمانہ میں اشاعت نہ ہوئی تھی اس لئے ممکن ہے کہ آپ نے ثانوی ماخذ کا سہارا لیا ہو اور اسی پر اعتماد کرتے ہوئے حوالہ اصل ماخذ کا دے دیا۔

مآخذ کا اجمالی تعارف

درج بالا کتب میں سے صرف چند کا افادۂ علمی کے لئے۔ مختصر اتعارف نقل کیا جاتا ہے۔

مشکوۃ المصابیح:

امام ولی الدین خطیب تبریزی (م: ۷۴۲ھ) نے اپنے استاد کے مشورہ پر، مصابیح السنہ کا بعض اعتبار سے اختصار اور مفید اضافہ جات، کے ساتھ مشکوۃ المصابیح کو مرتب کیا۔ ماضی میں یہ کتاب اپنی ابواب بندی اور جامعیت کی بنا پر نصاب کا حصہ رہی اور حوالہ جاتی کتاب تسلیم کی جاتی رہی۔ عہد مجدد رحمۃ اللہ علیہ میں اسی کتاب سے احادیث کے حوالہ کو قابل اعتماد سمجھا جاتا تھا، شیخ محدث دہلوی نے بھی اس دور میں اس کی اہمیت کے پیش نظر اس کی شرح تحریر فرمائی۔ کئی زبانوں میں اس کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔

Marfat.com

مکاتیب امام ربانی میں احادیث نبویہ کے لئے جس کتاب کو بطور ماخذ بکثرت استعمال کیا گیا وہ مشکوۃ المصابیح ہی ہے۔

یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ نے عموماً مشکوۃ المصابیح کی فصل اول سے روایات لیں۔ بقیہ دو فصول کی روایات تعداد میں کم ہیں۔ آپ نے ان احادیث کی بعض مقامات پر عرفانی تشریح بھی فرمائی۔ آپ کے دور میں غالباً برصغیر میں کتب صحاح کی شروح دستیاب نہ تھیں۔ اس لئے ایک جگہ آپ نے علامہ محمد بن یوسف علی الکرمانی (متوفی م:۷۹۶ھ) کا حوالہ دیا مگر حوالہ انہوں نے اپنے والد اور آپ نے شیخ عبداللہ اور شیخ رحمت اللہ جو اکابر محدثین میں سے تھے اور حرمین میں شیخین کے لقب سے مشہور تھے، سے سنا۔ [دفتر اول، مکتوب ۲۵۶] حوالہ دینے کے اس اسلوب سے بہر صورت یہ ضرور واضح ہوتا ہے کہ آپ اصل ماخذ تک رسائی کے لئے کس قدر تگ و دو فرماتے۔ ایک جگہ حاشیہ مشکاۃ کا حوالہ بھی ہے [دفتر اول مکتوب:۲۶۵] مگر یہ معلوم نہیں ہوسکا اس سے مراد کس محشی کا حاشیہ ہے۔

یہ بھی واضح رہے کہ مکتوبات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ نے احادیث کے لئے صوفیہ کی تصانیف پر بھی اعتماد کیا ہے۔

Marfat.com

کتب سیرت و تاریخ

(i) الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ:

یہ قاضی عیاض بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ (۴۴۶ھ۔۵۴۴ھ) کی مفید اور مقبول کتاب ہے۔ اس کی جدت و ندرت، ہر طبقہ و مسلک کے لوگوں میں شہرت و مقبولیت اور انداز تحریر کی دلکشی و دلآویزی کا قاضی عیاض کے معاصرین، ارباب سیر اور علمائے فن نے اعتراف کیا ہے۔ اس کتاب میں رسول اکرم ﷺ کی عظمت شان اور آپ کے جلیل القدر منصب و مقام کو قرآن مجید، حدیث نبوی اور آئمہ کے اقوال کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔
دفتر اول کے مکتوب ۲۵۱ میں اس کتاب کے حوالہ سے سب اصحاب رسول ﷺ کا حکم نقل کیا گیا ہے۔ عین ممکن ہے کہ فضائل نبی ﷺ کی احادیث کی نقل کا بھی یہی ماخذ ہو۔

(ii) الصواعق المحرقۃ:

شہاب الدین احمد بن محمد بن علی بن حجر الھیتمی (۸۹۹ھ۔۹۶۴ھ) کی تالیف ہے۔ جس میں خلفائے راشدین، اور مناقب اہل بیت نبوی کے بارے میں جمہور اہل سنت کا مؤقف بیان کیا گیا ہے۔ ۹۵۰ھ میں آپ نے یہ کتاب مسجد الحرام میں سنائی۔

مکتوبات امام ربانی میں اس کتاب کا حوالہ شیخین کی فضیلت کی احادیث اور مشاجرات صحابہ کے حوالے سے آیا ہے [ملاحظہ فرمایئے دفتر اول، مکتوب ۲۵۱ اور ۲۶۶]

گویا یہ کتاب احادیث نبویہ اور کلامی مباحث کے لئے بطور ماخذ استعمال کی گئی ہے۔

Marfat.com

کتب تفسیر

حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ کے مکاتیب اور دیگر رسائل پر نظر ڈالیں تو واضح ہوتا ہے کہ قرآنی آیات کی تشریح وتوضیح کے لئے آپ متداول تفاسیر کا مطالعہ فرماتے۔ اس شعبہ میں ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب سے استفادہ کے ساتھ ساتھ درج ذیل کتب تفاسیر آپ کے پیش نظر رہیں۔

(i) معالم التنزیل:

یہ امام ابو محمد حسین بن مسعود الفراء بغوی (م:۵۱۰ھ) کی جلیل القدر تفسیر ہے۔ امام خازن نے اپنی تفسیر کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ معالم التنزیل، تفسیر کی نہایت بلند پایہ اور گراں قدر کتاب ہے۔ یہ صحیح اقوال کی جامع، احادیث نبویہ سے آراستہ اور احکام شرعیہ سے پیراستہ ہے۔ اس میں ازمنہ سابقہ کے عجیب وغریب واقعات مندرج ہیں۔ اس کی عبارت دل نشین اور، حسن وجمال کے سانچہ میں ڈھلی ہوئی ہے"۔

[حریری، غلام احمد، تاریخ تفسیر ومفسرین، ملک سنز لاہور ۱۹۹۳ء، ص:۲۱۵]

(ii) مفاتیح الغیب:

امام محمد بن محمد عمر بن حسین المعروف امام فخر الدین رازی (۵۴۴-۶۰۶ھ) کی یہ تفسیر علوم وفنون کا انسائیکلو پیڈیا ہے۔ اہل سنت کے عقائد کے پرزور حمایتی ہیں اور معتزلہ کا خوب رد کرتے ہیں۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ امام رازی اس کو مکمل نہ کر سکے تھے، مگر علامہ غلام رسول سعیدی نے تبیان القرآن میں ایسے صاحبان علم کا رد کرتے ہوئے لکھا کہ اس کتاب کی تکمیل امام رازی ہی نے کی ہے۔

[سعیدی، غلام رسول، تبیان القرآن، فرید بک سٹال لاہور، ۲۰۰۷، جلد ۱۲، ص:۱۰۳۶]

Marfat.com

(iii) انوار التنزیل واسرار التاویل:

عبداللہ بن عمر بن محمد بیضاوی (م:۶۸۵) کی تفسیر جو درسی حلقوں میں تفسیر بیضاوی کے نام سے معروف ہے۔ بیضاوی نے امام رازی اور راغب اصفہانی کی تحقیقات سے خوب فائدہ اٹھایا پھر اس پر صحابہ وتابعین کے اقوال وآثار کا اضافہ کیا اور عقل خداداد کی مدد سے طبع زاد نکات ولطائف شامل کیے۔ امام بیضاوی کا اسلوب نگارش بڑا دلکش اور جاذب توجہ ہے۔[تاریخ تفسیر ومفسرین ص:۲۶۸۔۲۷۲]

(iv) مدارک التنزیل وحقائق التاویل:

عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م:۷۰۱) کی معروف تفسیر ہے۔ یہ متوسط القامت تفسیر ہے۔ مؤلف نے اس میں وجوہ اعراب اور مختلف قراءتوں کو یکجا کر دیا ہے۔ تفسیر کشاف میں جو بلاغی نکات اور محسنات بدیعیہ تھے ان کو اس تفسیر میں سمو دیا ہے۔ سورتوں کے فضائل کے سلسلہ میں جو احادیث موضوعہ کشاف میں مذکور ہیں اس میں مندرج نہیں۔ اس میں تفسیر بیضاوی سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔[تاریخ تفسیر ومفسرین:ص:۲۷۲۔۲۷۵]

Marfat.com

اصول فقہ

(i) التلویح

یہ صدرالشریعۃ الاصغر عبیداللہ بن مسعود (م:۷۴۷ھ) کی اصول فقہ پر معروف کتاب التوضیح کی شرح ہے، جو علامہ سعد الدین سعود بن قاضی فخر الدین عمر تفتازانی (م:۷۹۲ھ) کی تحریر کردہ ہے یہ ۷۵۸ھ میں لکھی گئی۔

حضرت امام ربانی نے اس کتاب کا براہِ راست کوئی حوالہ نقل نہیں کیا لیکن ایک مقام پر [دفتر اول، مکتوب:۸] میں اس کتاب کے مقدمات اربعہ کے تکرار کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ مقدمات اربعہ اس کتاب کے دقیق ترین مباحث میں سے ہیں۔ علماء نے صرف مقدمات اربعہ پر تعلیقات تحریر کیں۔ [ان مقدمات کی تفصیل کے لئے دیکھئے التوضیح مع التلویح، کراچی، ۱۳۳۱ھ، ص:۳۲۲۔۳۳۶] ان مقدمات کا تذکرہ حضرت مجدد کے فقہی اصولوں پر عمیق نظری کا آئینہ دار ہے۔

(ii) اصول بزدوی:

علی بن محمد بن حسن بزدوی (۴۰۰ھ۔۴۸۲ھ) کی اصول فقہ پر معروف کتاب ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کتاب کا متن سمجھنا گویا لوہے کے چنے چبانا ہے۔ اسی مشکل پسندی کی بنا پر آپ کو ابوالعسر کہا جاتا ہے، مولانا عبدالعلی شرح مسلم الثبوت میں لکھتے ہیں: ''یہ عبارتیں گویا چٹانیں ہیں جواہر جڑے ہوئے ہیں یا پتے ہیں جن میں شگوفے چھپے ہوئے ہیں روشن ذہن وذکاوت والے ان کے معانی حاصل کرنے میں متحیر ہیں اور ان عبارتوں کے سمندروں میں غوطہ لگانے والے بجائے موتیوں کے سیپیوں پر قناعت کر رہے ہیں'' [ظفر المحصلین ص:۴۸۵۔۴۸۷] مکتوبات امام ربانی میں اس کتاب کا براہ راست کوئی حوالہ تو نہیں ملتا البتہ دو

Marfat.com

جگہ [دفتر اول مکتوب ۲۷۶، دفتر دوم مکتوب: ۱۸] میں ہدایہ کے ساتھ اس کا ذکر کیا ہے۔ مگر اس تذکرہ سے یہ ضرور واضح ہوتا ہے کہ اصولی مباحث میں یہ کتاب ضرور آپ کے پیش نظر رہتی ہوگی۔

فقہ

ہدایہ:

فقہ حنفی کی معروف کتاب جس کے مصنف برہان الدین علی بن ابی بکر، ۸۔ رجب ۵۱۱ھ/ ۵ نومبر ۱۱۱۷ء کو مرغینان میں پیدا ہوئے اور ۱۴ ذی الحجہ ۵۹۳ھ/ ۲۸۔ اکتوبر ۱۱۹۷ء کو سمرقند میں فوت ہوئے۔ عبدالحیٔ لکھنوی نے آپ کے تعارف کا آغاز ان الفاظ میں کیا ہے۔

کان اماما فقیھا حافظا محدثا مفسرا جامعا للعلوم ضابطا للفنون...... اصولیا ادیبا شاعرا لم تر العیون مثلہ فی العلم والادب

[لکھنوی، عبدالحی، الفوائد البھیۃ فی تراجم الحنفیۃ، قدیم کتب خانہ کراچی، ص: ۱۴۱]

ہدایہ دراصل بدایۃ المبتدی کی متوسط شرح ہے۔ تیرہ سال اس کی تکمیل میں لگے۔ اس کے تراجم دنیا کی کئی زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ اس کی درسی اہمیت وافادیت کی بنا پر متعدد حواشی اور شروح لکھی گئی ہیں۔ اسی طرح اس کتاب کی احادیث کی تخریج پر بھی کئی کتب منظر عام پر آ چکی ہیں۔

[تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمائیں: اختر راہی، تذکرہ مصنفین درس نظامی، مکتبہ رحمانیہ لاہور، ۱۹۷۸ء، ص: ۷۴۔۷۶/ گنگوہی، محمد حنیف، ظفر المحصلین باحوال المصنفین، دارالاشاعت کراچی، ص: ۱۹۱۔۲۰۰]

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ ان الفاظ سے لگایا جا سکتا ہے۔ وہ اپنے شیخ کو لکھتے ہیں۔ ''خواہش ہے علماء وطلباء کے گروہ میں شامل ہو جاؤں اور تلویح کے مقدمات اربعہ کا تکرار کرتا رہوں نیز فقہ کی کتاب ہدایہ کا بھی

ذکر و تکرار کیا جاتا رہے" [مکتوبات امام ربانی، دفتر اول مکتوب:۸] اس پسندیدگی کی بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ فقہی مسائل کے استخراج و استنباط میں یقیناً یہ فقہی ذخیرہ پیش نظر رہتا ہوگا۔ ایک فقہی مسئلہ کے لئے اس کتاب کا حوالہ ان الفاظ میں دیا ہے۔

فی جامع الرموز فی بیان کفن المرأة و فی الهداية ......

[مکتوب امام ربانی، (فارسی) دفتر اول، مکتوب ۳۱۳، ص:۱۷۲]

(ii) فتح القدیر:

یہ ہدایہ کی مفصل شرح ہے جس میں حدیث کے حوالہ سے بڑی ہی چشم کشا بحثیں ہیں۔ علامہ کمال الدین محمد ابن ہمام (۷۹۰۔۸۶۱ھ) کتاب کے مؤلف ہیں لیکن وہ اس کتاب کو مکمل نہ کر سکے، اس لئے کتاب الزکاۃ تک ان کے قلم سے اور تکملہ قاضی زادہ شمس الدین احمد (م:۹۸۸ھ) کے قلم سے ہے۔ فتح القدیر پر ملا علی قاری نے حاشیہ لکھا اور علامہ ابراہیم (م:۹۵۶ھ) نے اس کی ایک جلد میں تلخیص کی ہے۔

[تذکرہ مصنفین درس نظامی، ص:۶۷/ معجم تراجم اعلام الفقہاء ص:۳۴۵/ قاموس الفقہ جلد اول ص:۳۸۳]

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے دفتر اول کے مکتوب ۳۱۲ میں رفع سبابہ پر بحث کرتے ہوئے بڑے ہی لطیف۔ پیرائے میں ابن ہمام پر نقد کیا ہے۔

"والعجب من الشيخ ابن الهمام انه قال وعن كثير من المشائخ عدم الاشارة وهو خلاف الرواية والدراية كيف نسب التجهيل الى العلماء المجتهدين المتمسكين بالقياس الذى هو الاصل الرابع من الشرع وهو ظاهر المذهب و ظاهر الرواية عند الحنفية و هذا الشيخ قد ضعّف حديث القلتين بالاضطراب الحاصل من كثرة اختلاف الرواة

[مکتوبات امام ربانی ص:۱۶۶]

(iii) حاشیہ شرح وقایہ:

یہ مولانا عصام الدین ابراہیم محمد اسفرائینی (م:۹۴۴) کا تحریر کردہ ہے۔ یہ صرف کتاب البیع تک لکھا گیا۔ علماء نے اس کو پسند کیا اور یہ مملکت روم میں متداول ہے۔ ۹۳۴ھ میں مصنف اس کی تسوید سے فارغ ہوئے۔

[جونپوری، عبدالاول، فقہ اسلامی، فرید بک سٹال، لاہور، ۲۰۰۰، ص: ۲۲۵]

(iv) فتاوی غیاثیہ:

غیاث الدین بلبن کی طرف منسوب ''فتاوی غیاثیہ'' کے مصنف شیخ داؤد بن یوسف الخطیب ہیں۔ ان کے احوال حیات کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔

فتاوی کا یہ مجموعہ مسائل فقہ حنفیہ کو محیط ہے اور اس میں ان افکار و آراء کو ضبط تحریر میں لایا گیا ہے جن میں حنفی فقہ کی توثیق و وضاحت ہوتی ہے۔ یہ مجموعہ دسویں صدی ہجری تک علماء و فقہاء میں متداول تھا وہ اس سے استفادہ کرتے۔

حضرت شیخ احمد سرہندی کے فقہی مسائل کا یہ بنیادی اور اہم ماخذ ہے۔ فقہاء کے اقوال آپ نے اس سے نقل کئے ہیں، ملاحظہ فرمائیں۔ دفتر اول مکتوب ۲۸۸ اور دفتر دوم مکتوب: ۵۴۔

[اس فتاوی کے تفصیلی تعارف کے لئے ملاحظہ فرمائیں: محمد اسحاق بھٹی، برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور۔ ۱۹۷۳، ص: ۳۳۔۶۰]

(v) الفتاوی التاتارخانیۃ:

یہ عالم بن علاء انصاری (م:۷۸۶ھ) کی تالیف ہے۔ کتاب کا اصل نام ''زاد المسافر'' ہے۔ مصنف اور تاتار خاں کے درمیان علمی سطح کے تعلقات پیدا ہوئے، تو ان مراسم کی بنا پر مصنف نے مقدمہ کتاب میں بھی تاتار خاں کا ذکر کیا اور کتاب اس سے منسوب کردی۔ ۷۷۷ھ میں مؤلف نے اس کتاب کو مکمل کیا۔

مصنف فتاوی نے اس میں المحیط، البرہانی، ذخیرہ، خانیہ، اور ظہیریہ کے مسائل جمع

Marfat.com

کر دیے ہیں۔ کتاب کی ترتیب ہدایہ کے ابواب کے مطابق ہے۔[برصغیر پاک وہند میں علم فقہ ۱۱۵_۱۲۵ ارفقہ اسلامی ص:۲۳۹_۲۴۰] اور ماٰ خذ کی تعداد تقریباً ۵۵ ہے۔ مکتوبات کے فقہی مسائل کا اہم ترین ماخذ یہ کتاب ہے۔ ملاحظہ فرمایئے: دفتر اول مکتوب: ۳۱۲، دفتر دوم مکتوب: ۵۴

[کتاب کے مزید تعارف کے لئے ملاحظہ فرمائیں۔ الفتاوی التاتارخانیہ جلد اول ص: ۲۳_۴۸]

یہ کتاب داراحیاء التراث العربی، بیروت سے ۲۰۰۴ء/۱۴۲۰ھ میں ۵ جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔

(vi) عمدۃ الاسلام:

شیخ عبدالعزیز بن حمید دہلوی دہلی کے ایک جید عالم تھے۔ ان کی یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے جبکہ اکیاسی کتب سے فقہی مسائل کو نہایت عمدگی سے جمع کر دیا ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی نے فقہی مسائل کے لئے عامۃ الناس کو اس کتاب کے مطالعہ کی تلقین فرمائی ہے [دفتر اول مکتوب ۱۹۳، ۲۹] یقیناً فارسی میں لکھی گئی یہ کتاب آپ کے زیر مطالعہ رہی ہوگی۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ ڈاکٹر سراج احمد قادری نے کیا ہے اور ۲۰۰۴ء میں انڈیا سے شائع ہو چکا ہے۔ اصل فارسی متن استنبول سے ۱۹۸۹ء میں شائع ہوا تھا۔

(vii) ترغیب الصلوۃ وتیسیر الاحکام

نماز کے احکام پر مشتمل یہ فقہی ذخیرہ محمد بن احمد زاہد البونی (م: ۶۳۲ھ/۱۲۳۴) کا مرتب کردہ ہے۔ اس مجموعہ کو ۱۰۶ مصادر سے ترتیب دیا گیا ہے، استنبول سے فارسی متن ۱۹۹۴ء میں شائع ہوا ہے۔ اس کتاب کے بارے میں حضرت مجدد نے فرمایا کہ ایسی کتابیں ہر وقت پاس رکھنی چاہئیں تاکہ شرعی مسائل پر عمل ہو سکے [دفتر سوم، مکتوب ۱۷]

نوٹ: مترجمین نے مکتوب مذکور سے ان کو دو کتابیں سمجھا اور یہ اشتباہ شیخ نور احمد امرتسری کے حاشیہ سے ہوا [ملاحظہ فرمائیں مکتوب مذکور کا حاشیہ جلد دوم، حصہ ہشتم ص: ۳۹] اور بعد میں سب مترجمین نے دو کتابیں سمجھ کر ترجمہ کیا۔ مطبوعہ نسخہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک ہی کتاب ہے۔

Marfat.com

کتب تصوف

فصوص الحکم اور فتوحات مکیہ

شیخ اکبر اور ابن عربی کے نام سے معروف شخصیت کا اصل نام محمد بن علی ہے۔ آپ کی ولادت ۱۷ رمضان المبارک ۵۶۰ھ/ ۲۸ جون ۱۱۶۵ء کو اندلس کے شہر مرسیہ میں ہوئی۔ آپ کا تعلق قبیلہ طے سے تھا، آپ کی ولادت کے حوالہ سے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے بشارت دی تھی اور ولادت پر آپ کے لئے دعا فرمائی۔ ۸۰ برس کی عمر میں آپ کا وصال ۲۸ ربیع الاول ۶۳۸ ز/ ۱۶ نومبر ۱۲۴۰ء، شب جمعہ کو ہوا۔ تصوف کی تاریخ میں آپ کے بارے میں عقیدت مندوں اور حاسدوں نے غلو اور تنقیص سے کام لیا۔ مگر حضرت شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا آپ کے علوم کے ساتھ انتہائی معتدل اور متوازن رویہ ہے۔ درج ذیل اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔

''یہ عجیب معاملہ ہے کہ شیخ محی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اللہ کے مقبول بندوں میں نظر آتے ہیں اور ان کے بیشتر علوم، جو اہل حق کی رائے کے خلاف ہیں، نادرست اور غلط معلوم ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ کشفی غلطی میں معذوری ہے اور اجتہادی غلطی پر ملامت نہیں ہے۔ شیخ محی الدین کے بارے میں فقیر کا یہ ذاتی اعتقاد ہے کہ ان کو مقبولانِ الٰہی میں شامل سمجھتا ہے اور ان کے خلافی علوم کو غلط اور نقصان دہ خیال کرتا ہے۔ اس گروہ میں سے ایک جماعت ہے جو شیخ کو ملامت کرتی ہے، اور ان کے علوم کی غلطیاں بھی بیان کرتی ہے، اور دوسری جماعت ہے جو شیخ کی عقیدت مند ہے۔ اور ان کے تمام علوم کو صحیح خیال کرتی ہے اور دلائل و شواہد سے ان کا حق ہونا ثابت کرتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ دونوں فریقوں نے افراط و تفریط کی راہ اختیار کی ہے اور اعتدال پر نہیں ہیں۔ شیخ جو اولیائے مقبولین میں سے ہیں۔ کس طرح کشفی خطا پر رد کیے جا سکتے ہیں، اور ان کے علوم، جو راہ صواب سے دور ہیں اور اہل حق کی رائے کے خلاف

Marfat.com

ہیں کس وجہ سے قابل تقلید خیال کیے جاسکتے ہیں۔[دفتر اول، مکتوب ۲۶۶]

آپ کی تصانیف کی فہرست ڈاکٹر محسن جہانگیری نے مرتب کی ہے۔جن کی تعداد ۵۱۱ بنتی ہے[جہانگیری، ڈاکٹر محسن، محی الدین عربی حیات وآثار، مترجم احمد جاوید، سہیل عمر، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۸۹ء، ص۹۳۔۱۹۱] لیکن مکتوبات میں دو کے حوالے بکثرت ہیں۔ان کا اجمالی تعارف درج ذیل ہے۔

(i) فصوص الحکم:

محرم ۶۲۷ھ کے آخری عشرے میں دمشق میں پیغمبر ﷺ خواب میں یوں ظاہر ہوئے کہ آپ کے ہاتھ میں کتاب فصوص الحکم تھی اور آپ نے ابن عربی کو اسے لکھنے کا حکم دیا تاکہ لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ابن عربی نے بدل وجان فرمان نبوی ﷺ کی تعمیل کی اور پورے خلوص نیت سے آنحضرتؐ کے ارشاد کے مطابق بلاکم وکاست تحریر میں مشغول ہو گئے۔یہ کتاب تصوف وعرفان اسلامی میں نہایت اہم اور موثر ہے اور دوسری تمام کتابوں پر فوقیت رکھتی ہے۔اپنے زمان نگارش اور زمان اشاعت سے لے کر یہ مسلسل عرفان کے موافقین اور مخالفین دونوں کی مورد توجہ چلی آرہی ہے خصوصاً ان لوگوں کے لیے جنھیں ابن عربی کے عرفان سے مناسبت ہے۔بہت سوں نے اس کتاب پر شدید تنقید کی اور اس کے رد اور اس پر جرح کے لیے کتابیں لکھیں۔تاہم بہت سے لوگوں نے کتاب کو سراہا۔بہر حال مسلمانوں کے روحانی افکار کی تاریخ میں اس کتاب کی اثر اندازی ناقابل انکار ہے۔ایک مدت دراز تک دنیائے اسلام کی وسعتوں خاص طور پر سرزمین ایران میں عرفان نظری کی اہم درسی کتابوں میں شمار ہوتی رہی ہے اور مدتوں بڑے بڑے اہل علم استاد اور مدرس نہایت ذوق وشوق سے دانشگاہوں، درسگاہوں میں اعلیٰ سطح پر اس کی تعلیم وتدریس میں مشغول رہے ہیں۔ذی علم اور شارحین پورے اعتقاد اور یقین کے ساتھ نہایت دقت نظر

Marfat.com

سے اور دل لگا کر اس کی شرحیں کرتے رہے ہیں۔ نتیجۃً فصوص کی بہت سی شروح عربی، فارسی، ترکی اور دوسری اسلامی زبانوں میں منصۂ شہود پر آ گئیں جن کی تعداد محققین کی گنتی کے مطابق سو کو پہنچتی ہے جن میں معتبر ترین شرحیں شرح موید الدین جندی، عبدالرزاق کاشانی، داؤد قیصری، عبدالرحمٰن جامی، عبدالغنی نابلسی، رکن الدین شیرازی اور آخر میں ابوالعلی عفیفی ہیں۔

[لطیف اللہ، پروفیسر، تصوف اور سریت، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۹۶، ص: ۸۰_۸۱]

بعض احباب نے اس کے اردو ترجمے پیش کرنے کی بھی کوشش کی ان میں عبدالغفور دوستی، مولوی سید مبارک علی اور محمد عبدالقدیر صدیقی شامل ہیں۔[ابن عربی، محمد بن علی، فصوص الحکم، مترجم محمد عبدالقدیر صدیقی، نذیر سنز پبلشرز لاہور، ۱۹۹۲، ص: مقدمہ از مترجم]

(ii) فتوحات مکیہ:

حضرت شیخ اکبر نے اس کتاب کا آغاز ۵۹۹ھ میں کیا، دفتر اول اس سال مکمل ہو گیا مگر کتاب کی تکمیل ۳۵ سال میں، وفات سے دو سال قبل ۲۴ ربیع الاول چہار شنبہ، ۶۳۶ میں ہوئی۔ یہ اپنے موضوع کی بلندی، افکار کی ندرت، زبان و بیان کی بلاغت جگہ جگہ کتاب و سنت سے استشہاد کی وجہ سے عقلوں کو شکار کرنے والی کتاب ہے۔ فتوحات مکیہ میں ارباب تصوف کے احوال و معاملات کی توضیح و تشریح وحدت الوجودی انداز فکر کے ساتھ کی گئی ہے۔ شیخ اکبر نے تمام اصول تصوف و عرفان، خصوصاً مسئلہ وحدت الوجود کو قواعد عقلی اور اصول علمی کی صورت میں پیش کیا ہے۔ فتوحات مکیہ کو تصوف کی جامع اور مبسوط کتاب تسلیم کیا گیا ہے۔ خود ابن عربی کا کہنا ہے کہ ماضی میں ایسی کتاب لکھی گئی نہ مستقبل میں لکھی جائے گی۔ اس کا مکمل اردو ترجمہ آج تک نہیں ہوا۔ مولوی فضل محمد خاں نے کچھ حصہ مکمل کیا تھا سیرت فاؤنڈیشن لاہور نے اسے شائع کیا۔ فاروق القادری آج کل اس کو

Marfat.com

اردو میں منتقل کر رہے ہیں۔[تفصیلات محمد فاروق القادری کے ترجمے کی پہلی جلد، ڈاکٹر محسن جہانگیری کی کتاب اور شمس بریلوی کے مقدمہ نفحات الانس سے لی گئی ہیں] اول الذکر کتاب (فصوص) ضخامت میں کم مگر ثانی الذکر سے زیادہ مقبول ہے۔)

حضرت شیخ مجدد الف ثانی کا تصوف کی دنیا میں یہ عظیم ترین کارنامہ ہے کہ ابن عربی کی ان کتابوں سے غلط نتائج اخذ کرنے والوں پر سخت تنقید کی، اور ابن عربی سے اصولی اختلافات کرتے ہوئے اپنی فکر کو مربوط انداز میں پیش کیا، لیکن حضرت شیخ اکبر کی اولیات اور مقام و مرتبہ کا اعتراف بھی برملا کیا۔

(iii) غنیۃ الطالبین:

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (۴۷۰ھ۔۵۶۱ھ) کا علم وعرفان میں اعلیٰ ترین اور بلند ترین مقام کسی سے پوشیدہ نہیں۔ طالبان حق کی راہنمائی کے لئے جو راہنما خطوط آپ نے وضع فرمائے وہ آج بھی قابل تقلید ہیں۔ اسلامی اخلاق و تصوف اور آداب اسلامی پر بہترین کتاب ہے۔ اردو میں اس کے متعدد ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ بطور ماخذ مکتوبات میں اس کتاب، کا حوالہ دو جگہ آیا ہے۔ ایک مقام پر غنیہ کی ایک عبارت کی وضاحت کی ہے اور دوسری جگہ بدعتی گروہوں کی تفصیل بیان کی ہے۔

[مکتوبات امام ربانی، دفتر دوم، مکتوب ۶۷]

(iv) المُنقِذُ مِنَ الضَّلال:

امام غزالی کی یہ کتاب، آپ کے روحانی سفر کی داستان ہے۔ اس میں آپ نے فلسفیوں اور اہل کلام کی کمزوریوں کی نشاندہی کی ہے۔ اور وسعت مطالعہ، بصیرت اور ذاتی تجربہ کی بناء پر اپنے خیالات اور جذبات کو بیان کرنے میں انتہائی کامیاب رہے ہیں۔ اس مختصر رسالہ کو احیاء العلوم کی کلید کہا جا سکتا ہے۔ اس کتاب کا انگریزی ترجمہ سید حسن محمود

Marfat.com

کرمانی نے کیا جو مجلّہ ''معارف اولیاء'' میں شایع ہو چکا ہے۔

مکتوبات میں فلاسفہ کے رد میں امام غزالی کے افکار کو نقل کرنے کے حوالہ سے اسے بطور ماخذ استعمال کیا گیا ہے۔

(vi) لاحیاء علوم الدین

امام غزالی کی معرکۃ الآ را تصنیف، جس کی شہرت عالم اسلام کے ہر مکتب فکر میں ہے، خانقاہوں اور مدارس میں اس کی اثر انگیزی صدیاں گذرنے کے باوجود کم نہیں ہوئی۔ اس کتاب کے عنوانات پر غور کریں تو اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا کوئی عنوان اسلام کی بنیادی تعلیمات سے ہٹ کر نہیں ہے جو اس بات کا مظہر ہے کہ تصوف میں عجمی یا غیر اسلامی عناصر کا کوئی دخل نہیں۔

محسوس ہوتا ہے کہ حدیث اور تصوف کے حوالے سے مختلف مضامین کے لئے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو ماخذ کے طور پر استعمال کیا ہے۔

(iv) عوارف المعارف

شیخ الاسلام شہاب الدین سہروردی (۵۳۹ھ۔۶۳۲ھ) کی نامور تصنیف جس کا شمار تصوف کی امہات کتب میں ہوتا ہے۔ اس کتاب کا ہر باب عموماً نص قرآنی سے شروع ہوتا ہے اس کے بعد اس کی تشریح فرماتے ہیں اور اس کی تائید میں آثار واخبار پیش فرماتے ہیں۔ ۶۳ ابواب پر مشتمل اس پوری کتاب کا تقریباً یہی اسلوب ہے۔ عربی زبان میں لکھی گئی اس کتاب کے فارسی، ترکی اور اردو زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کے متعدد اقتباسات نقل فرمائے، بعض مقامات پر ان کی تشریح کی اور حضرت شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کی آراء سے اختلاف بھی کیا۔ چند مقامات ملاحظہ فرمائیں۔

(دفتر اول، مکتوب: ۲۹۳) (دفتر سوم، مکتوب: ۹۰) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۱۸)

(vii) نفحات الانس:

نورالدین عبدالرحمٰن جامی ۸۱۷ھ میں خراسان کے ایک قصبہ میں پیدا ہوئے۔ ۸۱ سال کی عمر میں ۸۹۸ھ میں ہرات میں وفات پائے۔ آپ کا شمار نقشبندی سلسلہ کے اکابرین میں ہوتا ہے۔ آپ کی عربی و فارسی زبان میں منظوم و منثور کتب کی تعداد ۴۸ ہے۔ درس نظامی کے طلباء میں آپ کی شہرت فوائد الضیائیہ فی شرح الکافیہ، جو شرح جامی کہلاتی ہے، سے ہے۔ آپ کی تصانیف میں ۸۰ فیصد کا موضوع عرفانیات ہے۔

آپ کی تصانیف میں سے نفحات الانس بھی مکاتیب امام ربانی کا ایک ماخذ ہے۔ یہ کتاب ۶۰۰ صوفیہ کے تذکار پر مشتمل ہے۔ یہ ایک جہت سے شیخ الاسلام خواجہ عبید اللہ ہروی کی کتاب طبقات الصوفیہ کا ترجمہ اور دوسری جہت سے مفید اضافہ جات کی وجہ سے ایک مستقل تصنیف کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے اس کو تین سال کی مدت میں ۸۸۳ھ میں مکمل کیا۔ اس کتاب کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ آپ نے صوفیہ کی تاریخ ہائے ولادت اور وفات رقم کرنے کا اہتمام کیا ہے، اس کتاب کا مقدمہ اسے دیگر طبقات صوفیہ کی کتب سے ممتاز کرتا ہے۔ اس مقدمہ میں آپ نے تصوف کے اہم مسائل اور مشہور و معروف مصطلحات کو بڑی صراحت سے بیان کر دیا ہے۔ اس سے قاری کے لئے اس فن کی کتب سمجھنے میں آسانی و سہولت ہوتی ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے صوفیہ کے اقوال و احوال کے نقل میں اسے بطور ماخذ ہی استعمال نہیں کیا بلکہ اس کے بعض مقامات کی تشریح و تفصیل بھی بیان کی ہے۔ لیکن غالباً دفتر اول ہی میں اس کتاب کے حوالہ جات آئے ہیں۔ اس کے لئے ایک عبارت ملاحظہ فرمایئے۔

مکتوب ۲۰۰ میں ملا شکیبی کو جواب تحریر فرماتے ہوئے ابتدا میں لکھتے ہیں۔ ”آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ نفحات کی مغلق اور مشکل عبارات کی شرح فرما دیں اس بنا پر چند کلمے لکھنے کی جرأت کرتا ہوں“۔

مکتوبات امام ربانی کے شعری مآخذ

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ نے مکتوبات میں مناسب مقامات پر ضرورت کے مطابق فارسی اور عربی اشعار کو بھی نقل کیا ہے۔ آپ کو شعری ذوق غالباً اپنے استاذ حدیث شیخ یعقوب کشمیری سے ملا، اس ذوق کا نتیجہ ہے کہ مکتوبات میں فارسی اور عربی کے معروف شعراء کے تقریباً ۲۵۰ فارسی اور عربی کے ۳۰، اشعار موجود ہیں۔ بلکہ اس جہت سے مکتوبات کا مطالعہ کریں تو یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ بعض اشعار حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ کے ہیں۔ راقم نے جناب آغا عمر جان دامت برکاتہم العالیہ سے اس حوالہ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ آپ نے شعر نہیں کہے مگر مکتوبات میں اس بات کا اشارہ موجود ہے کہ آپ نے اشعار کہے ضرور مگر بہت ہی کم۔ آپ کا یہ ذوق آپ کے خاندان کے افراد اور سلسلہ عالیہ سے وابستہ لوگوں میں منتقل ہوا تو شیخ عبدالاحد...... آپ کے پوتے...... ''استاد شعر ریختہ'' قرار پائے اور حضرت مظہر جان جاناں اردو غزل کے ''نقاش اول'' ٹھہرے۔ ان افراد نے شعری ادب کی تطہیر کا وہ فریضہ انجام دیا کہ اردو زبان کو مجددی اصحاب کے اس سعی کا شکر گذار ہونا چاہیے اور اردو زبان و ادب کی تاریخ لکھنے والوں نے اس کا اعتراف بھی کیا ہے۔

اس مضمون میں ان فارسی اور عربی اشعار کو نقل کیا گیا ہے جو مکتوبات میں مختلف مقامات پر درج ہوئے ہیں۔ بعض اشعار کئی مقامات پر نقل ہوئے ہیں یہاں ان کا صرف ایک مقام سے حوالہ دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس بات کا اہتمام بھی کیا کہ اشعار کی تخریج ہو سکے۔ اگر کسی شعر کا ایک مصرعہ مکتوبات میں نقل ہوا تو اصل کتاب کی مدد سے حوالہ کے ساتھ اس کا دوسرا حصہ بھی نقل کر دیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے ضمیمہ سوم

(i) مثنوی:

جلال الدین محمد رومی (۱۲۰۸/۶۰۴ھ) بلخ میں پیدا ہوئے۔آپ کا سلسلہ نسب حضرت ابوبکر صدیق سے جا ملتا ہے۔مولائے روم کی شہرت ''مثنوی'' سے ہے۔جسے آپ نے حسام الدین کی فرمائش پر لکھا۔آپ کی اس مثنوی کو جو شہرت ملی وہ فارسی زبان کی کسی اور کتاب کو نہ مل سکی۔اس مثنوی کی بنیاد پر آپ کے افکار پر اتنا کام ہوا کہ اسے الگ سے ''رومی شناسی'' کہا جاتا ہے۔ترکی، ایران، کے ماہرین رومی Rumio logists نے جتنا کام کیا اردو میں اس کے مقابلہ میں نہ ہونے کے برابر ہے، ''مثنوی معنوی'' کو ''قرآن بزبان فارسی'' کہا جاتا ہے۔غالباً صوفیانہ ادب کی واحد کتاب ہے جس کے شروح تراجم، اور طباعتوں کی اتنی کثیر تعداد ہے کہ ان پر مشتمل ایک ترک رومی شناس محمت اوندر نے دو جلدوں پر ایک جامع کتابیات کی فہرست مرتب کی ہے۔مغرب میں مثنوی نکلسن (م:۱۹۴۵) کی کوششوں سے پہنچی۔[تفصیلات کے لئے دیکھئے، محمد اکرم چغتائی (مرتب)، مولانا جلال الدین رومی حیات وافکار، سنگ میل لاہور، ۲۰۰۴ء/ افضل اقبال، ڈاکٹر، مولانا رومی حیات وافکار، مترجم، بشیر محمود اختر، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۹۱]

مکتوبات امام ربانی کا ایک اہم ماخذ دنیائے علم وعرفان کی یہ معروف مثنوی بھی ہے۔چونکہ مولانا رومی کے اشعار عرفانیات کے موضوع پر بے مثال ہیں، فلسفہ کی بے بسی و بے کسی کی تصویر ان میں جھلکتی ہے، اور سمجھانے کا اسلوب دل نشین ہے اس لئے مکاتیب میں بکثرت موقع محل کی مناسبت سے اشعار مثنوی نقل کئے گئے ہیں۔

(ii) دیوان حافظ

شمس الدین محمد حافظ (۷۲۶ھ-۷۹۲ھ) اصفہان کے رہنے والے تھے۔ فارسی شعراء میں بلند مقام کے حامل شاعر ہیں۔کلام میں آفاقیت کے مضامین کے ساتھ

ساتھ تصوف وسلوک کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔ آپ کے کلام میں تصوف کی اصطلاحات بکثرت ملتی ہیں۔

اقبال بھی ایک جہت سے حافظ سے متاثر ہیں لکھتے ہیں: ''جب میں حافظ کے رنگ میں ہوتا ہوں تو اس کی روح میرے اندر حلول کر جاتی ہے اور میری شخصیت اس کے اندر جذب ہو جاتی ہے اور میں خود حافظ بن جاتا ہوں''۔ [ایرانی ادب۔ ص: ۱۶۷۔۱۶۸]

انہیں عرفانی مضامین کی بنیاد پر حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے اشعار مکتوبات میں نقل فرمائے۔

(iii) کلیات عراقی:

شیخ فخر الدین ابراہیم عراقی (۶۱۰ھ۔۶۸۸ھ) ھمدان کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ خواجہ بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اور داماد تھے محی الدین ابن عربی کے نظریہ تصوف کے پر جوش حامی تھے اور آخری آرام گاہ بھی انہیں کے پہلو میں بنائی گئی۔

عراقی صرف شاعر نہ تھے ایک بہت بڑے عارف اور صوفی بھی تھے۔ شاعری کے ذریعہ اپنی اس فکر کی ترویج وتبلیغ کی۔ اسی وجہ سے مکتوبات میں آپ کے اشعار حضرت شیخ سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمائے۔ (ظہور الدین احمد، ڈاکٹر، ایرانی ادب، مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان ۱۹۹۶ ص: ۱۵۳۔۱۵۷)

(iv) قصیدہ بردہ:

امام شرف الدین محمد بن سعید بوصیری (۶۰۹ھ۔۶۹۶) دنیائے عشق ومحبت کی نامور حدی خواں ہیں نوعمری ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ فالج کا عارضہ لاحق ہوا تو بارگاہ رسالت مآب میں ہدیہ نعت پیش کیا جو انعام نبوی کی بناء پر قصیدہ بردہ کے نام سے معروف ہوا۔ مگر اس کا اصل نام الکواکب الدریۃ فی مدح خیر البریۃ ہے۔ اس قصیدہ کے تراجم

Marfat.com

دنیا کی اکثر زبانوں میں ہو چکے ہیں اور اردو، عربی، فارسی میں کئی شروح لکھی جا چکی ہیں۔

قصیدہ کے اشعار کی تعداد ۱۶۲ ہے۔

[تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمایئے۔ عبدالحکیم شرف قادری، تقدیم قصیدہ بردہ شریف مکتبہ قادریہ لاہور، ۲۰۰۴ ص: ۳۔۳۳؛ سید محمد احمد قادری، طیب الوردہ شرح قصیدہ بردہ شریف، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۸، ص: ۶۔۳۹]

حضرت مجدد الف ثانی نے دو مقامات پر قصیدہ بردہ کے اشعار نقل کیے ہیں۔

Marfat.com

ضمیمہ جات

﴿ آیات، احادیث، اشعار ﴾

Marfat.com

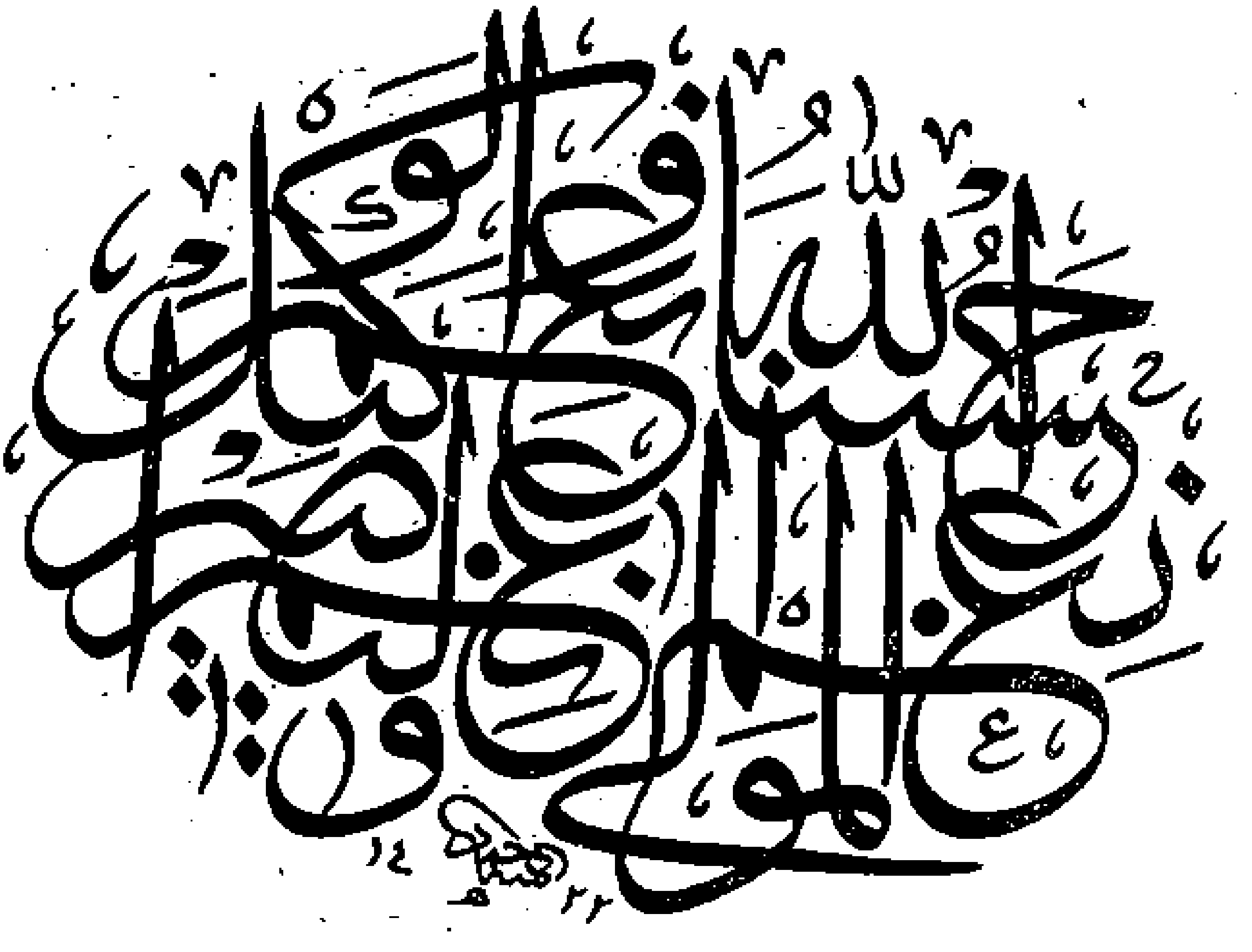

Marfat.com

ضمیمہ اول: آیاتِ قرآنی

1۔ ثُمَّ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰھِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَ مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۲۳﴾
(النحل) (دفتر سوم، مکتوب: ۸۸)

2۔ وَ اِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا وَ یَسْفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَ نُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ (بقرہ)
(دفتر دوم، مکتوب: ۹۶)

3۔ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿ۙ۹۵﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَکُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ (الصافات) (دفتر دوم، مکتوب: ۹)

4۔ وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَیْھَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِھَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ (اعراف) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۲۲)

5۔ اَتٰٓی اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۱﴾ (النحل) (دفتر دوم مکتوب: ۱۰)

6۔ قُلْ ھٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ ؔ عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ (یوسف) (دفتر اول، مکتوب: ۲۹۰)

7۔ وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ (المومن) (دفتر اول مکتوب: ۶)

8۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿ۙ۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَ حُقَّتْ ﴿ۙ۲﴾ (انشقاق)
(دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶۔ دفتر سوم، مکتوب: ۵۷)

9۔ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿ۙ۱﴾ وَ اِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ ﴿ۙ۲﴾ (انفطار) (دفتر سوم، مکتوب: ۵۷)

10۔ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ﴿۪ۙ۱﴾ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ ﴿۪ۙ۲﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ﴿۪ۙ۳﴾ (تکویر)
(دفتر اول مکتوب: ۲۶۶۔ دفتر سوم، مکتوب: ۵۷)

11۔ وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا ھٰذَا

Marfat.com

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶﴾ (الصّف) (دفتر سوم، مکتوب:۹۶)

12۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾

(النساء) (دفتر سوم، مکتوب:۱۵۲)

13۔ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ (سبا) (دفتر سوم، مکتوب:۱۰۴)

14۔ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ (بقرۃ)

(دفتر اول، مکتوب،۸۰)

15۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ (المومنون) (دفتر اول، مکتوب:۹۸)

16۔ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ (جاثیہ) (دفتر اول، مکتوب:۱۵۴)

17۔ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ۚ (یونس)

(دفتر اول، مکتوب:۲۶۔ دفتر سوم، مکتوب:۳۳)

18۔ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ (مجادلہ) (دفتر دوم، مکتوب، ۲۳)

19۔ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ (حم السجدۃ)

(دفتر سوم، مکتوب:۳۲)

Marfat.com

20- اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ؕ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ (رعد) (دفتر اول، مکتوب:۲۶۶۔ دفتر اول مکتوب:۹۲)

21- اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ؕ وَ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ فِیْ مَا هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ؕ۬ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ (زمر)

(دفتر اول مکتوب:۱۰۹۔ دفتر اول، مکتوب:۱۷۱۔ دفتر اول، مکتوب:۱۷۴۔ دفتر اول، مکتوب ۲۴۳)

22- اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا یَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۹۷﴾ (توبہ) (دفتر اول، مکتوب:۴۴۔ دفتر اول، مکتوب ۷۹)

23- وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ (اعراف)

(دفتر اول مکتوب:۱۹۱۔ دفتر اول مکتوب ۲۴۸۔ دفتر اول مکتوب:۲۵۱)

24- اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ یَلْبِسُوْۤا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ (انعام)

(دفتر اول، مکتوب:۲۶۶)

25- الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ (انبیاء)

(دفتر اول، مکتوب:۳۰۲)

26- الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ (بقرۃ)

(دفتر دوم، مکتوب:۹۹)

27- اَلزَّانِیَةُ وَ الزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَ لْیَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾ (نور)

(دفتر سوم، مکتوب:۴۱)

28- وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ

Marfat.com

قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝ (اعراف)

(دفتر سوم، مکتوب: ۹۲۔ دفتر سوم مکتوب: ۱۱۸)

29۔ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (بقرۃ) (دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶)

30۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ (سجدہ) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۷)

31۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (نور) (دفتر اول، مکتوب: ۲۳۴)

32۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (بقرۃ)

(دفتر دوم، مکتوب: ۵۰)

33۔ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (زمر)

(دفتر سوم، مکتوب: ۳۱)

34۔ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ (شوریٰ)

(دفتر اول، مکتوب: ۱۹۲۔ دفتر دوم مکتوب: ۴۶)

35۔ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ۝ (الحج)

(دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶)

36۔ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا

Marfat.com

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ (زمر) (دفتر سوم، مکتوب: ۲۴)

37- اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ (فرقان) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۹)

38- اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۟ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝ (المومن) (دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶)

39- اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ (زمر) (دفتر دوم، مکتوب: ۲۳)

40- وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (ہود) (دفتر اول، مکتوب: ۲۲۱)

41- حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (مائدة) (دفتر اول، مکتوب ۲۶۰)

42- وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ (لقمان) (دفتر اول، مکتوب: ۱۲۷)

43- يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ (حجرات) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۲۷)

44- كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝ (العلق) (دفتر دوم مکتوب: ۶۲)

45- اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (فتح) (دفتر اول، مکتوب: ۲۷۲)

46- اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

Marfat.com

مُّهِيْنًا (احزاب) (دفتر اول، مکتوب:۲۵۱۔ دفتر اول، مکتوب:۲۶۶)

47۔ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ (العنکبوت) (دفتر اول، مکتوب:۸۵)

48۔ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا (النجم) (دفتر دوم، مکتوب:۶۸)

49۔ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (الحدید) (دفتر اول، مکتوب:۲۹۱)

50۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (محمد) (دفتر سوم مکتوب:۲۳)

51۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا (النساء) (دفتر سوم، مکتوب:۳)

52۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ (الرعد) (دفتر اول، مکتوب:۳۲)

53۔ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (العنکبوت) (دفتر اول، مکتوب:۲۰۸)

54۔ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (بقرۃ) (دفتر دوم، مکتوب:۹۹)

55۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (النساء) (دفتر سوم، مکتوب:۸۹)

56۔ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ (النمل) (دفتر سوم، مکتوب:۸۱)

57۔ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۚ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ

Marfat.com

مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ (آل عمران) (دفتر دوم، مکتوب: ۷۲)

58۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ (الحجرات) (دفتر اول، مکتوب: ۳۰۔ دفتر ب اول، مکتوب: ۱۰۷)

59۔ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ
بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ (النجم) (دفتر اول، مکتوب: ۲۳۹۔ دفتر سوم، مکتوب: ۲۸)

60۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (اعراف) (دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶)

61۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ
مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ
لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ (الحج) (دفتر اول، مکتوب: ۷۴)

62۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾ (الکوثر) (دفتر اول، مکتوب: ۲۵۶)

63۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ (الحجر)

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۱۷)

64۔ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ (الطور) (دفتر اول، مکتوب: ۳۰۲)

65۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ (قٓ)

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۱۷)

66۔ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ
شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ (النساء) (دفتر اول، مکتوب: ۱۷۴)

67۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَ

تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴﴾ (التغابن) (دفتر اول، مکتوب: ۱۳۸)

68۔ اِنَّ ھٰذِہٖ تَذۡکِرَۃٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیۡلًا ﴿۱۹﴾ (مزمل) (دفتر اول، مکتوب: ۲۷۵)

69۔ وَ اَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیۡ مُسۡتَقِیۡمًا فَاتَّبِعُوۡہُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمۡ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ؕ ذٰلِکُمۡ وَصّٰکُمۡ بِہٖ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾ (انعام) (دفتر اول، مکتوب: ۴۱)

70۔ اِنۡ یَّمۡسَسۡکُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُہٗ ؕ وَ تِلۡکَ الۡاَیَّامُ نُدَاوِلُہَا بَیۡنَ النَّاسِ ۚ وَ لِیَعۡلَمَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ یَتَّخِذَ مِنۡکُمۡ شُہَدَآءَ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۰﴾ۙ وَ لِیُمَحِّصَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ یَمۡحَقَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۴۱﴾ (آل عمران) (دفتر دوم، مکتوب: ۹۹)

71۔ وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ وَ لَنۡ یُّخۡلِفَ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ ؕ وَ اِنَّ یَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّکَ کَاَلۡفِ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾ (الحج) (دفتر سوم، مکتوب: ۳۸)

72۔ اِنَّاۤ اَخۡلَصۡنٰہُمۡ بِخَالِصَۃٍ ذِکۡرَی الدَّارِ ﴿ۚ۴۶﴾ وَ اِنَّہُمۡ عِنۡدَنَا لَمِنَ الۡمُصۡطَفَیۡنَ الۡاَخۡیَارِ ﴿ؕ۴۷﴾
(ص) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۰)

73۔ اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ﴿ؕ۱﴾ (الکوثر) (دفتر اول، مکتوب: ۲۷۲)

74۔ قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰہُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوۡ اِیَّاکُمۡ لَعَلٰی ہُدًی اَوۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ (سبا) (دفتر سوم، مکتوب: ۳۲)

75۔ قَالَ مَا مَنَعَکَ اَلَّا تَسۡجُدَ اِذۡ اَمَرۡتُکَ ؕ قَالَ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡہُ ۚ خَلَقۡتَنِیۡ مِنۡ نَّارٍ وَّ خَلَقۡتَہٗ مِنۡ طِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ (اعراف) (دفتر دوم، مکتوب: ۹۸)

76۔ اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَۃَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ الۡجِبَالِ فَاَبَیۡنَ اَنۡ یَّحۡمِلۡنَہَا وَ اَشۡفَقۡنَ مِنۡہَا وَ حَمَلَہَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ ظَلُوۡمًا جَہُوۡلًا ﴿ۙ۷۲﴾ (احزاب) (دفتر اول، مکتوب: ۲۸۷)

77۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ؕ (بقرہ)
(دفتر اول، مکتوب: ۲۹۹۔ دفتر دوم، مکتوب: ۱۴۔ دفتر سوم، مکتوب: ۱۷)

78۔ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۹﴾ (الحجر) (دفتر اول، مکتوب، ۲۰۹)

79۔ وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ﴿۴﴾ (القلم) (دفتر اول، مکتوب، ۴۱)

Marfat.com

80- إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ (یٰس) (دفتر اول، مکتوب، ۴۱)

81- إِنَّكَ مَيِّتٌ وَّإِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۙ (زمر) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)

82- اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

(حدید) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳۲)

83- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ (توبہ)

(دفتر سوم، مکتوب، ۲۲)

84- يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـــَٔـسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـــَٔـسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (یوسف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

85- اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ (واقعہ)

(دفتر سوم، مکتوب، ۴)

86- اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ (مجادلہ)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۸۶)

87- فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓي اِنِّىْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (القصص) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۱۸)

88- وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (بقرۃ)

(دفتر سوم، مکتوب، ۸۰)

89- وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ

Marfat.com

ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ (بقرة) (دفتر سوم، مکتوب:۸۸)

90۔ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(الانعام) (دفتر دوم، مکتوب، ۴۲)

91۔ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (بقرة) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸۱)

92۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ (مریم)

(دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

93۔ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ (مریم) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

94۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

(بقرة) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۳)

95۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۚ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (ہود) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۱)

96۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ (الانعام) (دفتر اول، مکتوب، ۲۷۶)

97۔ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (المجادلۃ) (دفتر دوم، مکتوب، ۲۳)

98۔ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۠ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۠ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

(الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۷)

99۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝ (ص) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

100۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ (حم السجدۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۲۵۶)

101۔ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ (مومنون) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

102۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانفال) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

103۔ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (یونس) (دفتر اول، مکتوب، ۱۲۱)

104۔ الۗرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ (ابراہیم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۱)

105۔ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (الانفال) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۰)

106۔ تَعْرُجُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ (المعارج) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۰)

107۔ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْــَٔــلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (بقرۃ) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

108۔ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ (فاطر) (دفتر دوم، مکتوب، ۴۲)

109۔ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (النحل)

110۔ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ (النجم) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۱۱)

Marfat.com

111- ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ (التین) (دفتر اول، مکتوب، ۶۴)

112- وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ (بنی اسرائیل)

(دفتر اول، مکتوب، ۶۳)

113- جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (الواقعہ) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۹)

114- اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ (آل عمران) (دفتر سوم: مکتوب: ۸۲)

115- وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ (المائدہ)

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۰)

116- يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (الاعراف) (دفتر سوم، مکتوب ۱۷)

117- وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ (الحج)

(دفتر اول، مکتوب، ۱۳۲- دفتر دوم، مکتوب: ۹۸)

118- قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (حم السجدۃ) (دفتر دوم، مکتوب: ۷۶)

119- هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (بقرۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۷۰)

120- ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (جمعۃ)

(دفتر اول، مکتوب: ۹- دفتر اول مکتوب: ۱۶)

121- مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ (الفتح) (دفتر اول، مکتوب، ۳۶)

122۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ
لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ (بقرۃ) (دفتر دوم، مکتوب، ۲۱)

123۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ
زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (طٰہٰ) (دفتر دوم، مکتوب، ۷۶)

124۔ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشَدًا ﴿۱۰﴾ (کہف) (دفتر دوم، مکتوب، ۵۰)

125۔ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ (آل عمران)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۷۲)

126۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾ (تحریم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

127۔ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّ
اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿ؕ۷۵﴾ (نساء) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۷)

128۔ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۸)

129۔ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ (الحشر) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۷)

130۔ قَدِ افۡتَرَیۡنَا عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اِنۡ عُدۡنَا فِیۡ مِلَّتِکُمۡ بَعۡدَ اِذۡ نَجّٰىنَا اللّٰہُ مِنۡہَا ؕ وَ مَا یَکُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّعُوۡدَ فِیۡہَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا کُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ؕ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا ؕ رَبَّنَا افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡفٰتِحِیۡنَ ﴿۸۹﴾ (الاعراف) (دفتر دوم، مکتوب ۳۸)

131۔ وَ اِذۡ یَرۡفَعُ اِبۡرٰہٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَیۡتِ وَ اِسۡمٰعِیۡلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۲۷﴾ (بقرۃ) (دفتر اول، مکتوب ۳۰۹)

132۔ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ٜ وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۲۳﴾ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب ۳۰۲)

133۔ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ہَدَیۡتَنَا وَ ہَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَہَّابُ ﴿۸﴾ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب ۱۳۲)

134۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾ (بقرۃ) (دفتر اول، مکتوب ۲۵۱)

135۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ مَعَہٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الۡکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیۡنَہُمۡ تَرٰىہُمۡ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ رِضۡوَانًا ۫ سِیۡمَاہُمۡ فِیۡ وُجُوۡہِہِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِکَ مَثَلُہُمۡ فِی التَّوۡرٰىۃِ ۚۖۛ وَ مَثَلُہُمۡ فِی الۡاِنۡجِیۡلِ ۚ۟ۛ کَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِہٖ یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیۡظَ بِہِمُ الۡکُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡہُمۡ مَّغۡفِرَۃً وَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۲۹﴾ (فتح) (دفتر دوم، مکتوب ۳۶)

136۔ رُسُلًا مُّبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ لِئَلَّا یَکُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰہِ حُجَّۃٌۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا ﴿۱۶۵﴾ (نساء) (دفتر سوم، مکتوب ۳۶)

137۔ وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُہٰجِرِیۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ وَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡہُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ وَ اَعَدَّ لَہُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ تَحۡتَہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ

Marfat.com

الْعَظِيْمُ۝ (توبہ) (دفتر دوم، مکتوب ۳۶)

138۔ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ (صافات) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۳)

139۔ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۝ (بقرۃ)

(دفتر سوم، مکتوب، ۶۱)

140۔ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا۝ (فتح)

(دفتر سوم، مکتوب، ۹۴)

141۔ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ۝ (حم السجدہ) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

142۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ۝ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

143۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ۝ (القصص) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳۸)

144۔ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا۝ (طلاق) (دفتر اول، مکتوب، ۲۵۶)

145۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۝ (بقرہ) (دفتر اول، مکتوب، ۴)

146۔ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ۝ (نمل) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۸)

147۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا

Marfat.com

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ۝ (الروم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۹۹)

148۔ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ۝ (توبہ)

(دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

149۔ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۝ (یوسف)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

150۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۴۱)

151۔ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝ فَيَوْمَىِٕذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ وَانْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَهِيَ يَوْمَىِٕذٍ وَّاهِيَةٌ ۝

(الحاقہ) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۷)

152۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ۝

(الاحقاف) (دفتر سوم، مکتوب، ۷)

153۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا۝ (المعارج) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۹)

154۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ۝ (الحشر) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸۶)

155۔ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ڏ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا۝ (النجم)

(دفتر اول، مکتوب، ۱۹۷)

Marfat.com

156- وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ (المائدة)
(دفتر سوم، مکتوب، ۸۸)

157- فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ (الم نشرح) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۴)

158- اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ (فرقان) (دفتر دوم، مکتوب، ۳۷)

159- وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۤ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ (بقرة)
(دفتر دوم، مکتوب، ۴۶)

160- وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۹۶)

161- لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰي ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ (نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۷)

162- فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ (الذاریات) (دفتر اول، مکتوب، ۱۵۵)

163- وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ (حجرات) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

164- ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ (التغابن) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۴)

165- فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ (حم السجدة) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۷)

166- فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ (نحل) (دفتر دوم، مکتوب، ۵۸)

Marfat.com

167۔ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ (بقرہ) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۱)

168۔ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ (ابراہیم) (دفتر سوم، مکتوب، ۹۲)

169۔ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ (الانعام) (دفتر اول، مکتوب، ۷۳)

170۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾ (المائدۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۱۰۴)

171۔ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ (الکہف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۹۔ دفتر سوم، مکتوب ۲۴)

172۔ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

(انعام) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۱)

173۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾

(بقرۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۱۰۵)

174۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ ۙ (الحج)

(دفتر اول، مکتوب، ۱۰۷)

Marfat.com

175- فِيهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ (آل عمران) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۷)

176- فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ (النجم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۰۔ دفتر دوم، مکتوب: ۹۱)

177- وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ِۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ (توبہ)

(دفتر سوم، مکتوب، ۱۱۸)

178- قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ (طٰہٰ) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۷)

179- وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ (فرقان) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۴۔ دفتر دوم، مکتوب: ۹۹)

180- قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ (المومنون)

(دفتر اول، مکتوب، ۸۵)

181- قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۙ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ (الشمس) (دفتر اول، مکتوب، ۴۲)

182- يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾ (المائدۃ) (دفتر سوم، مکتوب، ۷۷)

183- قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؗ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ (الممتحنہ) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

184- وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ

Marfat.com

الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّهُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ
وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ (الانعام)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۰۴)

185۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِیْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ
اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَیْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ
جِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۴﴾ (توبہ)
(دفتر سوم، مکتوب، ۱۸)

186۔ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ
فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ (الکہف)
187۔ قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰی سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ (بنی اسرائیل)
(دفتر سوم، مکتوب، ۵۳)

188۔ ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا
الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ (شوریٰ)
(دفتر سوم، مکتوب: ۵۶۔ دفتر اول، مکتوب، ۲۰۴)

189۔ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ
اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ
نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ
یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْۤا اِلَی
اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ (نور) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

190۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰی لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا
یَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ (نور) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۱)

Marfat.com

191۔ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ (الکہف) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)

192۔ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ
شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾
(آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۲۷۲)

193۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ
شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ (التحریم) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۷)

194۔ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ (مائدۃ) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۵)

195۔ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ
مُوْسٰى وَعِيْسٰۤى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ (شوری) (دفتر اول، مکتوب، ۳۶)

196۔ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا
كَذِبًا ﴿۵﴾ (کہف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۰)

197۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى
السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ (ابراہیم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳)

198۔ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ (الروم)
(دفتر اول، مکتوب، ۸۰)

199۔ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ (القصص) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۷)

200۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ
وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ (آل عمران)
(دفتر اول، مکتوب، ۸۹)

Marfat.com

201 - يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿۲۹﴾ (الرحمٰن)

(دفتر اول، مکتوب، ۱۶)

202 - كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ

بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

(آل عمران)(دفتر اول، مکتوب، ۴۴)

203 - قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ (شعراء)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۵۹)

204 - وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ (الزمر)(دفتر اول، مکتوب، ۱۷۴)

205 - وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ (ابراہیم)

(دفتر اول، مکتوب، ۶۱)

206 - ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾

(الانعام)(دفتر اول، مکتوب، ۲۸۹)

207 - مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ (نساء)(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

208 - لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾ (المدثر)(دفتر اول، مکتوب، ۱۱۔ دفتر سوم، مکتوب ۷۵)

209 - فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ (ابراہیم)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

210 - لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ (انعام)

(دفتر دوم، مکتوب، ۶)

211 - لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ (انعام)(دفتر سوم، مکتوب، ۹۶)

212 - خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ (بقرۃ)(دفتر دوم، مکتوب، ۶۷)

Marfat.com

213 - لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ (الانبیاء) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)

214 - وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ (الحدید) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

215 - وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ (فرقان)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

216 - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ (التحریم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

217 - لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ؕ (الواقعہ) (دفتر سوم، مکتوب، ۴)

218 - الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ۙ (ابراہیم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۱)

219 - وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ (فرقان) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۴)

220 - لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ؗ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ (التین)

(دفتر اول، مکتوب، ۹۹)

221 - لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ۙ (فتح) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

222 - لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ؑ (الکافرون) (دفتر اول، مکتوب، ۴۷)

223 - يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ (مومن) (دفتر اول، مکتوب، ۴۷)

224 - لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾ (المائدۃ) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۵)

225 ۔لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (الانفال) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۷)

226 ۔فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ (شوریٰ) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)

227 ۔مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (فتح) (دفتر اول، مکتوب، ۵۴)

228 ۔مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ (الحشر) (دفتر اول، مکتوب، ۳۸)

229 ۔مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ (نساء) (دفتر اول، مکتوب، ۱۶۲)

230 ۔وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (یوسف)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

231 ۔مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ (النجم) (دفتر اول، مکتوب، ۱۲۹)

232 ۔وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ (القصص)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۵۹)

233 ۔مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ (مائدۃ)
(دفتر دوم، مکتوب، ۲۳)

Marfat.com

234 - مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾ (ق) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۷)

235 - مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾ (نساء)
(دفتر اول، مکتوب، ۷۰)

236 - أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧﴾ (المجادلہ) (دفتر دوم، مکتوب، ۸)

237 - اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۖ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۖ اَلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ۚ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾ (نور) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳۴)

238 - مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ (فتح) (دفتر دوم، مکتوب، ۲۴)

239 - مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ أَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾ (حم السجدۃ)
(دفتر اول، مکتوب، ۱۱۸)

240 - مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٥﴾ (العنکبوت)
(دفتر اول، مکتوب، ۴۵)

241 - مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ (نساء)
(دفتر اول، مکتوب، ۷۰)

242 - وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ إِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِإِذْنِهٖ ۚ حَتّٰىٓ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ

Marfat.com

وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنكُم مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ
صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ (آل عمران)
(دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

243۔ اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ
الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ
زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ
الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ (نور) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۱)

244۔ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾ (دھر)
(دفتر سوم، مکتوب، ۵۳)

245۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ (رحمٰن) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۳)

246۔ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ (ق) (دفتر اول، مکتوب، ٦)

247۔ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾ (الحدید)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۷۲)

248۔ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾ (مومن) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)

249۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾ (المائدة) (دفتر دوم، مکتوب، ۵۰)

250۔ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَ
إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾ (عنکبوت) (دفتر سوم، مکتوب، ۸۸)

251۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي
وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾ (بقرة) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰)

252۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾ (مزمل) (دفتر اول، مکتوب، ۲۲۱)

253۔ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ (العلق) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۷)

254۔ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا (کہف) (دفتر اول، مکتوب، ۱۵۶)

255۔ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (الحجر) (دفتر اول، مکتوب، ۹۷)

256۔ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (توبہ) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

257۔ وَجَاۗءُوْ عَلٰي قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ (یوسف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۰)

258۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (الحجرات) (دفتر اول، مکتوب، ۴۳)

259۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (التغابن) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۴)

260۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (الجمعۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۴)

261۔ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (بقرۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۱۲۰)

262۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (یونس) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

263۔ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰي حَتّٰي يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (الانفال) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

Marfat.com

264 ۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ (بقرة) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۴)

265 ۔ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ (بقرة) (دفتر اول، مکتوب، ۲۷۷)

266 ۔ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (الضحیٰ) (دفتر اول، مکتوب، ۶۰)

267 ۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ (یاسین) (دفتر اول، مکتوب، ۹۶)

268 ۔ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ (بنی اسرائیل) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۲۲)

269 ۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَآ اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ (الانعام) (دفتر اول، مکتوب، ۲۹۲)

270 ۔ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ (السبا) (دفتر سوم، مکتوب، ۳۲)

271 ۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ (یوسف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

272 ۔ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ (شعراء) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

273 ۔ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ (بقرة) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۵)

274 ۔ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ (النحل) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۸)

275 ۔ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ
اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ
نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (النور) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۶)

276 ۔ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ (الزخرف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۵۹)

277 ۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۹)

278 ۔ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝
(الانعام) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۶)

279 ۔ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ
اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۹۶)

280 ۔ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ
طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (توبہ)
(دفتر اول، مکتوب، ۳۶)

281 ۔ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ (اللیل) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۴)

282 ۔ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ
مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (توبہ) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۴)

283 ۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ

Marfat.com

عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ (آل عمران) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

284۔ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۵﴾ (المائدۃ) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۲)

285۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ (بقرۃ) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۹)

286۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَھُمْ عَلَي الْمَلٰۗىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـــُٔـوْنِىْ بِاَسْمَاۗءِ ھٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ (بقرۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۲)

287۔ وَّفُتِحَتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ (النباء) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

288۔ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاۗءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَاۗءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ (یوسف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۰۹)

289۔ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (الذاریات) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

290۔ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (الذاریات) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰)

291۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ (النساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۳۲)

292۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ (نساء) (دفتر دوم، مکتوب، ۳۷)

293۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْھُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ

Marfat.com

أَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ط وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ
تَعْلَمُ ط وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ○ (نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۸)

294۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ○ (طٰہٰ) (دفتر اول، مکتوب، ۱۷۳)

295۔ وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ج وَ
لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ط اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ
اِلَى النَّارِ ج وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ج وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○
(بقرۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳)

296۔ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ
لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ○ (بنی اسرائیل) (دفتر اول، مکتوب، ۱۰۷)

297۔ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ
السَّعِيْرِ ○ (ملک) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۸)

298۔ وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ○ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ○ وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ
الْغٰلِبُوْنَ ○ (صافات) (دفتر اول، مکتوب، ۲۴۸)

299۔ وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ○ (طٰہٰ) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۹)

300۔ وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ (بقرہ) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

301۔ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ج وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ط وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
(النحل) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۱)

302۔ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ○ (الانعام)
(دفتر سوم، مکتوب، ۵۳)

303۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ج
وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ط
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○ (حدید) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۹)

Marfat.com

304 ۔وَ مَا أُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ إِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (یوسف) (دفتر سوم، مکتوب، ۵)

305 ۔وَمَآ أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝ (الشوریٰ)

(دفتر سوم، مکتوب، ۱۹)

306 ۔وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (آل عمران) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۷)

307 ۔وَمَآ أَمْرُنَآ إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ۝ (القمر) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

308 ۔وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ أُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيْلًا ۝

(بنی اسرائیل) (دفتر اول، مکتوب، ۳۴)

309 ۔قَالَ يٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ أُرِيْدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلٰى مَآ أَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ إِنْ أُرِيْدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ إِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ ۝ (ہود) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۱)

310 ۔وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ (الانبیاء)

(دفتر سوم، مکتوب، ۵۳)

311 ۔وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ (الذاریات) (دفتر اول، مکتوب، ۶۴)

312 ۔لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ إِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ (الرعد) (دفتر اول، مکتوب، ۱۶۳)

313 ۔وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ (ابراہیم) (دفتر دوم، مکتوب، ۴۴)

314 ۔فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (الانفال) (دفتر اول، مکتوب، ۲۷۲)

315 ۔هَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ (النحل) (دفتر اول، مکتوب، ۹)

Marfat.com

316 - مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل) (دفتر سوم، مکتوب ۳۶)

317 - وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ (الصافات) (دفتر اول، مکتوب ۹۹)

318 - هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاۗءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاۗءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا
اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝
(آل عمران) (دفتر اول، مکتوب ۳۱۰)

319 - وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰۗىِٕكَةً ۠ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ
يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى
لِلْبَشَرِ ۝ (المدثر) (دفتر اول، مکتوب ۵۸)

320 - وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ (النجم) (دفتر دوم، مکتوب ۹۶)

321 - وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ (یوسف) (دفتر سوم، مکتوب ۴۱)

322 - وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ (الصف) (دفتر اول، مکتوب ۲۰۹)

323 - اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ
حَدِيْثًا ۝ (نساء) (دفتر سوم، مکتوب ۱۰۰)

324 - وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ڰ وَّيَتَّخِذَهَا
هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ (لقمان) (دفتر اول، مکتوب ۲۶۶)

325 - اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا

Marfat.com

فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝۴۰
(نور)(دفتر اول، مکتوب، ۲۰۴)

326 - اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِیْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ یَحْكُمُ بِهَا النَّبِیُّوْنَ الَّذِیْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِیْنَ هَادُوْا وَ الرَّبّٰنِیُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَیْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴
(مائدۃ)(دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

327 - فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝۲ وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝۳ (طلاق)(دفتر اول، مکتوب، ۱۰۲)

328 - وَ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۱۱۰ (نساء)
(دفتر دوم، مکتوب، ۶۶)

329 - وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِیْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا ۝۹۳ (نساء)(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

330 - وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ لَىٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۷ (ہود)(دفتر دوم، مکتوب، ۷۶)

331 - وَ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ۝۲۸ (شوری)
(دفتر اول، مکتوب، ۱۳)

332 - هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۴ (الحدید)(دفتر سوم، مکتوب، ۲۶)

Marfat.com

333 - وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ
ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ
وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (الاحقاف) (دفتر اول، مکتوب، ۱۲۷)

334 - لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ
اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝
(آل عمران) (دفتر سوم، مکتوب، ۷۵)

335 - يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا
إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا
إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ (المجادلۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۳۳)

336 - أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ
وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝ (بنی اسرائیل) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

337 - وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝
(الرعد) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

338 - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ
انْشُزُوا فَانْشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرٌ ۝ (المجادلۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

339 - إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ
حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝ (نساء) (دفتر اول، مکتوب، ۱۵۲)

340 - اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ

Marfat.com

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ (بقرۃ) (دفتر دوم، مکتوب، ۷۶)

341 - یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیُدْخِلَکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ (تحریم) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۶)

342 - یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ کَجَهْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ (الحجرات) (دفتر دوم، مکتوب، ۳۶)

343 - یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (المائدۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۸۰)

344 - یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَکَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَکَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِکْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (الممتحنۃ) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۱)

345 - یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝
(تحریم) (دفتر اول، مکتوب، ۱۶۳)

346 - یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (الانفال) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۲)

347 - وَقَالَ یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِیْ عَنْکُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝ (یوسف)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

348 - اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ کُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ۝
(الزمر) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۶)

349 - وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰهَامٰنُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓی

اِلٰہِ مُوْسٰی وَاِنِّیْ لَاَظُنُّہٗ کَاذِبًا ؕ وَ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِہٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا کَیْدُ

فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ (المومن) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۳)

350 - یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِہٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰہُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗۤ ۙ

اَذِلَّۃٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّۃٍ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ۫ یُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَآئِمٍ ؕ

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۴﴾ (مائدۃ) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

351 - یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِہٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰہُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗۤ ۙ

اَذِلَّۃٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّۃٍ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ۫ یُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَآئِمٍ ؕ

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۴﴾ (مائدۃ) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

352 - وَاللّٰہُ یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْکُمْ ۟ وَیُرِیْدُ الَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الشَّھَوٰتِ اَنْ تَمِیْلُوْا مَیْلًا

عَظِیْمًا ﴿۲۷﴾ (نساء)

353 - تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

(السجدۃ) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

354 - یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَیَاْبَی اللّٰہُ اِلَّآ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَہٗ وَلَوْ کَرِہَ

الْکٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ (توبۃ) (دفتر دوم، مکتوب، ۵۵)

355 - اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ

یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ ؕ وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ﴿۶۰﴾

(نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۱)

356 - اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَۃً فَمَا فَوْقَھَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰہُ بِھٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا ۙ وَّ

یَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا ؕ وَمَا یُضِلُّ بِہٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ (بقرۃ) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۹)

357 - وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی ھٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ (شعراء)

(دفتر اول، مکتوب، ۱۶)

Marfat.com

358 - يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝١٢٠ (نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۷)

359 - اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۖ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٤٦ (بقرہ) (دفتر سوم، مکتوب، ۹۱)

360 - يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۝٢٧ (ابراہیم) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۷)

361 - يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝٣٩ (الرعد) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۷)

362 - اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۖ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۖ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۖ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ۖ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۖ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣٥ (النور) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۱)

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ

وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

Marfat.com

ضمیمہ دوم: احادیث

مکتوبات میں صحیح۔ضعیف/موضوع احادیث/ روایات کی تعداد تقریباً ۲۵۰/۳۰۰ ہے۔ان کی تخریج پر دور حاضر میں ڈاکٹر بابر بیگ مطالی اور محمد کلیم فانی نے کام کیا ہے۔علاوہ ازیں ان کی الف بائی فہرست Arthure Blure نے مرتب کی ہے، تقریباً ۱۳۰۔احادیث ۔روایات کی فہرست مع تخریج درج ذیل ہے۔

(۱)اتدرون ما المفلس...

دفتر اول،مکتوب:۹۸ دفتر اول،مکتوب:۷۶

صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب رقم الحدیث: ۲۵۸۱

(۲)اتقوا من مواضع التهم

دفتر اول،مکتوب:۲۳ دفتر دوم،مکتوب:۱۵

سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة، جلد اول، ص: ۲۳۰، رقم: ۱۱۳/ شرح الاحیاء للزبیدی جلد ۷، ص :۲۸۳

(۳)ادبنی ربی فاحسن تادیبی

دفتر اول،مکتوب:۴۱

سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة، جلد اول، ص:۱۷۳/ کشف الخفاجلد اول، ص :۷۰

(۴)اذا احب الله سبحانه عبدا(دعا جبرئیل فقال)

دفتر دوم،مکتوب:۴۴

Marfat.com

صحیح بخاری کتاب التوحید، باب کلام الرب مع جبرئیل ، رقم الحدیث ۷۴۸۵ ، صحیح مسلم کتاب البر والصلة والاداب، رقم ۲۶۳۷

(۵)اذا غضب احدکم...

دفتر اول،مکتوب:۹۸

ابن ابی الدنیا فی العفو وذم الغضب (بحواله احیاء علوم الدین) جلد ۳، ص :۲۲۳

(۶)اذا کان یوم القیامة کنت امام ...

سنن ابن ماجه ،کتاب الزهد ، باب صفة النار، رقم الحدیث ۴۳۱۴

(۷)أرحم امتی بامتی ابوبکر...

دفتر سوم،مکتوب:۲۴

عن انس سنن الترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل وزید بن ثابت ...... رقم الحدیث ۳۷۹۰

(۸)اصحابی کا لنّجوم......

دفتر دوم،مکتوب:۳۶

ابن عبدالبر جامع العلم جلد ۲ ، ص : ۹۱ /سلسلة الاحادیث الضعیفة و الموضوعة جلد اول ص :۱۴۴

المطالب العالیة جلد ۸ ،ص :۴۸۲ رقم الحدیث: ۴۱۵۷/ ۴۱۵۸ مگر الفاظ یہ ہیں مثل اصحابی مثل النجوم یهتدی بهم، بایهم اخذتم بقوله اهتدیتم

(۹)اطلع الی اهل بدر فقال : اعملوا...

دفتر سوم،مکتوب:۲۴

Marfat.com

صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب: فضل من شهد بدرا ...... رقم: ۳۹۸۳ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل اهل بدر...... رقم الحدیث: ۲۴۹۴

(۱۰) افضل الذکر لااله الا اللّٰہ...

دفتر دوم، مکتوب: ۹

سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء ان دعوة المسلم...... رقم الحدیث: ۳۳۸۳

(۱۱) افلا اکون عبداشکورا

دفتر اول، مکتوب: ۳۰۲

صحیح بخاری، ابواب التھجد، باب قیام النبی اللیل حتی...... رقم الحدیث: ۱۱۳۰

(۱۲) اقرب مایکون العبد من ربه وھوساجد

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۰، دفتر اول، مکتوب: ۲۶۱، دفتر اول، مکتوب: ۲۸۵

دفتر اول، مکتوب: ۲۸۷، دفتر اول، مکتوب: ۳۰۴

صحیح مسلم، کتاب الصلوة، باب مایقال فی الرکوع والسجود، رقم الحدیث: ۴۸۲.

مکتوب میں فی الصلاۃ ہے

(۱۳) اکرموا عمتکم النخلة فانھا...

دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۰   دفتر اول، مکتوب: ۱۶۲

Marfat.com

كشف الخفاء، جلد اول، ص :١٥٥ رقم:٥١٠

(١٤) الا اخبر كم باهل الجنة...

دفتر اول، مکتوب:٩٨

صحيح مسلم، كتاب الجنة......، رقم الحديث ٢٨٥٣

(١٥) الا ان الدنيا ملعونة وملعون...

دفتر اول، مکتوب:١١٠ دفتر اول، مکتوب:١٩٧

دفتر سوم، مکتوب:١٠٠

سنن الترمذی، کتاب الزهد، باب ماجاء فی هوان......، رقم الحديث: ٢٣٢٢

(١٦) الا ان شر الشر شرار العلماء...

دفتر اول، مکتوب:١٩٣

سنن دارمی، باب التوبيخ لمن يطلب العلم لغير الله رقم: ٣٧٦

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة جلد ٣، ص: ٢١٢ رقم: ١٣١٨

(١٧) الذين هم على ماانا عليه واصحابی...

دفتر اول، مکتوب:٨٠

سنن ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی افتراق هذه الامة، رقم الحديث: ٢٦٤١

(١٨) الله الله فی اصحابی...

دفتر اول، مکتوب:٢٥١ دفتر اول، مکتوب:٢٦٦

دفتر دوم، مکتوب:٥١ دفتر دوم، مکتوب:٣٦

Marfat.com

سنن الترمذی ، کتاب المناقب، باب فیمن سب اصحاب النبی، رقم الحدیث: ۳۸۶۱

(۱۹) ایکم یبسط ثوبه فیاخذ من حدیثی هذا

صحیح بخاری ، کتاب البیوع، باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ......، رقم الحدیث۲۰۴۷.

صحیح مسلم ،کتاب فضائل الصحابة ، باب من فضائل ابی هریرة الدوسی ، رقم الحدیث: ۲۴۹۲

(۲۰) اناسید ولد آدم ولافخر

دفتر سوم، مکتوب:۱۳۲

سنن الترمذی ، کتاب المناقب، باب فی فضل النبی، رقم الحدیث: ۳۶۱۵

(۲۱) انا عندظن عبدی بی

دفتر اول، مکتوب:۲۱۶

صحیح بخاری کتاب التوحید ، باب قوله تعالیٰ و یحذر کم الله نفسه، رقم الحدیث: ۷۴۰۵ /صحیح مسلم ، کتاب الذکروالدعاء والتوبة والاستغفار، باب الحث علی ذکر الله تعالیٰ ، رقم الحدیث: ۲۶۷۵/ سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب فی حسن الظن بالله عزوجل، رقم الحدیث: ۳۶۰۳

Marfat.com

(۲۲) انا محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ان اللہ خلق...

دفتر اول، مکتوب:۴۴

سنن الترمذی، کتاب المناقب، باب فضائل النبی، رقم الحدیث:۳۶۰۸

(۲۳) الانبیاء احیاء فی قبور ھم یصلون

دفتر دوم، مکتوب:۱۶

المطالب العالیة مع اتحاف الخیرة المھرة جلد ۷، ص:۱۴۷

علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے،

(۲۴) انما انا بشر، أرضی کما یرضی البشر، واغضب کما...

دفتر سوم، مکتوب:۵۳

صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب من لعنه النبی، رقم الحدیث:۲۶۰۳

(۲۵) ان القرآن نزل علی سبعة احرف لکل آیة منھا ظھر وبطن...

دفتر سوم، مکتوب:۱۱۸

سند ابویعلی (تحقیق ارشاد الحق اثری)جلد۵، ص:۸۰

الفتوحات المکیة جلد۳، ص:۱۸۷

(۲۶) ان القلوب بین اصبعین من اصابع اللہ

دفتر اول، مکتوب:۶۷

عن انس سنن ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء ان القلوب...... رقم الحدیث:۲۱۴۰

Marfat.com

(۲۷) ان لِلّٰه سبعين الف حجاب

دفتر اول، مکتوب:۵۸ دفتر دوم، مکتوب:۴۰

الفتوحات المکیة جلد اوّل، ص ۳۴۹

(۲۸) ان اللّٰه یحب الرفق فی الامر کله

دفتر اول، مکتوب: دفتر دوم، مکتوب:۴۰

صحیح بخاری، کتاب الادب، باب کل معروف صدقة، رقم الحدیث: ۶۰۲۴

صحیح مسلم، کتاب السلام، باب النهی عن ابتداء اهل الکتاب، رقم الحدیث: ۲۱۶۵

(۲۹) ان اللّٰه یؤید هٰذا الدین بالرجل الفاجر

دفتر اول، مکتوب:۳۳ دفتر اول، مکتوب:۱۷۱

صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة خیبر، رقم الحدیث: ۴۲۰۳

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان، رقم الحدیث:۱۱۱

(۳۰) انها کانت و کانت و کان لی ولد

صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی خدیجة وفضلها رقم الحدیث: ۳۸۱۸

(۳۱) انه لیس من الناس احدٌ أمنَّ علیّ فی نفسه

دفتر سوم، مکتوب:۱۷

Marfat.com

صحیح بخاری، کتاب الصلوۃ، باب الخوخۃ والممرّ فی المسجد، رقم الحدیث:۴۶۷

(۳۲) انه لیغان علی قلبی...

دفتر دوم، مکتوب:۲۱ دفتر دوم، مکتوب:۲۶

صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب استحباب الاستغفار......، رقم الحدیث: ۲۷۰۲

(۳۳) ایتونی بقرطاس اکتب لکم...

دفتر دوم، مکتوب:۹۶

صحیح بخاری، کتاب العلم، باب کتابۃ العلم، رقم الحدیث:۱۱۴

صحیح مسلم، کتاب الوصیۃ، باب ترک الوصیۃ لمن...... رقم الحدیث:۱۶۳۷

(۳۴) بدأ الاسلام غریباً وسیعود...

ج

صحیح مسلم کتاب الایمان، باب أن الاسلام بدأ......، رقم الحدیث:۱۴۵

(۳۵) بنی الاسلام علی خمس

دفتر اول، مکتوب:۲۶۰

عن ابن عمر،

صحیح بخاری کتاب الایمان، باب دعاء کم...... ،رقم الحدیث:۸

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان ارکان الاسلام، رقم الحدیث:۱۶

Marfat.com

(۳۶) لایزال الناس بخیر ما عجّلُوا الفطر

دفتر اول، مکتوب: ۴۵

مسلم، کتاب الصیام، باب فضل السحور، تاکید استحبابه و استحباب تاخیره و تعجیل الفطر، رقم الحدیث: ۱۰۹۸، بخاری: ۱۹۵۷.

(۳۷) لقیت ابراهیم لیلة اسری...

دفتر اول، مکتوب: ۳۰۲

سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب (۵۸)، رقم الحدیث: (۳۴۶۲)

(۳۸) ثم سلوا اللہ لی الوسیلة

دفتر سوم، مکتوب: ۹۴

صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ باب استحباب القول مثل قول ... رقم الحدیث: ۳۸۴

(۳۹) جددوا ایمانکم...

دفتر اول، مکتوب: ۵۲ دفتر اول، مکتوب: ۷۸

مستدرک حاکم جلد ۴، ص: ۲۵۶ / مسند احمد جلد ۲، ص: ۳۵۹، قال الحاکم: صحیح الاسناد.

(۴۰) حاسبوا قبل ان تحاسبوا

دفتر اول، مکتوب: ۳۰۹

سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة، جلد ۳، ص: ۳۴۶، رقم الحدیث: ۱۲۰۱

Marfat.com

(۴۱) حب الدنیا رأس کل خطیئة

دفتر اول،مکتوب:۷۱   دفتر اول،مکتوب:۲۳۲

سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة جلد۳،ص:۳۷۰، رقم الحدیث:۱۲۲۶

(۴۲) حب الوطن من الایمان

دفتر اول،مکتوب:۷۸   دفتر اول،مکتوب:۱۵۵

سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة،جلد اول، ص:۱۱۰،رقم ۳۶

کشف الخفاء جلد اول، ص :۳۰۸، رقم الحدیث:۱۱۰۰

مختصر المقاصد الحسنة، ص ۹۶، رقم الحدیث: ۳۶۱

(۴۳) حق المسلم...

مسلم کتاب السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام ، رقم الحدیث: ۲۱۶۲

(۴۴) الحیاء شعبة من الایمان

دفتر اول،مکتوب:۱۰۹   دفتر اول،مکتوب:۲۲۶

دفتر اول،مکتوب:۲۳۸

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان عدد شعب الایمان...... رقم الحدیث: ۳۵

(۴۵) خلق 'ادم علی صورته

عن ابو ہریرة

صحیح بخاری، کتاب الاستئذان، باب بدء السلام، رقم الحدیث:۶۲۲۷

Marfat.com

صحیح مسلم، کتاب الجنة، باب فی دوام نعیم اهل الجنة ۔۔۔، رقم الحدیث: ۲۸۴۱

(۴۶) خیارکم فی الجاهلیة...

دفتر اول، مکتوب ۲۶۰ دفتر سوم، مکتوب ۵۶

بخاری، کتاب التفسیر، باب قوله لقد کان فی یوسف واخوته آیات للسائلین، رقم الحدیث: ۴۶۸۹

مسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل یوسف، رقم الحدیث ۲۳۷۸

(۴۷) خیر القرون قرنی

دفتر اول، مکتوب: ۲۰۹ دفتر دوم، مکتوب: ۳۹

بخاری کتاب الشهادات، باب لایشهد علی شهادة جور اذا اشهد، رقم الحدیث: ۲۶۵۲

مسلم، کتاب فضائل الصحابه، باب فضل الصحابه ثم الذین یلونلهم ثم الذین یلونهم رقم الحدیث: ۲۵۳۳

(۴۸) خیر الهدی هدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم...

دفتر اول، مکتوب: ۴۱

(مسلم، کتاب الجمعة باب تخفیف الصلاة، والخطبة، رقم الحدیث: ۸۶۷

(۴۹) الخلق کلهم عیال الله فاحب...

دفتر دوم، مکتوب: ۹۰

حلیة الاولیاء، جلد ۲، ص: ۱۰۲

(۵۰) الدنیا سجن المؤمن

دفتر دوم، مکتوب:۶۴

مستدرک حاکم، جلد۴، ص:۳۱۵

حلیۃ الاولیاء جلد۸، ص:۱۷۷

سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ، جلد۶، ص:۴۷ رقم الحدیث:۲۵۳۶

(۵۱) ذھب الظمأ...

دفتر اول، مکتوب:۴۵

ابو داؤد، کتاب الصوم، باب القول عند الافطار، رقم الحدیث۲۳۵۷،

(۵۲) رایت النبی ﷺ وحسن و حسین علی ورکیه

دفتر دوم، مکتوب۳۶

سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب الحسن والحسینؓ، رقم الحدیث:۳۷۶۹

(۵۳) رب اشعث مدفوع...

دفتر اول، مکتوب:۶۸ دفتر اول، مکتوب:۷۴

مسلم، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب فضل الضعفاء والخاملین، رقم الحدیث:۲۶۲۲

Marfat.com

(۵۴) رجعنا من الجهاد ...

دفتر اول،مکتوب:۴۱ دفتر اول،مکتوب:۲۶۰

دفتر دوم،مکتوب:۵۰

سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة جلد ۵، ص :۴۷۸، رقم الحدیث ۲۴۶۰ تخریج الاحیاء للعراقی جلد ۲، ص:۶

(۵۵) سبحان اللہ وبحمدہ

دفتر اول،مکتوب:۳۰۷ دفتر اول،مکتوب:۱۷

مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود رقم الحدیث:۴۸۴

(۵۶) سبقت رحمتی غضبی

دفتر اول،مکتوب:۲۶۶

صحیح بخاری، کتاب ابداء الخلق، باب ماجاء فی قول اللہ......رقم الحدیث:۳۱۹۴

صحیح مسلم کتاب التوبة ، باب فی سعة رحمة اللہ...... رقم الحدیث:۲۷۱۵

(۵۷) سئل رسول اللہ ایّ اھل بیتک

دفتر دوم،مکتوب:۳۶

ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب الحسن ،والحسین رضی اللہ عنھما، وقم الحدیث: ۳۷۷۲

Marfat.com

(۵۸) سین بلال عنداللہ شین

دفتر سوم، مکتوب:۱۰۰

مختصر مقاصد الحسنة، ص: ۱۲۲، رقم الحدیث: ۵۴۷

کشف الخفاء، جلد اول، ص: ۴۱۱: رقم: ۱۵۱۸

(۵۹) الشرک فی امتی اخفی من دبیب النمل...

دفتر سوم، مکتوب:۴۱

مسند احمد، رقم الحدیث: ۱۹۸۳۵، ۱۹۶۰۶ عن ابی موسی اشعری

(۶۰) شفاعتی لاهل الکبائر من امتی

دفتر اول، مکتوب:۲۶۶ دفتر اول، مکتوب:۶۷

دفتر سوم، مکتوب:۱۷

سنن ترمذی، کتاب صفة القیامة، باب منه، رقم الحدیث: ۲۴۳۵

(۶۱) الشیخ فی قومه کالنبی فی امته

دفتر اول، مکتوب:۲۲۴

مختصر مقاصد الحسنة، ص: ۱۲۵، رقم الحدیث: ۵۶۷

(۶۲) الصلوة عماد الدین

دفتر سوم، مکتوب:۸۵

مختصر مقاصد الحسنة، ص: ۱۲۹، رقم الحدیث: ۵۹۳

(۶۳) الصوم لی وانا اجزی به

دفتر سوم، مکتوب:۴۱

Marfat.com

صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، رقم الحدیث: ۱۱۵۱

(۶۴) طوبی لمن وجه...

دفتر سوم، مکتوب: ۱۷

ابن ماجه، کتاب الادب، باب فضل العمل، رقم الحدیث: ۳۸۱۸

(۶۵) العلماء ورثۃ الانبیاء

دفتر دوم، مکتوب: ۱۸ دفتر اول، مکتوب: ۲۶۸

سنن ابوداؤد، کتاب العلم، باب الحث علی طلب العلم، رقم الحدیث: ۳۶۴۱

(۶۶) علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۸ دفتر دوم، مکتوب: ۱۳ دفتر سوم، مکتوب: ۱۲۱

سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ جلداول، ص: ۶۷۹، رقم الحدیث: ۴۶۶

الفتوحات المکیۃ جلد ۳، ص: ۳۰۹

(۶۷) العبادۃ فی الھرج کھجرۃ الیّ

دفتر دوم، مکتوب: ۶۸

صحیح مسلم، کتاب الفتن، باب فضل العبادۃ فی الھرج رقم الحدیث: ۲۹۴۸

سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی الھرج، رقم الحدیث ۲۲۰۱

Marfat.com

(٦٨) العباس منی وانامنه

دفتر دوم،مکتوب:٣٦

سنن الترمذی،کتاب لمناقب ، باب مناقب العباس بن عبدالمطلب رقم الحدیث: ٣٧٥٨

(٦٩) فعلمت علم الاولین والاخرین...

دفتر سوم،مکتوب:١٢٢

سنن الترمذی،کتاب التفسیر، باب ومن سورة ص: رقم الحدیث: ٣٢٣٣،

(٧٠) علی المنبر والحسن الی جنبه

دفتر دوم،مکتوب:٣٦

بخاری، کتاب، فضائل الصحابه، باب مناقب الحسن والحسین رضی الله عنهما رقم الحدیث: ٣٧٤٦

(٧١) علیک بالرفق...

دفتر اول،مکتوب:٩٨

مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب فضل الرفق، رقم الحدیث: ٢٥٩٤

(٧٢) علیکم بالسواد...

دفتر سوم،مکتوب:٧٩

ابن ماجه، کتاب الفتن، باب السواد الاعظم، رقم الحدیث: ٣٩٥٠

Marfat.com

(۷۳) فاطمة بضعة منی ، فمن...

دفتر دوم،مکتوب:۳۶   دفتر دوم،مکتوب:۹۹

صحیح بخاری، کتاب فضائل الصحابه، باب ذکر عباس بن عبدالمطلب، رقم الحدیث:۳۷۱۴

(۷۴) فان الشیطن لا یتمثل

دفتر اول،مکتوب:۲۷۳

مسلم، کتاب الرؤیا، باب من رانی فی المنام فقد رانی، رقم الحدیث:۲۲۶۶

(۷۵) فان خیر الحدیث کتاب اللّٰہ

دفتر اول،مکتوب:۱۸۶

صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب تخفیف الصلوٰة والخطبة، رقم الحدیث:۸۶۷

(۷۶) فان لم تبکوا...

دفتر اول،مکتوب:۷۰

ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحزن والبکاء، رقم الحدیث:۴۱۹۶

(۷۷) فطوبی لمن طال

دفتر اول،مکتوب:۸۹

خیر الناس من طال عمره و حسن عمله

ترمذی، کتاب الزهد، باب ماجاء فی طول العمر للمؤمن، رقم الحدیث:۲۳۲۹

Marfat.com

(۷۸) ماشاء الله كان ومالم يشأ لم يكن ولاحول ولاقوة...

دفتر اول، مکتوب: ۱۲

نسائی، کتاب الاذان، باب القول اذاقال المؤذن حی علی الصلاة وحی علی الفلاح، رقم الحدیث: ۶۷۷

(۷۹) الكبرياء ردائی والعظمة...

دفتر اول، مکتوب: ۵۲ دفتر دوم، مکتوب: ۱

سنن ابوداؤد، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الکبر، رقم الحدیث: ۴۰۹۰

صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب تحریم الکبر، رقم الحدیث: ۲۶۲۰

(۸۰) كل بدعة ضلالة

دفتر دوم، مکتوب: ۲۳

مسلم، کتاب الجمعة، تخفیف الصلاة والخطبة، رقم الحدیث: ۸۶۷

(۸۱) كلمتان خفيفتان...

دفتر اول، مکتوب: ۳۰۸

بخاری، کتاب الدعوات باب فضل التسبیح، رقم الحدیث: ۶۴۰۶

مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء رقم الحدیث: ۲۶۹۴

(۸۲) كل ميسر لماخلق له

دفتر اول، مکتوب: ۳۷

Marfat.com

صحیح البخاری کتاب التوحید، باب قول الله تعالیٰ ولقد یسرنا القرآن للذکر. رقم الحدیث: ۷۵۵۱

(۸۳) لاایمان لمن لاامانة له

دفتر اول، مکتوب: ۲۷۲

مسند احمد، ص: ۸۵۱، رقم الحدیث: ۱۲۳۸۳

مختصر مقاصد الحسنة ص: ۲۱۳، رقم: ۱۱۷۶

(۸۴) لاتجتمع امتی علیٰ الضلالة

دفتر اول، مکتوب: ۸۰

سنن ابن ماجه: کتاب الفتن، باب السواد الاعظم، رقم الحدیث: ۳۹۵۰

(۸۵) لاتغضب فردّ مرارا

دفتر اول، مکتوب: ۹۸

ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی کثرة الغضب، رقم الحدیث: ۲۰۲۰

(۸۶) لاصلاة الّا بفاتحة الکتاب

دفتر اول، مکتوب: ۲۷۲

مسلم، کتاب الصلاة، باب وجوب قراءة الفاتحة، رقم الحدیث: ۳۹۴

(۸۷) لاعدوی ولاطیرة

دفتر سوم، مکتوب: ۴۱

بخاری کتاب الطب، باب الجذام، رقم الحدیث: ۵۷۰۷

Marfat.com

(۷۸) ماشاء الله کان ومالم یشأ لم یکن ولاحول ولاقوۃ...

دفتر اول،مکتوب:۱۲

نسائی ، کتاب الاذان، باب القول اذاقال المؤذن حی علی الصلاۃ وحی علی الفلاح ، رقم الحدیث:۶۷۷

(۷۹) الکبر یاء ردائی والعظمۃ...

دفتر اول،مکتوب:۵۲ دفتر دوم،مکتوب:۱

سنن ابوداؤد، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الکبر، رقم الحدیث:۴۰۹۰

صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب تحریم الکبر، رقم الحدیث:۲۶۲۰

(۸۰) کل بدعۃ ضلالۃ

دفتر دوم،مکتوب:۲۳

مسلم،کتاب الجمعۃ،تخفیف الصلاۃ والخطبۃ، رقم الحدیث:۸۶۷

(۸۱) کلمتان خفیفتان...

دفتر اول،مکتوب:۳۰۸

بخاری، کتاب الدعوات باب فضل التسبیح، رقم الحدیث:۶۴۰۶

مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء رقم الحدیث:۲۶۹۴

(۸۲) کل میسر لماخلق لہ

دفتر اول،مکتوب:۳۷

صحیح البخاری کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ ولقد یسرنا القرآن للذکر. رقم الحدیث: ۷۵۵۱

(۸۳) لاایمان لمن لاامانة له

دفتر اول،مکتوب:۲۷۲

مسند احمد، ص: ۱۵۸، رقم الحدیث: ۱۲۳۸۳

مختصر مقاصد الحسنة ص: ۲۱۳، رقم: ۱۱۷۶

(۸۴) لاتجتمع امتی علیٰ الضلالة

دفتر اول،مکتوب:۸۰

سنن ابن ماجه: کتاب الفتن، باب السواد الاعظم، رقم الحدیث: ۳۹۵۰

(۸۵) لاتغضب فردّ مرارا

دفتر اول،مکتوب:۹۸

ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی کثرة الغضب، رقم الحدیث: ۲۰۲۰

(۸۶) لاصلاة الّا بفاتحة الکتاب

دفتر اول،مکتوب:۲۷۲

مسلم، کتاب الصلاة، باب وجوب قراء ة الفاتحة، رقم الحدیث: ۳۹۴

(۸۷) لاعدوی ولاطیرة

دفتر سوم،مکتوب:۴۱

بخاری کتاب الطب، باب الجذام، رقم الحدیث: ۵۷۰۷

Marfat.com

(۸۸) لایردّ القضاء الاالدعاء

دفتر سوم، مکتوب:۴۷

سنن ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء لایرد القدر الآالدعاء، رقم الحدیث: ۲۱۳۹

(۸۹) لعن الرجل یلبس

دفتر اول، مکتوب:۳۱۳

ابی داؤد، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، رقم الحدیث: ۴۰۹۸

(۹۰) لو کان بعدی نبی لکان عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

دفتر سوم، مکتوب:۲۴ دفتر سوم، مکتوب:۱۷

دفتر اول، مکتوب:۲۵۱

سنن ترمذی، کتاب المناقب ، باب ۱۷، رقم الحدیث: ۳۶۸۶

(۹۱) لو کنت متخذا فی امتی خلیلا لا تّخذت ابابکر

دفتر اول، مکتوب:۲۹۰

صحیح بخاری، کتاب فضائل صحابہ، باب قول النبی لو کنت متخذا خلیلاً، رقم الحدیث: ۳۶۵۶

(۹۲) لی مع اللہ وقت لا...

دفتر اول، مکتوب:۲۸۵ دفتر دوم، مکتوب:۷

کشف الخفاء، جلد۲ ص ۱۵۶، رقم الحدیث: ۲۱۵

مختصر مقاصد الحسنۃ ص: ۱۷۲، رقم۸۵۸

(۹۳) مامن عبداذنب...

دفتر اول،مکتوب:۶۶

ترمذی، کتاب الصلاة،باب ماجاء فی الصلوة رقم الحدیث:۴۰۶

(۹۴) من اعطی حظّه

دفتر اول مکتوب ۹۸

ترمذی کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الرفق، رقم الحدیث:۲۰۱۳

(۹۵) من لم یشکر الناس لم یشکر اللّٰہ

دفتر اول،مکتوب:۵۴

سنن ترمذی کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الشکر لمن احسن الیک، رقم الحدیث:۱۹۵۴

(۹۶) من نزل منزلا......

دفتر اول،مکتوب:

مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی التعوذ من سؤالقضاء رقم الحدیث:۲۷۰۸

(۹۷) ماوسعنی سمائی ولا ارضی ولکن وسعنی...

دفتر سوم،مکتوب:۱۲۴

مختصر مقاصد الحسنة ص: ۱۷۹، رقم الحدیث: ۹۱۶

أحادیث القصاص رقم الحدیث۲۷

(۹۸) مثل امتی مثل المطر

دفتر اول، مکتوب: ۹۲

ترمذی کتاب الادب، باب ۸۱، رقم الحدیث ۲۸۶۹

مسند احمد رقم الحدیث ۱۳۵۸، ۱۸۸۸۰

(۹۹) المرء مع من احب

دفتر اول، مکتوب: ۴۵ دفتر اول، مکتوب: ۲۸۱

دفتر اول، مکتوب: ۱۲۸ دفتر اول، مکتوب: ۲۸۷

صحیح بخاری باب المرء مع من احب، رقم ۶۱۷۰

صحیح مسلم باب المرء مع من احب، رقم ۲۶۴۱

مسند احمد، رقم الحدیث: ۱۹۷۲۵

سنن دارمی، باب المرء مع من احب، رقم ۲۷۹۰

(۱۰۰) من احدث فی امرنا هذا مالیس فیه فهورد

دفتر اول، مکتوب: ۱۸۶

مسلم، کتاب الاقضیة، باب نقض الاحکام الباطلة ورد محدثات الامور،

رقم الحدیث: ۱۷۱۸ انظر بخاری ۲۶۹۷

(۱۰۱) من استوی یوماه فهو مغبون

دفتر دوم، مکتوب: ۹۴

مختصر مقاصد الحسنة ص: ۱۸۸ رقم الحدیث: ۹۹۵

Marfat.com

(۱۰۲) من سن فی الاسلام سنة حسنة

دفتر اول،مکتوب:۱۹۲ دفتر اول،مکتوب:۵۷

صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب الحث علی الصدقة......، رقم الحدیث:۱۰۱۷

(۱۰۳) من شاب شیبة فی سبیل اللّٰه...

دفتر اول،مکتوب:۸۸

سنن الترمذی، کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فی فضل من شاب......، رقم الحدیث:۱۶۳۵

(۱۰۴) من شغله القرآن وذکری عن مسالتی...

دفتر دوم،مکتوب:۵۷

سنن الترمذی کتاب فضائل القرآن ماجاء کیف کانت قراءة النبی، رقم الحدیث:۲۹۲۶

(۱۰۵) من عرف نفسه فقدعرف ربه

دفتر اول،مکتوب:۲۳۴ دفتر اول،مکتوب:۳۰۰

دفتر اول،مکتوب:۳۱۰ دفتر سوم،مکتوب:۶۶

کشف الخفاء جلد۲، ص:۲۳۴،رقم الحدیث:۲۵۳۰

مختصر مقاصد الحسنة، ص۱۹۵،ص:۱۰۵۲

الفتوحات المکیة جلد۲،ص:۱۵۲

Marfat.com

(۱۰۶) من فسر القرآن برایه فقد کفر

دفتر اول، مکتوب:۲۳۴

سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ماجاء فی الذی یفسر القرآن برایه، رقم الحدیث: 2951

فقد کفر کے الفاظ نہیں ہیں

(۱۰۷) من قال لااله الا الله دخل الجنة

دفتر دوم، مکتوب:۳۷

مجمع الزوائد جلد اول ص: ۳۲، رقم الحدیث: ۲۳/طبرانی کبیر برقم ۱۶۳۷ طبرانی اوسط برقم ۲۴۲۶

(۱۰۸) من کانت له مظلمة

دفتر اول، مکتوب:۷۶ دفتر اول، مکتوب:۹۸

بخاری کتاب المظالم، باب من کانت له مظلمة، رقم الحدیث: ۲۴۴۹

(۱۰۹) من حسن اسلام المرء

دفتر اول، مکتوب:۱۵۷ دفتر اول، مکتوب:۱۷۶

ابن ماجه، کتاب الفتن باب کف اللسان فی الفتنة، رقم الحدیث: ۳۹۷۶

(۱۱۰) من کظم غیضا وهویقدر علی...

دفتر اول، مکتوب:۹۸

سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، رقم الحدیث: ۲۴۹۳

Marfat.com

(۱۱۱) من كثر سواد قوم فهو منهم

دفتر اول،مکتوب:۴۷

كشف الخفاء جلد۲، ص: ۲۴۴، رقم الحديث: ۲۵۸۷

(۱۱۲) من لم يشكر الناس لم يشكر اللّٰه

دفتر اول،مکتوب:۹۹

جامع الترمذی، كتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الشكر، رقم الحديث: ۱۹۵۵

(۱۱۳) من مات فقدقامت قيامته

دفتر اول،مکتوب:۲۷۶ دفتر سوم،مکتوب:۱۷

كشف الخفاء، جلد۲ ص: ۲۵۰، رقم الحديث: ۲۶۱۷

(۱۱۴) من يحرم الرفق يحرم الخير

دفتر اول،مکتوب:۹۸

عن جرير

صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، باب فضل الرفق، رقم الحديث: ۲۵۹۲

(۱۱۵) موتوا قبل ان تموتوا

دفتر اول،مکتوب:۲۱

كشف الخفاء جلد۲، ص: ۲۶۰، رقم الحديث: ۲۶۶۸

مختصر مقاصد الحسنة، ص: ۲۰۲، رقم: ۱۱۱۰

مکتوب میں ان الموت الذی قبل الموت کے الفاظ ہیں

Marfat.com

(۱۱۶) نعم سحور المومن التمر

دفتر اول،مکتوب:

ابوداود، کتاب الصوم باب من سمی السحور الغذا، رقم الحدیث:۲۳۴۵

(۱۱۷) نورٌ اَنّی اراہ

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب فی قولہ نورانیّ، رقم الحدیث:۱۷۸

(۱۱۸) نوم العالم عبادۃ

کشف الخفاء جلد ۲، ص:۲۹۵، رقم الحدیث:۲۸۶۴

(۱۱۹) واذا کان یوم القیامۃ کنت امام النبیین

دفتر اول،مکتوب:۴۴

ترمذی، کتاب المناقب، باب فی فضل النبی، رقم الحدیث:۳۶۱۳

ابن ماجہ، کاب الزھد، باب ذکر الشفاعۃ، رقم الحدیث:۴۳۱۴

(۱۲۰) وانا حامل لواء الحمد یوم القیامۃ

دفتر اول،مکتوب:۴۴

ترمذی، کتاب المناقب، باب فی فضل النبی، رقم الحدیث: ۳۶۱۶، ۳۶۱۵

(۱۲۱) وانا حبیب اللہ

دفتر اول،مکتوب:۴۴

ترمذی، کتاب المناقب، باب فی فضل النبی، رقم الحدیث:۳۶۱۶

(۱۲۲) وانا خاتم النبیّن

دفتر اول،مکتوب:۴۴ دفتر دوم،مکتوب:۱

ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء لاتقدم الساعة، رقم الحدیث:
حتی یخرج کذابون، رقم الحدیث: ۲۲۱۹

(۱۲۳) وانا اکرم الاولین والآخرین

دفتر اول،مکتوب:۴۴

ترمذی ، کتاب المناقب ، باب فی فضل النبی، رقم الحدیث: ۳۶۱۶

(۱۲۴) وانا اول الناس خروجا

دفتر اول،مکتوب:۴۴ دفتر دوم،مکتوب:۱

ترمذی، کتاب المناقب ، باب فی فضل النبی، رقم الحدیث: ۳۶۱۰

(۱۲۵) وانا اول من یقرع باب الجنة

دفتر اول،مکتوب:۴۴

صحیح مسلم، کتاب الایمان باب فی قول النبی و انا اول الناس
یشفع فی الجنة وانا اکثر الانبیاء تبعا، رقم الحدیث: ۱۹۶

(۱۲۶) وان لم تبکوا فتباکوا

دفتر اول،مکتوب:۶۱

ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحزن والبکاء، رقم الحدیث: ۴۱۹۶

(۱۲۷) وتقوم الساعة...

دفتر دوم،مکتوب:۲۳ دفتر سوم،مکتوب:۱۰۳

مسلم، کتاب الفتن، باب قرب الساعة، رقم الحدیث: ۲۹۴۹

Marfat.com

(۱۲۸) ربّ صائم لیس له

دفتر دوم، مکتوب: ۵۳

(ابن ماجه کتاب الصیام، باب ماجاء فی الغیبة والرفث، رقم الحدیث: ۱۶۹۰

(۱۲۹) هم قوم لایشقٰی جلیسهم

دفتر اول، مکتوب: ۷۴ دفتر دوم، مکتوب: ۹۲

بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر الله عزوجل، رقم الحدیث: ۶۴۰۸

مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب فضل مجالس الذکر، رقم الحدیث: ۲۶۸۹

(۱۳۰) یابلال فارحنا بالصلوة

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۹۳

سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی صلاة العتمة، رقم الحدیث: ۴۹۸۶

Marfat.com

ضمیمہ......سوم

(ا) فارسی اشعار

نوٹ: اشعار کے حوالہ جات کے لئے درج ذیل اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں۔

مثنوی رومی	....	مثنوی
دیوان حافظ	....	دیوان
کلیات عراقی	....	عراقی
کلیات باقی باللہ	....	کلیات باقی

آسمان نسبت بعرش آمد فرود
ورنہ بس عالیست سوے خاک تود

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۲ مثنوی دفتر:۵،بیت:۲۱

....

ای دوست ترا بر مکان می جستم
دایم خبرت زاین وآن می جستم

دفتر:۱،مکتوب:۲۷۷ عراقی:لمعہ:۲۵

....

انصاف بدہ اے فلک مینا فام
تازین دو کدام خوب تر گاہ خرام
خورشید جہاں تاب تواز جانب صبح
یاماہ جہان گردمن از جانب شام

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۳ مقامات جامی:ص۔۱۸۷

....

Marfat.com

از هرچه می رود سخن دوست خوشترست
پیغام آشنا نفس روح پرورست

دفتر:۱،مکتوب:۸۴ غزلهای فارسی:۴۳۵

....

امروز چون جمال تو بے پردہ ظاہر است
درحیرتم کہ وعدۂ فردا برائے چیست

دفتر:۳،مکتوب:۱۰۰

....

اتصالی بے تکیف بے قیاس
ہست رب الناس را باجان ناس

دفتر:۱،مکتوب:۲۲۱ مثنوی دفتر:۴،بیت:۷۶۰

....

ای کمان و تیرہا برساختہ
صید نزدیک و تو دور انداختہ
ہر کہ دور انداز ترا او دور تر
وزچنین گنجست او مہجورتر

دفتر:۳،مکتوب:۱۷ مثنوی دفتر:۷،بیت:۲۳۵۴

....

ازآن افیون کہ ساقی درمی افکند
حریفاں رانہ سرماند نہ دستار

دفتر:۳،مکتوب:۹۵ دیوان۔ص:۱۷۷

....

ازپئے این عیش و عشرت ساختن
صد ہزاران جان بشاید باختن

دفتر:۱،مکتوب:۶۴ مثنوی دفتر:۱،بیت:۲۲۱۸

....

از آن طرف نہ پذیرد کمال تو نقصان
از این طرف شرف روزگارمن باشد

دفتر:۲،مکتوب:۹۷

....

از عطش گردر قدح آبی خورند
در درون آب حق را ناظرند

دفتر:۳،مکتوب:۱۰۰

....

الٰہی بحق بنی فاطمہ
کہ برقول ایمان کنی خاتمہ

اگر دعوتم ردکنی ورقبول
من ودست وداماں آل رسول

دفتر:۲،مکتوب:۳۶

....

اے شدہ ہم در جمال خویشتن
می پرستی ہم خیال خویشتن
قسم خلقاں زاں جمال و زان کمال
ہست گر برہم نہی مشت خیال
گر زمعشوقت خیالی درسرست
نیست معشوق آن خیال دیگرست

دفتر:۳،مکتوب:۱۲۲ بسطامی

....

این قاعدہ یاد دار کانجا کہ خداست
نے جزو نہ کل ونہ ظرف نے مظروف ست

دفتر:۲،مکتوب:۱۱

....

از خود چوگزشتی ہمہ عیش است و خوشی

دفتر:۱،مکتوب:۱۵۴

....

Marfat.com

از دروں شو آشنا وز بروان بیگانہ وش
این چنین زیبا روش کم می بود اندر جہاں

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۰ نفحات رص:۳۸۶

....

آں راکہ درسرائے نگاریست فارغ است
از باغ و بوستان وتماشائے لالہ زار

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۲ نفحات الانس رص:۴۱۱

....

آنکہ بہ تبریز یافت یک نظر شمس دین
طعنہ زند بردہہ سخرہ کند بر چلہ

دفتر:۲،مکتوب:۴۲

....

از کوزہ ہماں ترا ود کہ دروست

دفتر:۱،مکتوب:۴۸

....

این سخن راچون تو مبدأ بودہ ای
گر نزول گردد تواش افزودہ ای

دفتر:۱،مکتوب:۱۳

....

Marfat.com

آسودہ شبی باید و خوش مہتابی
تابا تو حکایت کنم از ہر بابی

دفتر:۱،مکتوب:۳۲

اے دریغا کیں شریعت ملت اعمائی است
ملت ما کافری و ملت ترسائی است
کفر وایمان زلف وروی آں پری زیبائی است
کفر وایمان ہر دو اندر راہ ما یکتائی است

دفتر:۱،مکتوب:۳۱

....

اگر بادشاہ بردر پیرزن
بیاید تو اے خواجہ سبلت مکن

دفتر:۱،مکتوب۲۲۱:

....

این بس کہ رسد زدور بانگ جرسم

دفتر:۱،مکتوب:۲۵۱

....

از روی عقل ہمہ غیر اندصفات
باذات تو روی تحقق ہمہ عین

دفتر:۱،مکتوب:۲٦٦

....

Marfat.com

آن ایشانندو من چنینم یا رب

دفتر:۱،مکتوب:۲۷۲

....

آنچه خوبان همه دارند تو تنهاداری

دفتر:۱،مکتوب:۲۸۵

....

آ گه از خویشتن چونیست جیین

چه خبردارد از چنان و چنین

دفتر:۱،مکتوب:۱۰۹

....

اند کی پیش تو گفتم غم دل ترسیدم

که دل آزرده شوی ورنه سخن بسیاراست

دفتر:۱،مکتوب:۱۶۵

....

اندرین بحربی کرانه چوغوک

دست و پای بزن چه دانی بوک

دفتر:۱،مکتوب:۱۷۵

....

Marfat.com

ای سرای و باغ تو زندان تو
خان و مان تو بلاے جان تو

دفتر:۱،مکتوب:۱۸۳

....

این کار دولت است کنون تا کرا رسد

دفتر:۱،مکتوب:۱۹۶

....

آبی کہ رود پیش درت تیرہ نماید

دفتر:۱،مکتوب:۲۱۰

....

از ماوشما بہانہ ساختہ اند

دفتر:۱،مکتوب:۲۱۶

بس کنم خود زیر کانرا این بس است
بانگ دو کر دم اگر دردہ کس است

دفتر:۱،مکتوب:۱۴۷ مثنوی:دفتر:۴،بیت:۲۷۷۰

....

بے عنایات حق و خاصان حق
گر ملک باشد سیاہ ہستش ورق

دفتر:۱،مکتوب:۱۴ مثنوی دفتر۱،بیت:۱۸۷۹

....

Marfat.com

مابسفر میرویم عزم تماشا کراست

مابراومی رویم کزہمہ عالم وراست

دفتر:۲،مکتوب:۷۷

....

بحمد اللہ کہ برزعم زمانہ

بپایاں آمد این دلکش فسانہ

زدیوار فراغت یافت پشتی

براہ نرمی افتاد از درشتی

سرم برداشت از زانو گرانی

سبک شد خاطر ازبار نہانی

اختتامیہ سعیداحمد: ج:۳ مثنوی ہفت اورنگ رص:۲، ۲۰۷

....

بلائے دردمندان از درو دیوار می آید

دفتر:۲،مکتوب:۹۹

....

براَشہد تو خندہ زنداَسہد بلال

دفتر:۳،مکتوب:۱۰۰

....

بوی تو از جاج ہم مست و بے خود
زہر سوکہ آواز پاۓ برآید

دفتر:۳،مکتوب:۱۰۰

....

بلا بودی اگر این ہم نہ بودی

دفتر:۳،مکتوب:۷۷

....

بقدر آئینہ حسن تو مینماید رو

دفتر:۲،مکتوب:۱۱

....

بردند شکستگان ازیں میدان گوی

دفتر:۳،مکتوب:۴۷

....

بتاریکی دروں آب حیات است

....

غلام خویشتنم خواند لالہ رخساری
سیاہ روئی من کرد عاقبت کاری

دفتر:۳،مکتوب:۴۷

....

بگفتا فلانی چہ بد می کند
نہ با من کہ بانفس خود می کند

دفتر:ا،مکتوب:۱۰۷

....

برشکر غلطیدای صفرائیان
از برای کوری سودائیان

دفتر:ا،مکتوب:۷۷

....

بعداز خدای ہرچہ پرستند ہیچ نیست
بے دولت ست آنکہ ہیچ اختیار کرد

دفتر:ا،مکتوب:۷۷

....

بیش ازین پی نہ بردہ اندکہ ہست
بارگاہ الست کی دور بین

دفتر:ا،مکتوب:۱۲۶

....

بی خردی چند زخود بی خبر
عیب پسندند بزعم ہنر

دفتر:ا،مکتوب:۲۹۰

....

Marfat.com

بخواب اندر مگر موشی شتر شد

دفتر:۱،مکتوب:۲۸۷

....

باری ہیچ خاطر خود شاد می کنم

دفتر:۱،مکتوب:۳۲

....

ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

دفتر:۱،مکتوب:۲۰۱

....

بلی ہر جا شود مہر آشکارا

سہارا جز نہاں بودن چہ یارا

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۸ مثنوی ہفت اورنگ/ص:۲،۹۵

....

بوقت صبح شود ہمچو روز معلومست

کہ باکہ باختہ عشق درشب دیجور

دفتر:۱،مکتوب:۱۶۵

....

Marfat.com

بس بیرنگ است یار دلخواہ اے دل
قانع نشوی برنگ ناگاہ ای دل

دفتر:۱،مکتوب۲۰۳

....

گرد مستان گرد اگر مے کم رسد بوئی رسد
گرچہ بوئی ہم نباشد رویت ایشان بس است

دفتر:۱،مکتوب۲۰۳

....

بندہ باید کہ حدخود داند

دفتر:۱،مکتوب:۲

....

پایہ آخر آدم است و آدمی
گشت محروم از مقام محرمی
گرنہ گردد باز مسکین زین سفر
نیست ازوی ہیچکس محروم تر

دفتر:۱،مکتوب:۴۵

....

پری نہفتہ رخ و دیودر کرشمہ حسن
بسوخت دیدہ زحیرت کہ این چہ بوالعجبیست

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۳ دیوان ص:۴۷

....

Marfat.com

پای استدلالیان چوبین بود
پای چوبین سخت بی تمکین بود

دفتر:۳،مکتوب:۳۶ مثنوی دفتر:۱،بیت:۲۱۲۸

....

ترسم نرسی بکعبہ ای اعرابی
این رہ کہ تو میروی بترکستان ست

دفتر:۱،مکتوب:۲۸۱ گلستان ص:۷۳

....

ترسم آن قوم کہ بردرد کشاں می خندند
برسرکار خرابات کنند ایماں را

دفتر:۱،مکتوب:۱۱۸

....

تو مگو مارا بران در بار نیست
بر کریماں کارہا دشوار نیست

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۰ کلیات باقی رص:۱۳۷

....

تاتو در بند خویشتن باشی
عشق گوئی دروغ زن باشی

دفتر:۱،مکتوب:۷۷

....

تابجاروب لا نزوبی راہ

نرسی درسرائے الا اللہ

دفتر:۱،مکتوب:۵۲

....

تومرا دل دہ و دلیری بین

رو بہ خویش خوان و شیری بین

دفتر:۱،مکتوب:۵۰

....

تولی بی تبری نیست ممکن

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۶

....

حسن تو مراکرد چناں زیر وزبر

کزخال و خط زلف توام نیست خبر

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۰

....

حافظ وظیفہ تو دعا گفتن است و بس

دربند آن مباش کہ نشنید یاشنید

دفتر:۱،مکتوب:۲۳۳ دیوان ص:۱۷۶

....

Marfat.com

چوگذشتم زعقل صد عالم
چو بگویم کہ کفر ودیں دیدم

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۰

....

چو ممکن گرد امکان برفشاند
بجز واجب درو چیزی نماند
نہ آن این گردد و نے این شود آن
ہمہ اشکال گردد برتو آسان

دفتر:۳،مکتوب:۳۴

....

چون غلام آفتابم ہم از آفتاب گویم
نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

دفتر:۱،مکتوب:۱۳۰

....

چون بدانستی تو اورا ازنخست
سوی آنحضرت نسب کردی درست

Marfat.com

وانگه دانستی که ظل کیستی
فارغی گرمردی و گرزیستی

دفتر:۱،مکتوب:۱۲۵

....

چون رابه بی چون راه نیست

دفتر:۱،مکتوب:۱۱۳

....

چون بیدبر سرایمان خویش می لرزم

دفتر:۱،مکتوب:۶۵

....

چو نام اینست نام آورچه باشد

دفتر:۳،مکتوب:۹۶

....

چنانکه پرورشم میدہند میرویم

دفتر:۱،مکتوب:۱۸۱

....

چه گویم باتوازمرغی نشانه
که باعنقا بود هم آشیانه

Marfat.com

زعنقا ہست نامی پیش مردم
زمرغ من بود آن نام ہم گم

دفتر:۱،مکتوب:۲۷۹ هفت اورنگ/یوسف وزلیخا:ص:۲،۵۵

....

چوآن کرمی کہ در سنگی نہان است
زمین و آسمان اوہمان است

دفتر:۱،مکتوب:۲۷۲

....

چون طمع خواہد زمن سلطان دین
خاک برفرق قناعت بعدازین

دفتر:۱،مکتوب:۴۸ مثنوی دفتر:۵،بیت:۲۶۹۵

....

چون ندیدند حقیقت رہ افسانہ زدند

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۱

....

چونکہ اوشد چشم و گوش و دست و پای

دفتر:۳،مکتوب:۱۷

....

Marfat.com

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۸

....

چو دل بادلبری آرام گیرد
بوصل دیگری کی کام گیرد
نبی صد دستہ ریحان پیش بلبل
نخواہد خاطرش جز نکہت گل
زمہر آتش چودر نیلوفر افتد
تماشای مہش کی درخور افتد
چوخواہد تشنہ جانی برلب آب
نیفتد سود مندش شکرناب

دفتر:۱،مکتوب:۱۷۳ حفت اورنگ/یوسف وزلیخا:ص:۲،۶۷

....

چہ وقت مدرسہ وبحث کشف وکشاف ست

دفتر:۱،مکتوب:۱۷۶

....

چون چنین بایکدگر ہمسایہ ایم
تو چو خورشیدی و ماچوں سایہ ایم

Marfat.com

چہ بدی اے مایہ بی مائگان
گرنگاہ داری حق ہمسائگان

دفتر:۱،مکتوب:۱۷،۶

....

خلق راروی کی نمایداو
درکدام آئینہ در آید او

دفتر:۱،مکتوب:۸ عراقی لمعہ:۲۷

....

خورشید نہ مجرم ارکسی بینا نیست

دفتر:۱،مکتوب:۲۱۹

....

خواجہ پندارد کہ مرد واصل است
حاصل خواجہ بجز پندار نیست

دفتر:۱،مکتوب:۲۸۵

....

خوشترآں باشدکہ سردلبراں
گفتہ آید درحدیث دیگراں

دفتر:۲،مکتوب:۹۸ مثنوی دفتر:۱، بیت:۱۳۶

....

Marfat.com

خوابم بشد ازدیدہ درین فکر جگر سوز
کاغوش کہ شد منزل آسائش و خوابت

دفتر:۱،مکتوب:۱۶۸ دیوان ص:۱۳۱

....

خاص کند بندہ مصلحت عام را

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۰

....

خاک شو خاک تابروید گل
کہ بجز خاک نیست مظہر گل

دفتر:۱،مکتوب:۱۵۹

....

دور بینان بارگاہ الست
بیش ازین پے نبردہ اندکہ ہست

دفتر:۲،مکتوب:۸ کلیات باقی:ص:۱۴۹

....

در تنگنائے صورت معنی چگونہ گنجد
در کلبۂ گدایاں سلطان چہ کاردارد

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۶ عراقی لمعہ:۹

....

Marfat.com

دادیم نشان زگنج مقصود ترا

گرمانہ رسیدیم تو شاید برسی

دفتر:ا،مکتوب:۲۲۳ کلیات باقی:ص:۱۳۰

....

در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند

آنچہ استاد ازل گفت بگو میگویم

دفتر:ا،مکتوب:۲۵۱ دیوان:ص:۲۷۳

....

درنیابد حال پختہ ہیچ خام

پس سخن کوتاہ باید والسلام

دفتر:ا،مکتوب:۱۶ مثنوی دفتر:ا،بیت:۱۸

....

درعرصہ کائنات بادقت فہم

بسیار گذشیتم بسرعت چو سہم

گشتیم ہمہ چشم ندیدیم درو

جزظل صفات آمدہ ثابت درو ہم

دفتر:۳،مکتوب:٦٧ رباعی للمؤلف

....

Marfat.com

درخانہ کس است یک حرف بس است

دفتر:۱،مکتوب:۹۸

....

درافگندہ دف این آوازہ از دوست

کزو دردست دف کوباں بود پوست

دفتر:۱،مکتوب:۸ دفتر: مثنوی ہفت اورنگ،ص:۷۱

....

در عشق چنین بوالعجبیہا باشند

دفتر:۱،مکتوب:۲۴۰

....

ذوق این مے نشناسی بخدا تانچشی

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۱

....

ذکر گوتا ترا جان است

پاکی دل ز ذکر رحمان است

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۶

....

Marfat.com

ذرہ گر بس نیک ور بس بد بود
گرچہ عمری تگ زند در خود بود

دفتر:۱،مکتوب:۳۰

....

زاں روی کہ چشم تست احول
معبود تو پیر تست اول

دفتر:۱،مکتوب:۶۱

....

زگندم جو زجو گندم نیاید

دفتر:۱،مکتوب:۹

....

زان کس کہ بقرآن و خبر می نرہی
آنست جوابش کہ جوابش ندہی

دفتر:۱،مکتوب:۲۱۴

....

زمین زادہ برآسمان تافتہ
زمین و زمان راپس انداختہ

دفتر:۱،مکتوب:۲۰۹

....

Marfat.com

سعی کن تالقمہ راسازی گہر
بعد ازآن چنداں کہ می خواہی بخور

دفتر:۱،مکتوب:۶۲

....

سبحان خالقی کہ صفاتش زکبریا
برخاک عجز می فگند عقل انبیاء

دفتر:۳،مکتوب:۱۲۲

....

سگی کاندر نمک زار اوفتد گم گردد اندر وی
من این دریائے پرشور از نمک کمتر نمی دانم

دفتر:۳،مکتوب:۵۳ عراقی لمعہ:۱۰

....

سیاہ روئی زممکن در دو عالم
جدا ہرگز نہ شد واللہ اعلم

دفتر:۳،مکتوب:۱۲۲

....

سالی کہ نکوست از بہارش پیداست

دفتر:۱،مکتوب:۱۸

....

Marfat.com

سیاہی از حبشی کی رود کہ خود رنگ است

دفتر:۱،مکتوب:۹

....

سکندر رانمی بخشند آبی
بزور زر میسر نیست این کار

دفتر:۱،مکتوب:۱۲۰ دیوان ص:۱۷۷

....

شرمت بادا ہزار شرمت بادا

دفتر:۱،مکتوب:۲۲۶

....

شرح اوحیف است بااہل جہاں
ہمچوں راز عشق بایددرنہاں
لیک گفتم وصف او تاراہ برند
پیش ازآن کزفوت اوحسرت خورند

دفتر:۱،مکتوب:۲۱

....

صورت پرست غافل معنی چہ داند آخر
کو باجمال جاناں پنہاں چہ کاردارد

دفتر:۳،مکتوب:۳۳۲

....

Marfat.com

صوفی ابن الوقت باشد درمثال
لیک صافی فارغ است از وقت وحال

دفتر:۱،مکتوب:۸۴ — مثنوی دفتر۳: بیت:۱۴۲۶

....

عجب اینست کہ من واصل وسرگردانم

دفتر:۱،مکتوب:۱۸

....

عجبی نیست اگر زندہ شود جان عزیز
چوں ازآن یار جدا ماندہ پیامی برسد

دفتر:۱،مکتوب:۱۰

....

عالم کہ کامرانی وتن پروری کند
اوخویشتن گم است کرا رہبری کند

دفتر:۱،مکتوب:۴۷ — گلستان ص:۹۲

....

عشق آن شعلہ است کوچوں برفروخت
ہرچہ جز معشوق باقی جملہ سوخت
تیغ لادر قتل غیر حق براند
درنگرزاں پس کہ بعد لاچہ ماند

Marfat.com

ماند الاالله باقی جملہ رفت
شاد باش ای عشق شرکت سوز زفت

دفتر:۱،مکتوب:۴۳ مثنوی دفتر۵:،بیت:۵۸۸

....

"عنقا شکار کس نشود دام بازچین
کآنجا ہمیشہ باد بدست است دام را

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۰ دیوان ص:۷

....

عشق محبوبان نہان ست و ستیز
عشق عاشق بادوصد طبل و نفیر
لیک عشق عاشقان تن زہ کند
عشق معشوقان خوش و فربہ کند

دفتر:۳،مکتوب:۱۲۱ کلیات باقی:ص:۸۰

....

عیب مے جملہ بہ گفتی ہنرش نیز بگو

دفتر ۲،مکتوب:۴۶ دیوان ص:۱۳۱

....

Marfat.com

عشق بالاے کفرودین دیدم
برتراز شک واز یقین دیدم
کفر و دین ویقین و شک ہرچار
ہمہ باعقل ہمنشین دیدم
ہرچہ ہستند سدراہ تواند
سد اسکندری ہمین دیدم

دفتر:ا،مکتوب:۱۲۰

....

عزلت از اغیار باید نہ زیار

دفتر:ا،مکتوب:۲۶۵

....

عمر بگذشت و حدیثی درد ماآخر نشد
شب بآخر شد کنون کوتاہ کنم افسانہ را

دفتر:ا،مکتوب:۱۷۳

....

غرض ازعشق توام چاشنی درد وغم است
ورنہ زیر فلک اسباب تنعم چہ کم است

دفتر:ا،مکتوب:۱۴۵

....

Marfat.com

فیض روح القدس ار باز مدد فرماید
دیگران ہم بکنند آنچہ مسیحا می کرد

دفتر:۱،مکتوب:۲۳۴ دیوان/ص:۱۰۳

....

فریاد حافظ این ہمہ آخر بہرزہ نیست
ہم قصہ غریب و حدیثی عجیب ہست

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۷ دیوان ص:۴۷

....

فراق دوست اگر اندک است اندک نیست
درون دیدہ اگر نیم موست بسیار است

دفتر:۱،مکتوب:۲۴۲

....

فلسفہ چون اکثرش باشد سفہ پس کل آں
ہم سفہ باشد کہ حکم کل حکم اکثرست

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۶

....

قیامت میکنی سعدای بدین شیرین سخن گفتن
مسلم نیست طوطی را بدورانت شکر خائی

دفتر:۳،مکتوب:۶۴

....

Marfat.com

قیاس کن زگلستان من بہار مرا

دفتر:۱،مکتوب:۲۱

....

قاصری گرکند این طائفہ راطعن و قصور
حاش لِلّٰہ کہ برارم بزبان این گلہ را

دفتر:۱،مکتوب:۲۴۳ نفحات الانس،ص:۴۱۳

....

قلم اینجار رسید و سر بشکست

دفتر:۱،مکتوب:۳۴

....

کہ رستم راکشد ہم رخش رستم

دفتر:۱،مکتوب:۱۰۲

....

کہ مستحق کرامت گناہ گارانند

دفتر:۱،مکتوب:۲٦۰

....

کند زنگی مست درکعبہ قی
اگر چوب حاکم نباشد زپی

دفتر:۱،مکتوب:۲٦٦

....

Marfat.com

کرا زهرهِ آنکه از بیم تو
کشاید زباں جز بہ تسلیم تو

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۶

....

کار اینست غیر این همه ہیچ

دفتر:۱،مکتوب:۲۳۷

....

گر برتن من شود زبان ہرموی
یک شکر تواز ہزار نتوانم کرد

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۶

....

گوشش از بارور گراں شده است
نشنود ناله وفغان مرا

دفتر:۱،مکتوب:۱۸۹

....

گر ندارم از شکر جز نام بہر
این بسی بہتر کہ اندر کام زہر

دفتر:۱،مکتوب:۱۹۷ نفحات الانس رص:۴۱۲

....

Marfat.com

گر بگویم شرح این بے حد شود
مثنوی ہشتاد تا کاغذ شود

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۰ مثنوی دفتر:۳، بیت:۴۴۴۱

....

گر عشق نبودی و غم عشق نبودی
چندین سخن نغز کہ گفتی کہ شنودی

دفتر:۳،مکتوب:۱۲۱

....

گوے توفیق وسعادت درمیان افگندہ اند
کس بمیداں درنہ نمی آید سواران راچہ شد

دفتر:۳،مکتوب:۵۴

....

گر مصور صورت آن دلستاں خواہد کشید
حیرتی دارم کہ نازش راچساں خواہد کشید

دفتر:۳،مکتوب:۴۸

....

گر بوعلی نواے قلندر نواختی
صوفی بدی ہرآنکہ بہ عالم قلندر است

دفتر:۱،مکتوب:۳۱۳

....

Marfat.com

گردری بستہ شد ای دل دگر بگشایند

دفتر:۱،مکتوب:۱۴۹

....

گلی بردند ازین دہلیزۂ پست
بران درگاہ والا دست بردست

دفتر:۱،مکتوب:۱۶

....

لا وہو زاں سرائے کے روز بہی
باز گشتہ حبیب و کیسہ تہی

دفتر:۱،مکتوب:۲۰ کلیات باقی:ص:۱۵۳

....

لاف بے شرکی مزن کان از نشان پائے مور
درشب تاریک برسنگ سیاہ پنہاں تراست

دفتر:۳،مکتوب:۴۱

....

من از تو روی نہ پیچم گرم بیازاری
کہ خوش بود زعزیزاں تحمل و خواری

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۹ غزلھای فارسی:۶۲۱

....

Marfat.com

من هیچم و کم زہیچ ہم بسیاری
از ہیچ و کم از ہیچ نیاید کاری

دفتر:۱،مکتوب:۱۸ کلیات باقی:ص:۱۵۱

....

محال است سعدی کہ راہ صفا
تواں رفت جز در پی مصطفیٰ

دفتر:۱،مکتوب:۷۸ کلیات باقی:ص۱۵۰

....

من شوم عریاں زتن اواز خیال
تا خرامم در نہایات الوصال

دفتر:۲،مکتوب:۳ مثنوی دفتر:۶، بیت:۴۶۱۹

....

موجب ایمان نباشد معجزات
بوی جنسیت کند جذب صفات
معجزات از بہر قہر دشمنست
بوی جنسیت پئے دل بردنست

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۲ مثنوی دفتر۶:، بیت:۱۱۷۶

....

Marfat.com

مصلحت نیست کہ از پردہ برون افتدراز
ورنہ در مجلس رندان خبری نیست کہ نیست

دفتر:۱،مکتوب:۳۴ دیوان:ص:۵۴

....

من آنچہ شرط بلاغ است باتو میگویم
تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال

دفتر:۱،مکتوب:۲۲۴ مثنوی دفتر:،بیت:

....

من آن خاکم کہ ابر نو بہاری
کند از لطف برمن قطرہ باری
اگر بر روید از تن صد زبانم
چو سبزہ شکر لطفش کی توانم

دفتر:۱،مکتوب:۲۳۶

مگر نشکستی دل دربان راز
فضل جاں راہمہ بکشادے

دفتر:۱،مکتوب:۲۰

....

ماز یاراں چشم یاری داشتیم

دفتر:۳،مکتوب:۱۲۱

....

Marfat.com

منم کاستاد را استاد کردم
غلامم خواجہ را آزاد کردم

....

نے گفت کہ من نیم شکر خورد
شاخی کہ بلند شد ستر خورد

دفتر:۲،مکتوب:۹۷

....

مجموعہ کون را بقا نون سبق
کرد یم تصفح ورقا بعد ورق
حقا کہ ندیدیم و نخواند یم درو
جز ذات حق و شئون ذاتیہ حق

دفتر:۳،مکتوب:٦٧

....

ما از پی نوری کہ بود مشرق انوار
از مغربی و کوکب ومشکواۃ گزشتیم

دفتر:۱،مکتوب:۱۲۲

....

می تواند کہ دہداشک راحسن قبول
آنکہ درساختہ است قطرہ بارانی را

دفتر:۱،مکتوب:٦۹

....

Marfat.com

محمدؐ عربی کابروی ہر دوسراست
کسیکہ خاک درش نیست خاک برسراو

دفتر:۱،مکتوب:۲۳۳

....

من گم شدہ ام مرا مجوئید
باگم شدگان سخن مگوئید

دفتر:۱،مکتوب:۱۶

....

من ہمان احمد پارینہ کہ ہستم ہستم

دفتر:۱،مکتوب:۱۱

....

نہ جنبش غایتی داردنہ سعدی راسخن پایاں
بمیرد تشنہ مستسقی و دریا ہمچنان باقی

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۰

....

نقشبندیہ عجب قافلہ سالا رانند
کہ برند از رہ پنہاں بحرم قافلہ را
از دل سالک رہ جاذبہ . صحبتشان
میبرد وسوسہ خلوت و فکر چلہ را

Marfat.com

قاصری کر کند این طائفہ را طعن و قصور
حاش للہ کہ برارم بزبان این گلہ را
ہمہ شیر ان جہاں بستۂ این سلسلہ اند
روبہ از حیلہ چساں بگسلد این سلسلہ را

دفتر:۱،مکتوب:۲۷۸ نفحات الانس،ص:۴۱۳

....

نمی بینی کہ شاہی چون پیمبرؐ
نیافت او فقر کل تو رنج کم بر

دفتر:۱،مکتوب:۱۷۳ شیخ عطار

....

نہ ہر کہ آئینہ دارد سکندری داند
نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند

دفتر:۱،مکتوب:۶

....

نہ تنہا آفتم زیبائی اوست
بلائے من زناپروائی اوست

دفتر:۳،مکتوب:۹۶

....

Marfat.com

نیاوردم از خانہ چیزی نخست

توداری ہمہ چیز ومن چیز تست

دفتر:۲،مکتوب:۱

....

نقش بند ند ولی بند بہر نقش نیند

ہر دم از بوالعجبی نقشی دگر پیش آرند

دفتر۲،مکتوب۴۲

نقشبندانی ولیک از نقش پاک

نقش ماہم گرچہ پاک از لوح خام

دفتر:۲،مکتوب:۴۲

....

نماند بعصیاں کسی درگرو

کہ دارد چنین سید پیشرو

دفتر:۱،مکتوب:۴۴

....

ولی چون شاہ مرا برداشت از خاک

سزدگر بگذرانم سر زافلاک

دفتر:۱،مکتوب:۲

....

Marfat.com

وائے نہ یکبار کہ صد بار وائے

دفتر:۲،مکتوب:۱۵ مثنوی ھفت اورنگ/ص:۲،۲۲

....

ہرچہ گیرد علتی علت شود
(کفر گیرد کاملی ملت شود)

دفتر:۱،مکتوب:۱۰۵ مثنوی دفتر:۱،بیت:۱۶۱۳

....

ہزار نکتۂ باریک ترز موا ینجاست
نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند

دفتر:۱،مکتوب:۲۶۰ دیوان:ص:۱۲۸

....

ہر کسی رابہر کاری ساختند
(میل آنزادردلش انداختند)

دفتر:۱،مکتوب:۱۷۳ مثنوی دفتر۳:،بیت:۱۶۱۸

....

ہم چونا بینا مبر ہر سوی دست
باتو زیر گلیم است ہرچہ ھست

دفتر:امکتوب:۱۴۷ کلیات باقی ص:۸۳

....

Marfat.com

ہرکس افسانہ بخواند افسانہ است

وآنکہ دیدش نقد خود مردانہ است

آب نیلست و بقبطی خون نمود

قوم موسیٰ رانہ خون بد آب بود

دفتر:ا،مکتوب:۱۶۶ مثنوی دفتر:۴، بیت:۳۲

....

ہرچہ جز عشق خدائے احسن است

گرشکر خواریست آن جان کندن است

دفتر:ا،مکتوب:۱۲۷ مثنوی دفتر:ا، بیت:۳۶۸۶

....

ہیچکس راتا نگردد اوفنا

نیست راہ دربار گاہ کبریا

دفتر:ا،مکتوب:۲۷۸ مثنوی دفتر:۶، بیت:۲۳۲

....

ہنوز ایوان استغناء بلند است

مرافکر رسیدن ناپسند است

دفتر:ا،مکتوب:۲۶۶ کلیات باقی باللہ:ص:۲۲۲

....

Marfat.com

ہر گدائی مرد میدان کی شود

پشہ ای آخر سلیمان کی شود

دفتر:۱،مکتوب:۲۲۴ عراقی:لمعہ:۷

....

ہمسایہ ہمنشین ہمراہ ہمہ اوست

دردلق گدا واطلس شہ ہمہ اوست

درانجمن فرق و نہان خانہ جمع

باللہ ہمہ اوست ثم باللہ ہمہ اوست

دفتر:۲،مکتوب:۱

....

ھائے دو چشمی است مربی ما

ہم چوالف رب حبیب خدا

لام مربی خلیل اللہ است

میم زتدبیر کلیم آگہ است

دفتر:۱،مکتوب:۳۱۱

....

ہرچہ، ہستند راہ تواند

سدا سکندری ہمین دیدم

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۰

....

Marfat.com

هرکه را روی به بهبود نه بود
دیدن روی بی سود بود

دفتر:۱،مکتوب:۲۹۲

....

هیچ زشتی نیست کورا خوبی همراه نیست

دفتر:۱،مکتوب:۱۰۷

....

هر چند که مطمئنه گردد
هرگز ز صفات خود نگردد۔

دفتر:۱،مکتوب:۴۱

....

هزار بار بشستم دهن بمشک وگلاب
هنوز نام توگفتن رانمی شاید

دفتر:۱،مکتوب:۱۸

....

همه اندر زمن بتواین است
که تو طفلی وخانه رنگین است

دفتر:۱،مکتوب:۳۲۵

....

ہر چہ از دوست دامانی چہ کفر آن حرف و چہ ایمان
ہر چہ از راہ دور افتی چہ زشت آں حرف و چہ زیبا

دفتر:۱،مکتوب:۲۴۰

....

ہم بریشم بداریم یا رب

دفتر:۱،مکتوب:۱۲۳

....

ہر کہ عاشق شد اگر چہ نازنین عالم ست
ناز کی کی راست آید بار می باید کشید

دفتر:۱،مکتوب:۱۷۰

....

یار نازک بدن زبار ہوا می رنجد
ہمچو گل برگ زآسیب صبامی رنجد

دفتر:۱،مکتوب:۲۳۳

....

یک چشم زدن خیال پیش نظر
بہتر زوصال خوبرویان ہمہ عمر

دفتر:۱،مکتوب:۱۲۲

....

Marfat.com

(ii) عربی اشعار

افلت شموس الاولین وشمسنا

ابدا علی افق العلی لاتغرب

(دفتر سوم،مکتوب:۱۲۳)

....

فان فضل رسول اللہ لیس لہ

حد فیعرب عنہ ناطق بفم

(دفتر سوم،مکتوب:۱۲۱)

المجموعة النبهانية فی المدائح النبوية، لا سماعيل النبهانی، ۸/۴.

دار الکتب العلمية بیروت لبنان، طبعة اولی ۱۹۹۶، ۱۴۱۷ھ

هذا البيت للامام شرف الدين البوصيری والبيت من قصيدته الشهيرة البردة

....

ولو جهہ من وجهہ قمر

ولعینہ من عینہ کحل

(دفتر سوم،مکتوب:۱۱۱)

....

کسے در صحن کاچی قلیہ جوید

اضاع العمر فی طلب المحال

(دفتر سوم،مکتوب:۷۹)

....

تـجـری الـریاح بمالا تشتهی السفن

(دفتر سوم،مکتوب:۲۲۵)

المتنبی شرح دیوان المتنبی للبرقوقی ۴/۳۶۶

ناشر: دارالکتاب العربی بیروت لبنان

....

مـا کـل مـا یتـمـنـی الـمـرء یدرکـه

(دفتر سوم،مکتوب:۲۲۵)

....

ولـــدت امـــی ابـــاهـــا

ان ذا مـــن عـــجـــبـــات

(دفتر سوم،مکتوب:۳۳)

....

دع مـا ادَّعتـه الـنـصـاری فی نبیهم

واحـکـم بـماشِئتَ مدحافیه واحتکم

(دفتر سوم،مکتوب:۱۲۳)

المجموعة النبهانیة فی المدائح النبویة، لا سماعیل النبهانی ۴/۸

دار الکتب العلمیة بیروت لبنان۱۹۹۲م طبعة اولی.

والبیت للامام البوصیری المتوفی ۶۹۲ھ ومن قصیدته الشهیرة البردة

....

Marfat.com

ولـلارض مـن كـأس الـكـرام نصيب

(دفتر اول،مکتوب:۲۸۴)

....

لانـی فـی الـوصـال عبيـد نـفسـی

وفـی الهـجـران مـولـی لـلـموالـی

و شـغـلـی بـا لـحبيـب بـكـل حـال

احـب الـیّ مـن شـغـلـیَ بـحـالـی

(دفتر اول،مکتوب:۲۷۳)

....

كـفـرت بـديـن الله والكفـر واجـب

لـدی و عـنـد الـمسـلـمين قبيـح

(دفتر اول،مکتوب:۲٦۸)

....

يـراه الـمـومـنـون بـغيـر كيف

و ادراک و ضـرب مـن مثـال

(دفتر اول،مکتوب:۲٦۸) قصیدہ بدءالامالی

....

Marfat.com

اولئک ابائی فجئنی بمثلهم
اذا جَمَعتُنَا یا جریرا لمجامع

(دفتر اول،مکتوب:۲۴۳)

....

جنونی من حبیب ذی فنون

(دفتر اول،مکتوب:۱۷۳)

....

ان المحب لمن هواه مطیع

(دفتر اول،مکتوب:۱۶۵)

....

عش ما شئت فانک میت
والزم ما شئت فانک مفارقه

(دفتر اول،مکتوب:۱۳۸)

....

و قد کان ما خفت ان یکونا
انّا الی الله راجعونا

(دفتر اول،مکتوب:۱۳۲)

....

Marfat.com

ما ان مدحت محمداً ﷺ بمقالتی

لکن مدحت مقالتی بمحمد ﷺ

(دفتر اول،مکتوب:۴۴)

....

ومن بعد هذا ما یدق صفاته

وما کتمه احظیٰ لدیه و اجمل

(دفتر اول،مکتوب:۳۲)

....

الیک یا منیتی حجی و معتمری

ان حج قوم الی ترب و احجار

(دفتر اول،مکتوب:۲۲)

....

قصة العشق لانفصام لها

(دفتر اول،مکتوب:۱۱)

....

صبت علی مصائب لوانها

صبت علی الایام صرن لیا لیا

(دفتر اول،مکتوب:۱۹۴)

....

لقد طغنا کما طغتم سنینا

بهذا البیت طرا اجمعینا

(دفتر دوم، مکتوب:۵۸)

....

کیف الوصول الی سعا دودونها

قلل الجبال و دونهن خیوف

(دفتر دوم، مکتوب:۴۲)

....

یزیدک وجهه حسنا

اذا ما زدته نظرا

(دفتر دوم، مکتوب:۳۸)

....

لو کان رفضا حب ال محمد

فلیشهد الثقلان انی رافض

(دفتر دوم، مکتوب:۳۶)

الشافعی، محمد بن ادریس (۱۵۰۔۲۰۴ھ)، دیوان الامام الشافعی، جمع و تعلیص، ڈاکٹر احمد احمد شتبوی، دارالخلد الجدید مصر، ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ ص: ۱۰۰۔

لیکن محقق نے شعر اس طرح نقل کیا ہے

Marfat.com

ان کان رفضاً حب آل محمد
فلیشهد الثقلان انی رافضی

بحواله معجم الا دباء جلد ۵،ص:۲۰۸

....

هنیئاً لارباب النعیم نعیمها
وللعاشق المسکین ما یتجرع

(دفتر دوم،مکتوب:۲۲)

....

ان قال لی مت مت سمعاً و طاعةً
وقلت لداعی الموت اهلاً و مرحباً

(دفتر دوم،مکتوب:۱۶)

....

Marfat.com

نکات بحث:

درج بالا مباحث سے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے ذوق مطالعہ کا باآسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ جس دور میں کتابیں انتہائی نایاب تھیں، آپ نے ان کا تذکرہ کیا اہل علم کو مطالعہ کی رغبت دلائی۔ پڑھنے کی تحریک پیدا کی۔ آپ کے مکتوبات میں ہر فن کی چوٹی کی کتب کے نام ملتے ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے ذہن میں تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف اور شاعری کی بنیادی کتب کی معلومات کس قدر تھیں۔ بہت تھوڑے مقامات پر آپ نے دیگر کتب کے اقتباسات نقل فرمائے۔ ان اقتباسات کو نقل فرما کر تشریح و توضیح فرمائی بظاہر متضاد اقوال میں تطبیق و توفیق کی راہ نکالی وقار علمی کے ساتھ نقد و جرح کا فریضہ انجام دیا، یہی وجہ ہے کہ آپ کے مکتوبات کا شمار تالیفات کی بجائے تصانیف میں کیا جاتا ہے۔

کتابیات

﴿۱﴾ابن عربی، محی الدین، الفتوحات المکیۃ...... تحقیق ڈاکٹر عثمان یحییٰ
(المکتبۃ العربیۃ مصر، ۱۹۸۵ء)

﴿۲﴾ابن ماجہ، محمد بن یزید، سنن ابن ماجہ
(بیت الافکار الدولیۃ الریاض)

﴿۳﴾احمد بن حنبل، مسند، تحقیق ابوصہیب الکرمی
(بیت الافکار الدولیۃ، الریاض ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۲ء)

﴿۴﴾اختر راہی، تذکرہ مصنفین درس نظامی
(مکتبہ رحمانیہ لاہور، ۱۹۷۸ء)

﴿۵﴾اصلاحی، ضیاء الدین، تذکرۃ المحدثین
(نیشنل بک فاونڈیشن لاہور، ۱۹۸۷ء)

﴿۶﴾افضل اقبال، ڈاکٹر، مولانا رومی حیات وافکار، مترجم بشیر محمود اختر
(ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۹۱ء)

﴿۷﴾باقی باللہ، خواجہ، کلیات باقی باللہ، مرتبہ ابوالحسن زید فاروقی
(ملک دین محمد اینڈ سنز، لاہور)

﴿۸﴾البانی، محمد ناصر الدین، سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ
(الریاض، ۲۰۰۰ء)

﴿۹﴾بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح البخاری، تحقیق ابوصہیب الکرمی
(بیت الافکار الدولیۃ، الریاض ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء)

Marfat.com

﴿۱۰﴾ بھٹی، محمد اسحاق، برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ

(ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۷۳ء)

﴿۱۱﴾ بدرالدین سرہندی، خواجہ، حضرات القدس

(مکتبہ نعمانیہ سیالکوٹ، ۱۴۰۳ھ)

﴿۱۲﴾ بیولر، آرتھور، فہارس تحلیلی ہشتگانہ

(اقبال اکادمی لاہور، ۲۰۰۱ء)

﴿۱۳﴾ الترمذی، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، جامع الترمذی

(بیت الافکار الدولیۃ الریاض)

﴿۱۴﴾ تبریزی، ولی الدین، مشکوٰۃ المصابیح، اردو ترجمہ

(محمد اسماعیل، مکتبہ نعمانیہ، گوجرانوالہ، ۲۰۰۱)

﴿۱۵﴾ جامی، نورالدین عبدالرحمٰن، نفحات الانس

(تصحیح و مقدمہ مہدی توحیدی پور...... انتشارات کتاب فروشی محمودی ایران، ۱۳۳۷ھ)

﴿۱۶﴾ جامی، نورالدین عبدالرحمٰن، نفحات الانس

(مترجم شمس بریلوی پروگریسو بکس، لاہور)

﴿۱۷﴾ جامی، نورالدین عبدالرحمٰن، مثنوی ہفت رنگ...... تحقیق اعلا خاں افصح زادہ

(مرکز مطالعات ایران ۱۳۷۸ھ)

﴿۱۸﴾ جونپوری، عبدالاول، فقہ اسلامی

(فرید بک سٹال، لاہور، ۲۰۰۰ء)

﴿۱۹﴾ جہانگیری، ڈاکٹر محسن، محی الدین ابن عربی حیات و آثار، مترجم سہیل عمر

(ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور ۱۹۸۹ء)

Marfat.com

﴿۲۰﴾ حافظ شیرازی، دیوان حافظ، تصحیح ناہید فرشاھر

(کتاب خانہ ملی ایران، ۱۳۸۳ھ)

﴿۲۱﴾ حریری، غلام احمد، تاریخ تفسیر ومفسرین

(ملک سنز لاہور، ۱۹۹۴)

﴿۲۳﴾ رحمانی، خالد سیف اللہ، قاموس الفقہ

(زم زم پبلشرز، ۲۰۰۷)

﴿۲۴﴾ الرومی، محمد بن الحسین، مثنوی معنوی، تصحیح ڈاکٹر ایم۔ جے نکلسن

(مؤسسہ انتشارات امیر کبیر، تہران، ۱۳۶۳ء)

﴿۲۵﴾ الزرقانی، محمد بن عبدالباقی، مختصر مقاصد الحسنة...... تحقیق الدکتور محمد بن لطفی الصباغ

(الریاض، ۱۴۰۱ء)

﴿۲۶﴾ سالم الشیشری، محمد بن علی، الجواہر البهية فی الاربعین النووية، تحقیق ڈاکٹر مصطفیٰ الذھبی

(مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز الریاض، ۱۴۲۷ھ ۲۰۰۵ء)

﴿۲۷﴾ السجستانی، ابوداؤد سلیمان بن الاشعث، سنن ابی داؤد...... تحقیق ڈاکٹر محمد بن صالح الراجحی

(بیت الافکار الدولیۃ، الریاض)

﴿۲۸﴾ سرہندی، شیخ احمد، مکتوبات امام ربانی (فارسی)

(مکتبہ احمدیہ مجددیہ، کوئٹہ)

﴿۲۹﴾ سرہندی، شیخ احمد، مکتوبات امام ربانی (مترجم سید زوار حسین شاہ)

(ادارہ مجددیہ کراچی)

﴿۳۰﴾ سعدی، مصلح بن عبداللہ کلیات سعدی

(مؤسسہ انتشارات امیر کبیر، تہران)

﴿۳۱﴾ سعیدی، غلام رسول، تبیان القرآن

(فرید بک سٹال لاہور، ۲۰۰۷ء)

﴿۳۲﴾ سعیدی، غلام رسول، تذکرۃ المحدثین

(فرید بک سٹال، لاہور، ۲۰۰۶ء)

﴿۳۳﴾ سلطانی، محمد کریم، تعلیمات نبویہ

(مکتبہ صبح نور فیصل آباد، ۲۰۰۷ء)

﴿۳۴﴾ سہروردی، شہاب الدین، عوارف المعارف

(مترجم شمس بریلوی..... پروگریسو بکس، لاہور، ۱۹۹۸ء)

﴿۳۵﴾ عالم بن العلاء، الفتاوی التاتارخانیة، تحقیق القاضی سجاد حسین

(داراحیاء التراث العربی، ۲۰۰۴ء/۱۴۲۰ھ)

﴿۳۶﴾ عراقی، فخر الدین ابراہیم ہمدانی، کلیات عراقی، تصحیح ومقدمہ سعید نفیسی

(کتاب خانہ سنائی، ایران)

﴿۳۷﴾ العجلونی، شیخ اسماعیل بن محمد، کشف الخفاء..... تحقیق محمد عبدالعزیز الخالدی

(دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۲۰۰۱ء)

﴿۳۸﴾ الغزالی، ابو حامد محمد، احیاء علوم الدین

(شرکۃ دارالارقم، بیروت)

﴿۳۹﴾ کشمی، محمد ہاشم، زبدۃ المقامات

(مترجم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، مکتبہ نعمانیہ، سیالکوٹ، ۱۴۰۸ھ)

﴿۴۰﴾ گنگوہی، محمد حنیف، ظفر المحصلین احوال المصنفین

(دارالاشاعت، کراچی)

Marfat.com

﴿۴۱﴾ لطیف اللہ، پروفیسر، تصوف اور سریت

(ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۹۶ء)

﴿۴۲﴾ محمود بن صدر الشریعہ، المحیط البرهانی، تحقیق نعیم اشرف نور احمد،

(ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، اسلام آباد، ۲۰۰۴ء، ۱۴۲۴ھ)

﴿۴۳﴾ علم بن الحجاج القشیری، صحیح مسلم ...... تحقیق ابو صهیب الکرمی

(بیت الافکار الدولیة والتوزیع الریاض ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء)

﴿۴۴﴾ النسائی، احمد بن شعیب، سنن النسائی

(بیت الافکار الدولیة الریاض)

﴿۴۵﴾ یحیٰ مراد، ڈاکٹر، معجم تراجم اعلام الفقهاء،

(دار الکتب العلمیة، بیروت ۲۰۰۴ء/۱۴۲۵ھ)

☆☆☆

Marfat.com

5. A humane attitude has been a marked and persistent characteristic of the mystics (Sufia). To serve their fellow beings is considered to be a great virtue by the sufia. A study of the letters reveals that he never demanded anything for his own personal needs from the king or courtiers or affluent persons. He always motivated them to serve the cause of Islam and make sacrifices for it. He also wrote letters to persuade them to do something to help the creatures of God get rid of poverty, misery and helplessness. Some of his letters reveal that he gave much importance to a person's relation to some virtuous person. He would often rouse someone to help such a person by making a mention of his family background. Two such instances from his letters are quoted below.

He wrote to Jabbari Khan: The bearer of this letter has descended from Sheikh Mustafa Qadi Shuraih (RA)......(Letter 80, Volume 1).

He wrote to Mirza Arab Khan: Hamid is a virtuous person and recites the Holy Quran....(Letter 90, Volume 2)

In short these letters are a fountainhead of enlightenment, knowledge and divine wisdom. They are packed with sufia's ideas and philosophy and reveal the historical events. Scholars still benefit from them and devise, in their light, strategies to root out ideas alien to Islam.

Marfat.com

valuable addition to the religious sciences. For details consult my work on the topic. (in Urdu)

2. Hazrat Mujaddid Alif Thani was a missionary and preacher. His persuasive and missionary tone is reflected in these letters. A preacher is a physician. His sympathies go out to the patient. A preacher chooses the words which overflow with love and affection. (Letter 81, Volume 3)(Letter 66, Volume 3).

3. He usually starts his letters with: الحمدلله وسلام على عباده الذين اصطفى and writes some prayer in the end. We often find the letters close with the words: والسلام على من اتبع الهدى والتزم متابعة المصطفى عليه وعلى اله من الصلوت افضلها ومن التسليمات وكمالها.(دفتر دوم، مكتوب:٩) (Letter 9, Volume 2).

He uses appropriate titles for every person, recognizing and honouring his status or elevated position. He writes with utmost care the darood o salam with the name of the Prophet of Mercy (SAW). His letters to Khawaja Baqi Billah reflect a tone of utmost respect and reverence, while his letters to other people carry feelings of affection and love in the form of words.

4. These letters are a treasure house of knowledge, erudition, and wisdom, but at the same time they are a masterpiece of Persian literature. The choice of words, smooth flow of sentences, felicitous Persian phrases and apt and appropriate use of Persian and Arabic verses all contribute to making these letters a masterwork of Literature. Apart from quoting other poets, he has quoted the verses of Khawajah Baqi Billah and his own verses also. Note one of his quatrains:(Letter 67, Volume 3).

language of the world. However, most significant work in this regard has been done in the Urdu language. It includes its commentaries, translations, study notes, annotations, thematic study and theses. Qadi Alim-ud-Din has the privilege of doing the very first translation in Urdu. The first commentary in Urdu, which remained incomplete, was written by Allama Saeed Ahmad Mujaddidi. Translation work has been done in the Turkish and Persian languages also.

English still lacks a complete translation of this monumental work. Shaykh Wajeeh-ud-Din is carrying his work on this project which is nearing completion. Dr Burhan Ahmad Farooqi's research thesis holds an important place among such work and has won wide acclaim and fame. Muhammad Abdul Haq Ansari has translated several letters in his book Sufism and Shariah. Dr. Sergio, utilizing this very dissertation, wrote a short paper in the Italian Language. Lectures and classes are arranged to elucidate the meanings of these letters, and in fact, they are a great means of promoting and propagating the ideology and philosophy of Mujaddid.

An Analytical Study of the Letters of Imam-i-Rabbani

A brief study of the importance, utility and distinguished characteristics of these letters is given below:

1. These letters are a great treasure house of the knowledge and wisdom pertaining to the Religion of Islam. Explanation of the Quran and Hadith and refutation of the objection raised by dissenters in an eloquent, academic and analytical way are their distinctive features. In this way these letters are a

highly placed and beautiful and according to Shari'at. May Allah grant reward on behalf of the seekers and better of the rewards."

From some names of books, given in Maktubat, as reference can be categorized as follows:

(i) Al-Quran: Almost 370 verses from the Holy Quran are quoted in three volumes of Maktubat. There is also explanation of some verses. In this way this is a contribution of Sirhindi in Tafsir literature. There thoughts of Sirhindi have great impact upon Tafsir literature, later on.

(ii) Hadith: Mishkat ul Masabeeh, notes on Mishkat, Hilya tul Abrar,

(iii) Quranic Exegeses: Mafatih ul Ghayb, Maalim ul Tanzil, Anwar al Tanzil, Madrik ul Tanzil and others.

(iv) Fiqh and Sciences of Fiqh: Al-Talweeh, Usul-i-Bazdawi, Hidaya, At-Tatar Khaniyyah, Fatawa Sirajiyyah, Al-Fatawa al Ghayathiyyah, Sharah Al-Waqayyah, Umda tul Islam, and some others.

(v) Tasawwuf: Ahya uloom addin, Al Munqdho Minadalal, Fatuhat Makkiyyah, Fasoos ul Hikam, Awarif Al-Maarif, Gunjyyah tul Talibeen,

(vi) Sciences of the Articles of belief: (Ilmu alkalam): Tamheed, Mawuqif, Sharah-i-Mawaqif

Research work on Maktubat in different languages.

Owing to the academic and philosophical significance of the maktubat (letters), research has been conducted into its various aspects in every major

Marfat.com

they were addressed; they were really "open letters" and were no less forceful than the poems with which Byron tried to engender enthusiasm for the cause of Greek independence, or with which Hali tried to reawaken Indian Muslims. Copies of them were supplied to the Shaykh's disciples and admirers, and given wide circulation". (Pritechett, France, South Asia Study Resources,. www.columbia.edu/itc/meal/Pritchett)

SOURCESOF MAKTUBAT-I-IMAM-I-RABBANI SHAYKH AHMAD SIRHINDI.

It is not possible to sort out the sources of these letters. Because they are not just compilation from different books but original research. This is pointed out by Shaykh Hashim Kishmi. He writes, a celebrated scholar of the period said to me:"Books and treatises of the people are either compilations or consolidation. Consolidation is that the writing of others on subjects may be arranged according to reference and context and the compilation is to take out the points himself and write about them. These points might have occurred due to expertise of knowledge or might have been exposed due to height of inherent quality or Divine Revelation and true manifestation. For a long time compilation among the people had vanished but rarely that some compilers may write few things according to their knowledge and taste. Now, as a matter of justice, in this period I carefully read the books, treatises and letters of your Shaykh, there is no copy from other except for necessity i.e. for reference. Mostly there are his Divine Revelations and true Manifestations and all of them are

Marfat.com

language throughout the work is fluent, faultless and strikingly impressive. Smoothness and readability is surprising. A highly polite style has been adopted where counseling or admonishing the disciples and youngers, or returning the opposers and criticizers, or refuting a saint contemporary or a late celebrity. A qualified reader never feels that words have been used for the sake of words in the phrases and sentences, rather the wonderful interconnexion of the words throughout the passages looks like ornamentation-work, while the rhyming sentences-ends, encountered in the major part of the Epistles, sound like sweet heavenly notes. In reality, the Imam has outshone herein and surpassed in excellence any first class professional of this field. A reader of saintly stations clearly sees and intuitively feels that behind his dazzling mental force and saintly intelligence, divinely inspirations were uninterruptedly at work. In short, these Epistles are a masterpiece of literary work just as they are a master piece of spiritual work. And the impressions of a competent and qualified reader about these Epistles, he ever bore, that the Imam has left behind himself a living memorial, thought among the living he is no more."

France Pritechett has explained his views about these letters as:

"His forceful and eloquent letters addressed to the leading nobles at Jahangir's court, calling on them to rise in defence of Islam and uphold the dignity of their religion, have great power and effectiveness. These letters were meant not only for the individuals to whom

Marfat.com

fullness, superbity and rarity, rishness and correctness far surpasses any mystical. Their ever introducing new spiritual concepts and intuitive experiences, and ever unveiling highly interesting and promoting mysteries of mystical journeys, from space (Makam) to not space (la-makam) determination (ta-ayyun) to non-determination (la-ta-ayyan), unitihood (Wahidiyat) to Absolute Unity (Ahadiyat), Attributes to Splendours, and Names of Essence is something so thrillingly prompting and so deeply moving that the reader, whether he fully understands the matter or not, he does admit a deep sense of respect that they definitely are something Divinely, great, and unprecedented.

Elaborating the literary status of these Makateebs (letters) he further wirtes:-

It certainly will be a highly deplorable lapse if something is not placed on record about the literary ability of the Imam and his command over Persian and Arabic lexicon of which his Epistles are a beautiful blend. The Imam infact was a master of diction and an eminent scholar of extensive knowledge in the said languages. His vocabulary is vast comprising a huge amount of all kinds of most difficult Arabic derivatives, trilateral and quadrilateral verbs, adjectival and verbal nouns which being so scholarly and purposefully fitted into Persian sentences have given rise to highly abstruse expressional forms needed to lay down the collection of most superb gnostical information and spiritual mysteries of a depth which, oh, who could dare plumb and, Allah be praised, who could dare explain. The

The First volume containing 313 letters, its title is "Dur al-Marifat", complied by Yar Muhammad Al-Badkhshi in 1616/1025.

The second volume entitled as "Nur al-Khalaiq" having 99 letters and complied by Mawlana Abd al Hayy Hisari in 1618/1028.

The third volume has 124 letters entitled as Marifat al Haqaiq. This volume was complied by Muhammad Hashim Kishmi in 1621/1031.

These 536 letters of the three volumes were addressed to about two hundred persons. The historical importance of these letters may be judged from the fact that they provide the basic and indispensable material for the analysis of his thought. Shaykh's letters are a clear manifestation of his strict and literal adherence towards Shariah. The importance and literary status of these letters is mentioned by Shaykh Muhammad Wajih uddin in "foreword" of his English translation of Maktubat as:

"His epistles which presently are in three volumes in Persian. These epistles tend to impart the same turn of mind to a good devoted Muslim and infuse his heart with the same fire and spirit. Passion and dedication, love and longing for practicing and propagating Islam, adopting and enforcing the Shari-ah, following and popularizing the Sunnah which their author was blessed with, and which were so strikingly noticeable in his life long grim struggle for reviving Islam in India. But since their theme and subject as a whole is mysticism, they prescribe and present such a system of Tasawwuf which is gnosticaly depth and

Marfat.com

A.D.), who posed a serious threat to the continuance of Islam as a system of life for the Muslim by indulging in their uncalled for interference in their religious matters. It is indeed amazing to know that without any material means and resources at his disposal, the Shaykh single-handedly changed the entire complexion of the history of Islam in the sub-continent by the sheer force of his conviction, sincere appeal, hard work and legitimacy of his cause.

He wrote a number of tracts on religious belief in defence and elucidation of fundamental tenets of Islam as believed and practiced by the Salaf-e-Salihin (virtuous ancients). The names of some of his such writings are as under:

(i) Al-Risala fi Ithbat al-Nabuwwah (Arabic)
(ii) Taliqat- al-Awarif
(iii) Mabida wa Maad
(iv) Mukashfat-i-Ghaibiyyah
(v) Maarif al-Ladunyyah
(vi) Rada al Rifd
(vii) Sharah Rubaiyyat
(viii) Chial Ahadith
(ix) Risla Tahlilyyah (Arabic)

But Shaykh Ahmad Sirhindi chiefly remembered for his letters which he wrote in persian (some are in Arabic) language over a period of 22 years to different persons like his spiritual guide Shaykh Baqi Billah Naqshbandi order, his sons, disciples, ulama (religious scholars), members of nobility and rulers. These letter are in three volumes:

Marfat.com

Maktubat-i-Shaykh Ahmad Sirhindi: Fountain of Knowledge and Divine Wisdom

Shaykh Ahmad Sirhindi, generally known by his title, Mujaddid Alif Thani, (Abdul al Hakim Sialkoti was the first man to call Shaykh Ahmad Sirhindi by this title) was born in the city of Sirhind in east Punjab in Shawal 971 A.H./1564. His father Shaykh Abdu al-Ahad was a famous sufi of his time. He received early religious education from his father. He also acquired education from other learned teachers and scholars of the time. The completion certificate of Hadith was obtained from Shaykh Yaqoob Kashmiri. He also took lessons of the following books and obtained completion certificate from Qadi Bahlul Badakhshani,

(i) Tafsir Basit and Wasit, Tafsir of Qadi Bayadawi.

(ii) Sahih-Aljamia and other books of Imam Bukhari, Mishkat-ul-Masabih, Shamail-Tirmidhi, Jami As-Saghir.

(iii) Qasida Burdah

Shaykh Ahmad Sirhindi got spiritual guidance from his father and another prominent Sufi Khawaja Baqi Billah. He enriched Sirhindi with favours and blessings and awarded him the Khirqa (vicegerency) and permission.

Shyakh Ahmad Sirhindi was surely a wonder of his time. Besides being spiritually enlightened, he had the courage to pitch himself against the second largest Muslim empire of his time under Akbar (1556-1605

Marfat.com

All Rights Reserved with Author

TiTle: Sources of Maktubat-i-Imam Rabbani

Author: Dr. Muhammad Humayun Abbas Shams
Ph.D.(B.Z. University Multan, Pakistan)
Post. Doc. (University of Glasgow, Glasgow, U.K)

Supervision: Ch. Muhammad Imran Ashraf
Muhammad Rashid Maghalvi

Proof Reading: Shahid Hussain, Muhammad Qasim

Calligraphy: Ahmad Ali Bhutta

First Edition: May 2008 / Jumada al-awla 1429 A.H.

Published by:Tahqiqaat Lahore.

0092-42-5033837,0321-8438292

Price: 30 $ / 200 Rs.

297.4
ABB Abbas, Dr. Muhammad Humayun

Sources of Maktubat-i-Imam Rabbani by Dr. Muhammad Humayun Abbas._Lahore: Tahqiqaat, 2008

208 p.

1. Sufism

Marfat.com

Sources of Maktūbāt-i-Imām-i-Rabbāni

(Shaykh Ahmad Sirhindi R.A)

Dr. Humayun Abbas

Post Doc. (Glasgow U.K.)
Ph.D. (B.Z.U. Multan)
Assistant Professor:
Department of Islamic Studies
(G.C. University, Lahore)

TAHQIQAAT

8-C, Mohayuddin Building, Darbar Market, Lahore.
Tel: 042-5033837, Cell: 0321-8438292

Marfat.com

برصغیر پاک و ہند میں شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کا نام دینی بیداری اور مسلم تشخص کی حفاظت کے لیے کسی تعارف کا محتاج نہیں۔

اللہ نے ان کے نام اور کام کو ایسا دوام بخشا ہے کہ ان کی شخصیت کے ہر پہلو پر لکھا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر محمد ھمایوں عباس شمس ایک نوجوان محقق اور قلم کار ہیں جنہوں نے اپنی تحقیق کا موضوع حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت اور ان کی خدمات کو بنایا ہے۔

"چہل حدیث" کے بعد

"مکتوبات امام ربانی کے ماخذ"

آپ کی اہم کاوش ہے امید ہے کہ علمی حلقوں میں مذکورہ کاوش کو بنظر تحسین دیکھا جائے گا۔

ڈاکٹر محمد عبداللہ

ایسوسی ایٹ پروفیسر

شیخ زاید اسلامک سنٹر

پنجاب یونیورسٹی لاہور

Marfat.com

Sources of Maktūbāt-i-Imām-i-Rabbāni

(Shaykh Ahmad Sirhindi)

Dr. Humayun Abbas

TAHQIQAAT